کتاب

المعالجات

KITAB - AL - MOALIJAT

(AMRAZ - E - ASABIA - WA - NAFSIAT)

(Neurology & Psychiatry)

VOLUME-3

ANIS-UR-RAHMAN

فہرست

CONTENTS

اَمراضِ عَصَبیہ (NEUROLOGY)

نظام عصبیہ کی تشریح

ANATOMY OF NERVOUS SYSTEM

نظامِ عصبیہ جسم کا بہت ہی اہم جز ہے۔ اسکے ذریعے تمام جسمانی افعال کا کنٹرول ہوتا ہے۔ اسطرح اسمیں خلل ہونے پر تمام جسمانی افعال بھی متاثر ہوتے ہیں۔ موت بھی ہو سکتی ہے۔ عصبی خلیے (neurones) اسکے functional units ہوتے ہیں۔ عصبی خلیے پر نظام عصبیہ کا دارومدار ہوتا ہے۔ عصبی خلیے میں ionic exchange سے عصبی برقی رو (nerve impulses) پیدا ہوتی ہیں ۔ جو نظام عصبیہ میں روح کا کام کرتی ہیں۔ جسے روح نفسانیہ کہتے ہیں۔

نظام عصبیہ کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ مرکزی نظام عصبیہ (CNS):- یہ دماغ و نخاع پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ محیطی نظام عصبیہ (PNS):- یہ cranial nerves و peripheral nerves پر مشتمل ہوتا ہے۔

دماغ کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔**Cerebrum**:- یہ دو ہوتے ہیں۔ جسے right cerebral hemisphere و left cerebral hemisphere کہتے ہیں۔ انکا باہری حصہ grey colour کا ہوتا ہے۔ جسے cerebral cortex کہتے ہیں۔ جو کچھ ملی میٹر دبیز ہوتا ہے اور مندرجہ ذیل چار lobes میں منقسم ہوتا ہے۔

Occipital lobe(iv) Temporal lobe(iii) Parietal lobe(ii) Frontal lobe(i)

۲۔**Brain stem**:- جو cerebrum کو spinal cord سے جوڑتا ہے۔ اوپر سے نیچے اسکے تین حصے ہوتے ہیں۔

Medulla(iii) Pons(ii) Mid brain(i)

۳۔**Ceribellum**:- cerebrum کے نیچے و brain stem کے پیچھے چھوٹا brain ہوتا ہے۔ جسے ceribellum کہتے ہیں۔

۴۔**Diancephalon**:- دونوں cerebral hemispheres میں thalamus و hypothalamus ہوتے ہیں۔ جنکو مجموعی طور پر diancephalon کہتے ہیں۔

۵-Basal ganglia:- cerebrum کے سفید حصے و mid brain میں کچھ grey colour کے nuclei ہوتے ہیں۔ جنہیں basal ganglia کہتے ہیں۔ basal ganglia مندرجہ ذیل ہیں۔ (Fig.3A&B)

(i) Caudate nucleus (ii) Lenticular nucleus (Putamen+Globus pallidus)

(iii) Substantia nigra (iv) Subthalamic body of luys (v) Red nucleus

نظام عصبیہ کے کچھ حصوں کا تعلق smooth muscles، cardiac muscles کی حرکات و glandular secretion سے ہوتا ہے۔ جسے ANS یعنی autonomic nervous system کہتے ہیں۔ اسکا مرکز hypothalamus میں ہوتا ہے۔ ANS دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(i) Sympathetic nerve:- نخاع کے T1 سے L2 کے درمیان ہر segment کے lateral horn سے یہ نکلتے ہیں۔

(ii) Parasympathetic nerve:- اس nerve کے عصبی ریشے cranial nerves (3rd,7th,9th,10th) سے pass ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ نخاع کے 2nd، 3rd، 4th segment کے lateral horns سے بھی اسکے عصبی ریشے نکلتے ہیں۔

امراض عصبیہ کی تشخیص

DIAGNOSIS OF NEUROLOGICAL DISEASES

مریض کی history، physical examinations کی findings یعنی امراض عصبیہ کی علامات و نشانیوں اور ضروری تفتیشات کے interpretations سے امراض عصبیہ کی تشخیص کی جاتی ہے۔

HISTORY

سب سے پہلے مریض کا identification data معلوم کرتے ہیں مثلاً نام، عمر، جنس، مذہب، پیشہ و پتہ۔ اسکے بعد illness کی history لی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل علامات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیئے مریض سے سوالات کرتے ہیں۔

ا۔ علامات حرکیہ (Motor symptoms):- علامات حرکیہ سے متعلق مندرجہ ذیل history لینی چاہیئے۔

(a) Power :- ہاتھوں کو اوپر اٹھانا، کھانا کھانا، toilet کے مقصد سے بائیں ہاتھ کا استعمال، لکھنا و سلائی کرنا، سیڑھی پر چڑھنا و اترنا، چلتے وقت پیر سے چپل کا نکلنا، بنا کسی مدد کے چلنا، مدد کے ساتھ چلنا، بستر پر ہاتھ و پیر کی حرکت، ہاتھ و پیر کی حرکت کا نہ ہونا وغیرہ۔

(b) Coordination :- چلنے میں لڑکھڑاہٹ کا ہونا، target تک پہنچنے میں دشواری کا ہونا۔

(c) Involuntary movements :- tremors، chorea، athetosis، spasms کا ہونا۔

۲۔علاماتِ حسیہ (Sensory symptoms):- tingling،numbness،pain roots، [illegible] cotton wool جیسا محسوس ہونا۔

۳۔Sphincter disturbances:- مثانہ میں بول کے بھرنے کا احساس ہونا،خواہش ہونے پر اخراجِ بول کا فوراً ہونا،اخراجِ بول کا کنٹرول ہونا۔اسی طرح اخراجِ براز کا کنٹرول ہونا۔

۴۔Cranial nerves :- بو کا احساس ،بینائی،چہرہ کی جلد کی حس کا احساس وحس میں کمی،چہرہ کی ہیئت کا تبدیل ہو جانا،دوار،بہراپن،،آواز کا بھاری ہونا،تلفظ کا صحیح نہ ہونا وغیرہ

۵۔Higher functions:- mental functions،speech disturbances،headache، vomiting،unconsciousness وغیرہ۔

NEUROLOGICAL EXAMINATION

A۔Higher functions :- اس سے متعلق مندرجہ ذیل examinations کرنے چاہئیے۔

۱۔ Consciousness :- یہ ایسی جسمانی حالت ہوتی ہے،جسمیں جسم کے اندر و جسم کے باہر ہونے والی تبدیلیوں سے انسان باخبر (aware) رہتا ہے۔(a)Drowsiness:- یہ غیر طبعی حالت ہوتی ہے۔اسمیں نیند کے جیسی حالت رہتی ہے۔بیرونی محرکات سے مریض بیدار ہو جاتا ہے مگر محرکات کے ہٹا لینے پر نیند جیسی حالت واپس ہو جاتی ہے۔(b)Coma:- یہ بیہوشی کا آخری درجہ ہوتا ہے۔کسی بھی قسم کے محرکات سے مریض بیدار نہیں ہوتا ہے۔مریض غیر متحرک ہوتا ہے۔کوئی بھی reflexes نہیں ملتے ہیں اور extensor plantar response ملتا ہے۔۲۔Delirium:- یہ ایسی حالت ہوتی ہے،جسمیں confusion ، exitement و hyperactivity ہوتی ہے۔۳۔Delusions:- یہ ایسی حالت ہوتی ہے جسمیں مریض کو جھوٹا یقین ہو جاتا ہے۔۴۔Hallucinations :- sensory stimulous کی عدم موجودگی میں sensations کے معلوم پڑنے کو hallucination کہتے ہیں۔۵۔ Behaviour :- مریض کا behaviour غیر طبعی ہو سکتا ہے۔۶۔Memory:- قوت حافظہ کمزور ہو سکتی ہے۔نسیان میں یہ کیفیت ملتی ہے۔۷۔ Intelligence :- جسمانی نشو نما کے ساتھ نفسیاتی نشو نما بھی developmental period میں ہوتی ہے۔امراض دماغ کی صورت میں اسمیں کمی مل سکتی ہے۔IQ کی جانچ کر اسکا پتہ کرتے ہیں۔۸۔ Speech:- مختلف صورتوں (forms) میں ایک دوسرے سے communicate کیا جا سکتا ہے۔جسے speech کہتے ہیں۔ امراض دماغ اور خاص طور سے dominant cerebral hemisphere میں lesions کے نتیجے میں speech میں خلل ملتا ہے۔

B۔Motor system :- اس سے متعلق مندرجہ ذیل examinations کرنے چاہئیے۔

۱۔Nutrition :- عضلات میں بعض اوقات atrophy مل سکتی ہے اور بعض اوقات hypertrophy ہوتی ہے۔

۲۔Tone:- rest کی حالت میں بھی عضلات میں partial contractions ہوتے ہیں۔جسے tone کہتے ہیں۔کبھی tone بڑھا

ہوا ہوتا ہے۔ جسے hypertonia کہتے ہیں اور کبھی tone کم ہوتا ہے۔ جسے استرخاء (hypotonia) کہتے ہیں۔ hypertonia کی وجہ سے عضلات میں سختی (rigidity) پیدا ہو جاتی ہے۔ rigidity کئی قسم کی ہوتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

(i) *Clasp knife rigidity* :- حرکات کے ابتداء و آخر میں rigidity پائی جاتی ہے۔ pyramidal lesions میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔

(ii) *Lead pipe rigidity* :- flexors و extensors دونوں عضلات میں tone بڑھتا ہے۔ extrapyramidal lesions میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔

(iii) *Cog wheel rigidity* :- پوری حرکات (passive movements) کے دوران resistance بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ مگر وقفے وقفے سے jercky movements بھی ہوتے ہیں۔

(iv) *Reflex rigidity* :- درد کے response میں عضلات کے tone میں اضافہ کا ہونا، reflex rigidity کہلاتا ہے۔

۳۔ **Power** :- ہر joint پر عضلات کی strength کو test کرتے ہیں۔ power کو مندرجہ ذیل grade میں devide کیا گیا ہے۔

(i) **Grade 0** :- No power

(ii) **Grade i** :- Flicker of conraction only

(iii) **Grade ii** :- Movement with gravity eliminated

(iv) **Grade iii** :- Movements against resistance

(v) **Grade iv** :- Movements against some resistance and gravity

(vi) **Grade v** :- Normal power

۴۔ **Ataxia** :- عضلات میں coordination میں کمی کا ہونا، ataxia کہلاتا ہے۔ اسکی دو اہم قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) Cerebellar ataxia (ii) Sensory ataxia

اسکے test کے لیے Rhomberg's test کرتے ہیں۔

C۔ Sensory system :-

اسکے متعلق مندرجہ ذیل examinations کرنے چاہیئے۔

(I) **Touch** :- cotton wool یا pin سے جسم کے ہر حصے کی جانچ کی جاتی ہے۔ (ii) **Pain** :- pin سے جسم کے ہر حصے کی جانچ کی جاتی ہے۔ (iii) **Temperature** :- ٹھنڈے و گرم پانی کے دو test tubes جسم کے ہر حصے پر رکھ کر temperature sensation کی جانچ کی جاتی ہے۔ (iv) **Position** :- مریض کی آنکھیں بند کرنے کے بعد پیر کی انگلیوں کو مخصوص position میں رکھ کر مریض سے position کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

D۔ Reflexes :-

reflexes دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (1) superficial (2) deep ۔

Superficial reflexes :-اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

Abdominal reflex (T6-T12) (ii) Plantar reflex(S1) (i)

Bulbocavernous reflex (S2-S4) (iv) Creamasteric reflex(L1)(iii)

Anal reflex(S4-S5) (v)

Deep reflexes:- اسکی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔اسے tendon reflexes بھی کہتے ہیں۔

Triceps reflex (iv) Biceps reflex (iii) Knee reflex (ii) Ankle reflex (i)

Supinator reflex (v)

E - Cranial nerves :- 12 جوڑی cranial nerves ہوتی ہیں۔ ہر nerve کی جانچ مخصوص طریقے سے کی جاتی ہے۔

==

فالج

PARALYSIS

فالج کے معنی "نصف نصف کرنے والے" کے ہیں۔اس مرض کا نام فالج اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ مرض جسم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر-حکیم کبیرالدین)۔

ارادی عضلات کی قوت حرکت کے ختم ہو جانے کو **فالج** کہتے ہیں۔دوسرے لفظوں میں skeletal muscles کے power یعنی strength کے ختم ہو جانے کو **فالج** کہتے ہیں۔عموماً ایسی حالت میں قوت حس بھی ختم ہو جاتی ہے۔

اقسام :-جسم کے ماؤف عضو کے لحاظ سے اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **فالج نصفی (Hemiplegia)** :- لمبائی میں جسم کے نصف حصے کے عضلات کے مفلوج ہو جانے کو فالج نصفی کہتے ہیں۔

۲۔ **فالج اسفل (Paraplegia)** :-جسم کے زیریں حصے یعنی lower limbs کے مفلوج ہو جانے کو فالج اسفل کہتے ہیں۔اسے فالج اطرافی بھی کہتے ہیں۔

۳۔ **فالج مقامی**:-اگر جسم کا کوئی ایک عضو مفلوج ہو جائے تو اسے فالج مقامی کہتے ہیں۔اگر کوئی ایک limb مفلوج ہو جائے تو اسے monoplegia کہتے ہیں۔

۴۔ **فالج عام**:-اگر جسم کے تمام عضلات مفلوج ہو جائیں تو اسے فالج عام کہتے ہیں اور اگر چاروں limbs مفلوج ہو جائیں تو اسے quadriplegia کہتے ہیں۔

۵۔ استرخاء (Flaccid paralysis) :۔ مفلوج عضلات کے ساتھ جب tone بھی ختم ہو جاتا ہے تو اسے استرخاء کہتے ہیں۔

۶۔ فالج تشنجی (Spastic paralysis) :۔ مفلوج عضلات کے ساتھ جب tone بڑھ جاتا ہے تو اسے فالج تشنجی کہتے ہیں۔

اسباب:۔ طب یونانی کے مطابق بلغمی یا دموی رطوبتیں فالج کا سبب ہوتی ہیں (سمرقندی)۔ یہ رطوبتیں آعصاب کی مبداء پر گر کر قوت نفسانیہ یعنی nerve impulses کے transmission کو روک دیتی ہیں۔

motor system (مخصوص طور پر pyramidal system) کے damage ہونے پر فالج ہوتی ہے۔ motor system حرکی عصبی خلیے کے دو sets سے مل کر بنا ہوتا ہے۔ اوپر والے عصبی خلیے cerebral cortex سے نکل کر نخاع میں anterior horn میں ختم ہوتے ہیں۔ جنہیں upper motor neurons کہتے ہیں۔ اس system کے نیچے والے عصبی خلیے نخاع کے anterior horn سے نکل کر آعصاب (peripheral nerves) کے ذریعے عضلات میں ختم ہوتے ہیں۔ جنہیں lower motor neurons کہتے ہیں۔ UMN کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ pyramidal system ۲۔ extrapyramidal system (Fig. 1)۔

دماغ (brain) نخاع (spinal cord) مہرے (spine) آعصاب (peripheral nerves) و عضلات (muscles) کے امراض کے نتیجے میں فالج ہو سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

UPPER MOTOR NEURON LESIONS-A

۱۔ امراض دماغ (Diseases of Brain)

(i) سکتہ (**Brain stroke**) :۔ یہ فالج کا اہم سبب ہوتا ہے۔ جو دماغ میں haemorrhage یا infarction کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ اسمیں اکثر فالج نصفی ہوتی ہے۔ کیونکہ lesion اکثر internal capsule میں ہوتا ہے۔ اس مقام پر تمام حرکی عصبی خلیے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

(ii) ضربہ و سقطہ راس (**Head injury**) :۔ skull میں depressed fracture ہونے سے دماغی انسجہ میں damage ہو سکتا ہے۔

(iii) سلعات دماغ (**Brain tumors**) :۔ سلعات دماغ و دوسرے space occupying lesions کے نتیجے میں دماغی انسجہ میں damage ہو سکتا ہے۔ جو فالج کا سبب ہوتی ہے۔

(iv) عفونت (**Infections**) :۔ سرسام، ورم دماغ و cerebral abscess ہونے پر فالج ہو سکتی ہے۔

(v) Malignant Hypertension :۔ شدید قسم کا ضغط الدم قوی ہونے پر دماغی انسجہ میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ جو فالج کا سبب ہوتا ہے۔ جسے hypertensive encephalopathy کہتے ہیں۔

(vi) اختناق الرحم (**Hysteria**) :۔ یہ نفسیاتی مرض ہے۔ اسمیں عارضی طور پر فالج ہو سکتی ہے۔

(vii) شقیقہ (**Migrain**) :۔ صداع کی ایک قسم ہے۔ جسمیں عارضی طور پر فالج ہو سکتی ہے۔

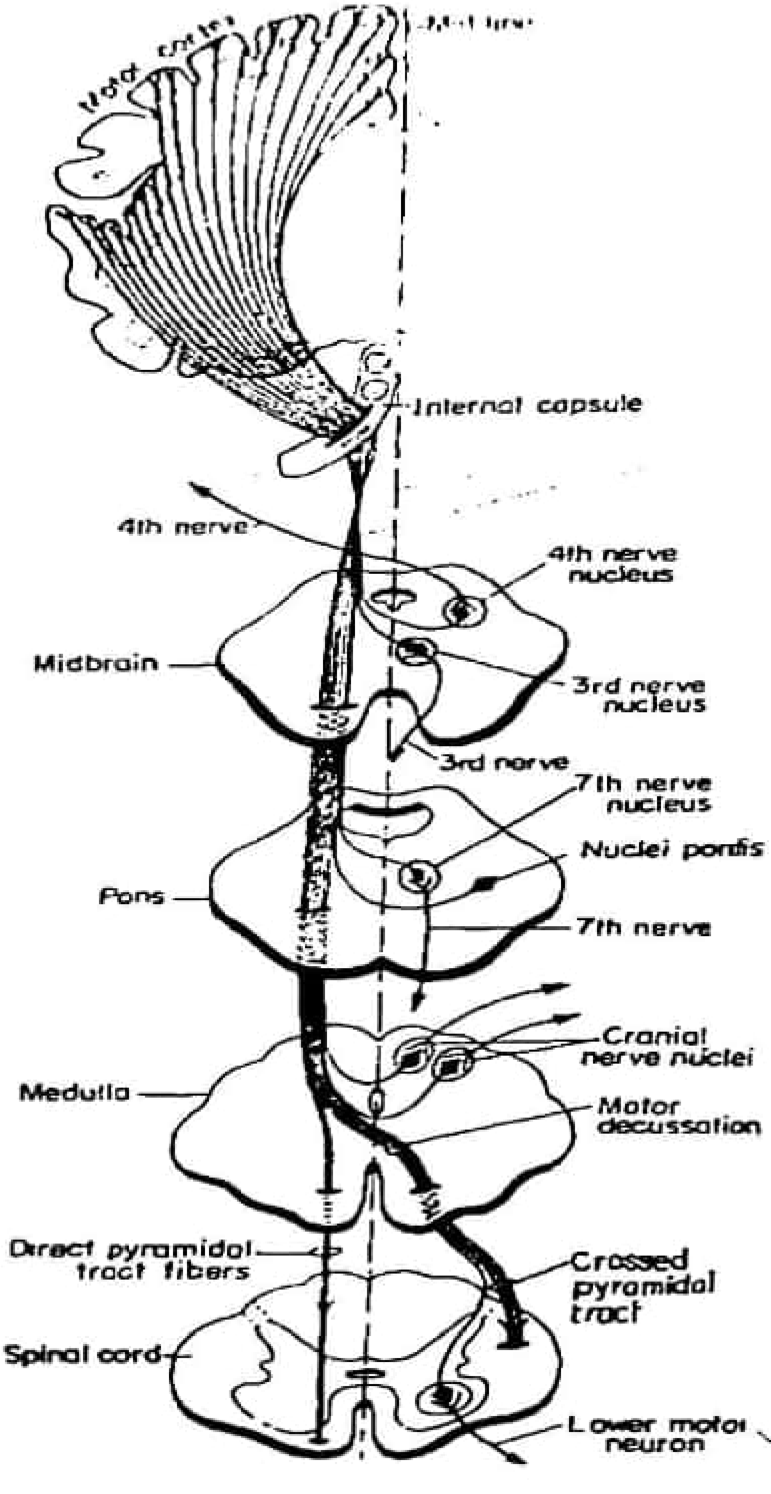


Fig. 1 Pyramidal tract

۲۔ امراض نخاع (Diseases of Spinal cord)

(i) سلعات (Tumors) :- سلعات بعض اوقات نخاع کے اندر ہوتے ہیں اور بعض اوقات نخاع کے باہر ہوتے ہیں۔ بیرون نخاع سلعات میں اغشیہ نخاع کے سلعات شامل ہیں۔

(ii) ضربہ سقطہ (Trauma)(iii) جریان الدم (Haemorrhage)(iv) Infarction

(v) تصلّب متعدد (Multiple sclerosis)(vi) ورم نخاع (Myelitis)

۳۔ مہرے کے امراض (Diseases of Spine):- مہروں کے مندرجہ ذیل امراض میں نخاع بھی damage ہو سکتی ہے۔

(i) Spondylosis:- bony growth نخاع کو damage کر سکتی ہے۔

(ii) Pott's disease :- مہروں کی دق (tuberculosis) کو Pott's disease کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں مہروں کے collapse کر جانے سے kyphosis پیدا ہو جاتی ہے۔ جو نخاع کو damage کر دیتی ہے۔

LOWER MOTOR NEURON LESIONS - B

۱۔ امراض نخاع (Diseases of spinal cord) :- مندرجہ ذیل امراض میں نخاع کے اندر anterior horn cells میں damage ہوتا ہے۔ جو فالج کا سبب ہوتا ہے۔

(i) Poliomyelitis :- پولیو وائرس کا تعدیہ anterior horn cells میں ہوتا ہے۔

۲۔ Spinal nerve roots injury :- spondylosis، disc herniation، syringomyelia اور Guillain - Barre syndrome میں یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

۳۔ امراض آعصاب (Diseases of peripheral nerves) :- آعصاب کے امراض کو neuropathies کہتے ہیں۔ اسکے لیئے مندرجہ ذیل امراض ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Diabetic neuropathy (ii) Uremia (iii) Inflammation (iv) Compression (v) Trauma

(vi) جذام (Leprosy)

(vii) Thiamine deficiency:- الکوحل پینے والے لوگوں میں اسکی کمی پائی جاتی ہے۔ نقص تغذیہ سے بھی اسکی کمی ہو سکتی ہے۔

C - امراض عضلات (DISEASES OF MUSCLES)

۱۔ عارضہ عضلات (Myopathies):- myopathies کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جسمیں muscular dystrophy بہت ہی عام ہے۔

Diseases of muscular junction -: myasthenia gravis میں اس قسم کا خلل پایا جاتا ہے۔

علامات :- UMN Lesions میں فالج تشنجی (spastic paralysis) ہوتی ہے۔ مفلوج عضلات کا tone بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ tendon reflexes بھی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ "extensor plantar response" ملتا ہے۔ عام طور سے atrophy نہیں پیدا ہوتی ہے۔ مگر مفلوج limb کے کم استعمال سے atrophy پیدا ہو سکتی ہے۔ جسے disuse atrophy کہتے ہیں۔

LMN Lesions کی صورت میں استرخاء (Flaccid paralysis) ہوتا ہے۔ عضلات کا tone ختم ہو جاتا ہے۔ tendon reflexes نہیں ملتے ہیں۔ tone ختم ہو جانے سے عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔

دماغ میں مقام مرض کے لحاظ سے علامات مختلف ملتی ہیں۔ اسطرح مقام مرض کی پہچان کی جا سکتی ہے۔ cerebral cortex میں lesions ہونے پر عام طور سے فالج عضوی (monoplegia) ہوتی ہے۔ جو lesion کے مخالف جانب ہوتی ہے۔ تشنج بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح corona radiata میں lesion ہونے پر بھی عام طور سے فالج عضوی ہوتی ہے۔ جو مخالف جانب ہوتی ہے۔ مگر تشنج نہیں ہوتا ہے۔ internal capsule میں lesion ہونے پر عام طور سے فالج نصفی ہوتی ہے۔ lesion کے مخالف جانب کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ اسکے ساتھ عام طور سے lesion کے مخالف جانب کے چہرے کے عضلات بھی مفلوج ہوتے ہیں۔ جسے ipsilateral hemiplegia کہتے ہیں۔ شدید حالت میں اسی جانب کے اعضاء میں خدر (hemianaesthesia) بھی ہوتا ہے۔ mid brain میں lesion ہونے پر lesion کے مخالف جانب کے face، arm، leg کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ اسکے ساتھ lesion کی جانب 3rd nerve palsy بھی پائی جاتی ہے۔ pons میں lesion ہونے پر lesion کی جانب کے facial muscles مفلوج ہوتے ہیں اور مخالف جانب کے arm، face کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ جسے contralateral hemiplegia کہتے ہیں۔ medulla میں lesion ہونے پر بھی hemiplegia ہوتا ہے۔ facial muscles مفلوج نہیں ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ xii th nerve palsy کے نشانیاں بھی ملتی ہیں۔ نخاع کے upper level میں lesion ہونے پر quadriplegia ہوتا ہے۔ respiratory muscles بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ نخاع کے thoracic و lumbar region میں lesion ہونے پر فالج اسفل (paraplegia) ہوتی ہے۔ نخاع کے S1-S2 level پر lesion ہونے پر lower limbs کے کچھ عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ S3-S4 level پر lesion ہونے پر عضلات مفلوج نہیں ہوتے ہیں۔ مگر بول و براز میں incontinence پایا جاتا ہے۔ peripheral nerve و cranial nerve میں lesion ہونے پر group of muscles میں فالج ہوتی ہے۔ جسے isolated paralysis کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں خدر بھی ہوتا ہے۔ myopathies میں myasthenia gravis میں عضلات میں ضعف کے علاوہ fatigue کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ progressive weakness ہوتی ہے اور proximal muscles عام طور سے متاثر ہوتے ہیں۔

تشخیص :- clinical history و neurological examination سے causative factors پتہ کر سکتے ہیں۔ مگر یقینی سبب کو معلوم کرنے کے لیئے دماغ ونخاع کا CT scan و MRI کراتے ہیں۔

علاج:- اسباب کو دور کرنے کی سب سے پہلے تدابیر کی جاتی ہیں۔ منضج کے طور پر کچھ دنوں تک ماءالعسل پلاتے ہیں۔ دوسری منضج ادویہ مثلاً ماءالاصول بھی پلاتے ہیں۔ اسکے بعد مقوی آعصاب ادویہ مثلاً اَذاراقی کے مرکبات خوردنی طور پر استعمال کرا سکتے ہیں۔ اسارون 1 گرام ، اسگندھ 2 گرام، بوزیدان 1 گرام، خولنجان 1 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔

مقوی آعصاب روغنیات مثلاً روغن مالکنگنی کو ماؤف عضو میں لگا کر مالش کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ فالج کے علاج میں ریاضت کا بھی اہم رول ہوتا ہے۔ اسکے نتیجے میں دماغ کے اندر موجود progenitor cells میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو mature nerve cells میں grow کر جاتی ہیں۔ ریاضت سے مفاصل میں سختی نہیں پیدا ہو پاتی ہے۔ اسطرح مفاصل بدوضع (deformed) نہیں ہو پاتے ہیں۔ اسکے علاوہ عضلات میں atrophy جلد نہیں پیدا ہو پاتی ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں اسکا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ اسباب کو eliminate کیا جاتا ہے۔

فالج نصفی

HEMIPLEGIA

لمبائی میں جسم کے نصف حصے (ایک جانب کے ہاتھ و پیر) کے عضلات کے مفلوج کر جانے کو فالج نصفی کہتے ہیں۔

اسباب:- عام طور سے سکتہ (brain stroke) کے نتیجے میں فالج نصفی ہوتی ہے۔ internal capsule میں عام طور سے lesion ہوتا ہے۔ lenticular artery، جو middle cerebral artery کی ایک شاخ ہے، کے rupture کرنے سے جریان الدم ہونے سے فالج نصفی ہوتی ہے۔ اسمیں thrombosis بھی ہوسکتی ہے۔ اس مقام پر تمام عضلات کے حرکی عصبی خلیے ملے ہوتے ہیں۔ اسلیئے اس مقام پر lesion ہونے پر تقریباً تمام حرکی عصبی خلیے damage ہو جاتے ہیں۔ internal capsule کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات پر lesions ہونے پر بھی فالج نصفی ہو سکتی ہے۔ (Fig. 1)

(i) Mid brain (ii) Pons (iii) Medulla -

سکتہ کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض بھی فالج نصفی کا سبب ہو سکتے ہیں۔

(i) سرسام، ورم دماغ، دبیلہ دماغ۔ (ii) سلعات دماغ و دوسرے space occupying lesions -

(iii) Hypertensive encephalopathy -(iv) TIA یعنی Transient ischemic attacks -

طبِ یونانی کے مطابق بلغمی و دموی مادّے جب دماغ کے ایک طرف حرکی عصبی خلیے میں روح نفسانیہ کے transmission میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں، تو ایسی صورت میں فالج نصفی پیدا ہوتی ہے۔

علامات:- internal capsule کے تمام lesion میں lesion کے مخالف جانب کے face، arm، leg میں فالج ہوتی ہے۔ جسے ipsilateral hemiplegia کہتے ہیں۔ mid brain میں lesion ہونے پر lesion کے مخالف جانب کے face، arm، leg میں فالج ہوتی ہے۔ مگر lesion کے جانب 3rd nerve palsy بھی ہوتی ہے۔ pons میں lesion ہونے پر lesion کے مخالف جانب hemiplegia ہوتا ہے اور lesion کے جانب کے چہرے کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ جسے contralateral hemiplegia کہتے ہیں۔ medulla میں lesion ہونے پر چہرہ کے عضلات متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ مگر twelfth nerve palsy ہوتی ہے۔ cerebral cortex میں lesion ہونے پر تشنج بھی ہوتا ہے۔

علاج:- فالج کے عام علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

فالج اسفل

PARAPLEGIA

جسم کے زیریں حصے یعنی دونوں پیروں کے مفلوج ہو جانے کو فالج اسفل کہتے ہیں۔ اسے فالج تحتانی بھی کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے نخاع کے امراض کے نتیجے میں لاحق ہوتا ہے۔

اسباب:- اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ امراض دماغ :- دماغ کے مندرجہ ذیل امراض کے نتیجے میں فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ (Fig. 1)۔

(i) Tumour of falx cerebri ۔ (ii) Thrombosis of unpaired anterior cerebral artery ۔

(iii) Thrombosis of superior sagittal sinus ۔

۲۔ امراض نخاع:- نخاع کے thoracic، lumbosacral حصے میں lesions ہونے پر فالج اسفل ہوتی ہے۔ نخاع کے مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

(i) ضربہ وسقطہ (Trauma) ۔ (ii) تعدیہ:- spine کی دق ہونے پر مہرے collapse کر جاتے ہیں۔ angular kyphosis پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکے علاوہ نخاع میں دبیلہ بن جاتے ہیں۔ جو فالج اسفل کا سبب ہوتے ہیں۔ spine کی دق کو pott's disease کہتے ہیں۔ acute transverse myelitis و meninges میں ورمی کیفیت ہونے سے بھی فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ anterior horn cells میں پولیو وائرس کے تعدیہ سے فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ (iii) سلعات:- سلعات نخاع کے اندر ہو سکتے ہیں اور نخاع کے باہر meninges میں بھی ہو سکتے ہیں۔ (iv) سمی اسباب:- Lathyrism اور arsenic، bismuth و lead کی سمیت سے فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ (v) امراض شرائین:- anterior spinal artery میں thrombosis ہونے پر فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ embolism بھی فالج اسفل کا سبب ہو سکتا ہے۔ نخاع میں جریان الدم بھی فالج اسفل کا سبب ہو سکتا ہے۔

علامات :- امراض دماغ سبب ہونے پر فالج اسفل کے ساتھ تشنجی کیفیت ،صداع ،دوار ،دورے کی شکایت مل سکتی ہے۔ نخاع کے thoracic region میں lesion ہونے پر مفلوج عضلات کا tone بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں مثانہ میں استرخاء نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ مثانہ کی قوت انقباض غیر طبعی طور پر بڑھ جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں urge incontinence of urine کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ lumbosacral region میں lesion ہونے پر مفلوج عضلات کا tone ختم ہو جاتا ہے۔ عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے اور fibrosis کی وجہ سے آعضاء میں contracture پیدا ہو جاتے ہیں۔ limbs میں deformity پیدا ہو جاتی ہے۔ مثانہ و معائے مستقیم مسترخی ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے بلا ارادہ بول و براز خارج ہونے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں overflow incontinence ہوتا ہے۔ امراض نخاع کی صورت میں وجع الظہر (backache) بھی ہوتا ہے۔

علاج :- فالج کے عام علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ استرخائی فالج اسفل میں محرک آعصاب ادویہ مثلاً کچلہ کے مرکبات دے سکتے ہیں۔

استرخاء

FLACCID PARALYSIS

عضلات کے مفلوج ہونے کے ساتھ اسکے tone کا بھی ختم ہو جانا، استرخاء کہلاتا ہے۔ یہ عام طور سے کسی مخصوص عضلات یا کسی مخصوص عضو میں ہوتی ہے۔

اسباب :- lower motor neuron lesions اس کلینیکل کیفیت کا سبب ہوتے ہیں۔ anterior horn cells سے لیکر عضلات میں motor end plate تک کسی بھی مقام پر مرضی کیفیت ہونے پر استرخاء ہوتا ہے۔ (Fig. 1) مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

۱۔ **Lesions in the cranial nerve nuclei** :- brain stem میں مندرجہ ذیل امراض ہونے پر cranial nerve nuclei میں damage ہو سکتا ہے۔

(i) سلعات (ii) ضربہ وسقطہ (iii) جریان الدم (iv) Thrombosis (v) تعدیہ:- سرسام، ورم دماغ و پولیو میں cranial nerve nuclei میں damage ہو سکتا ہے۔

۲۔ **Lesions in the anterior horn cells** :- مندرجہ ذیل امراض میں anterior horn cells میں damage ہو سکتا ہے۔

(i) Poliomyelitis :- پولیو وائرس کا تعدیہ anterior horn cells میں ہوتا ہے۔ (ii) Syringomyelia :- spinal canal کے غیر طبعی طور بڑھ جانے پر anterior horn cells میں damage ہو جاتا ہے۔ (iii) امراض نخاع :- نخاع میں

lesions ہونے پر lesions کے مقام پر anterior horn cells میں damage ہو سکتا ہے۔ (iv) مہروں کے امراض وضربہ سقطہ کی صورت میں نخاع کے اندر anterior horn cells میں damage ہو سکتا ہے۔

۳۔ **Lesions in the anterior root of spinal nerve** :- Guillain-Barre syndrome میں spinal nerve کے anterior roots میں ورمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکے علاوہ herniated disc کی صورت میں بھی spinal nerve کے anterior roots میں damage ہو سکتا ہے۔

۴۔ امراض آعصاب:- مندرجہ ذیل امور آعصاب میں خلل کے لیئے ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Diabetes mellitus (ii) Uraemia (iii) Leprosy (iv) Trauma:- قطع عصب ہونے پر استرخاء ہو سکتا ہے۔ (v) Compression (vi) Inflammation (vii) Thiamine deficiency :- شراب کے زیادہ استعمال سے اسکی کمی عام طور سے ہوتی ہے۔ نقص تغذیہ سے بھی اسکی قلت ہو سکتی ہے۔

۵۔ امراض عضلات:- مندرجہ ذیل امراض میں استرخاء ہو سکتا ہے۔ (i) Myasthenia gravis (ii) Myopathies -

علامات :- کچھ مخصوص عضلات یا عضلات کے گروپ میں عام طور سے استرخاء ہوتا ہے۔ tone ختم ہو جانے سے عضلات میں atrophy پیدا ہونے لگتی ہے۔ fibrosis کی وجہ سے contracture بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ deep tendon reflexes نہیں ملتے ہیں۔ کچھ superficial reflexes بھی نہیں ملتے ہیں۔ آعصاب کے امراض کی صورت میں قوت حرکیہ کے ساتھ قوت حس بھی ختم ہو جاتی ہے۔

علاج:- اسباب کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ وقتی ہے۔ اصول علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کرتے ہیں۔ مثلاً مقوی و محرک آعصاب ادویہ کا استعمال کرتے ہیں۔ اسکے لیئے معجون اذاراقی مفید ہوتی ہے۔ ریاضت سے contracture نہیں پیدا ہو پاتا ہے۔ دلک سے عضلات میں دوران خون بڑھتا ہے۔ اس مرض میں دلک لین کرتے ہیں۔ دلک صلب سے مسترخی عضلات میں injury پیدا ہو سکتی ہے۔

اختلاج عضلات

FASCICULATIONS

عضلی ریشے یا عضلی ریشے کے گروپ کے visible twitches کو اختلاج عضلات کہتے ہیں۔ اختلاج کے معنی پھڑکنے کے ہیں۔

اسباب :- anterior horn cells کے chronic degeneration سے یہ کلینیکل کیفیت پیدا ہوتی ہے (Fig. 1)۔ anterior horn cells کے مکمل طور پر damage ہونے پر اختلاج عضلات ختم ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت دیکھنے کو مل سکتی ہے۔

(i) Diabetes mellitus (ii) Hypoglycaemia (iii) Hypoxia (iv) Syringomyelia

شیخ کا قول ہے کہ اختلاج بعض اوقات نفسانی امراض یعنی خوشی، خوف، غم والم سے پیدا ہوتا ہے۔ اختلاج اگر مسلسل قائم رہے مرگی، لقوہ، سکتہ، تشنج، جمود اور مالیخولیا کی خبر کرتا ہے۔

کسی عضو و عضلات کے اختلاج کا سبب غلیظ و لیسدار رطوبت ہوتی ہے۔ جو تحلیل ہو کر غلیظ بخاری ریح بن جاتی ہے۔ جسکا مسامات سے خارج ہونا ممکن ہوتا ہے اور قوت دافعہ اسے خارج کرنا چاہتی ہے (سمرقندی)۔

علامات :- اختلاج عضلات irregular و inconstant ہوتا ہے۔ آرام کی حالت میں اسمیں کمی ہو جاتی ہے۔ تکان، سردی، mechanical stimulation سے اختلاج شروع ہو جایا کرتا ہے۔

علاج :- سب سے پہلے اسباب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیے۔ اسکے بعد مقوی آعصاب ادویہ اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کریئے ہیں۔ مسکن ادویہ مثلاً اسگندھ 2 سے 3 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ دلک و ریاضت اسمیں فائدہ مند ہوتے ہیں۔ دلک لینن سے جسم کے اندر مسکن کیمیاوی مادے پیدا ہوتے ہیں۔ جو اختلاج عضلات میں کمی پیدا کر سکتے ہیں۔ گرم روغنیات مثلاً روغن بابونہ و روغن قسط کی مالش زیادہ مفید ہوتی ہے۔

لقوہ

FACIAL PARALYSIS

چہرے کے عضلات (facial muscles) کے مفلوج ہو جانے کو لقوہ کہتے ہیں۔ یہ اکثر فالج نصفی کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ اسے عقاب کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ عقاب ایک پرندہ ہے جسکی باچھیں (angle of the mouth) زیادہ کشادہ ہوتی ہیں۔ اس مرض میں بھی کنج دہن کشادہ ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کا نام عقاب رکھا گیا ہے۔

اسباب :- چونکہ یہ فالج کی ایک قسم ہے اسلیئے یہ بھی حرکی نظام عصبیہ، مخصوص طور پر facial nerve pathways کے damage ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ facial nerve pathways حرکی عصبیہ (motor neurons) کے دو sets پر مشتمل ہوتا ہے۔ (Fig. 1)۔

ا۔ بالائی حرکی عصبیے (Upper motor neurons) ۔ ۲۔ زیریں حرکی عصبیے (Lower motor neurons) ۔

چہرے کے عضلات کو کنٹرول کرنے والے بالائی حرکی عصبیے cerebral cortex میں precentral gyrus کے نچلے ایک تہائی حصے سے نکلتے ہیں۔ جو corona radiata و internal capsule سے ہوتے ہوئے pons میں پہنچتے ہیں۔ pons کے اندر بیشتر عصبی ریشے decussate کر جاتے ہیں اور دوسری طرف facial nerve کے nuclei میں end ہوتے ہیں۔ nuclei دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) ventral nucleus (۲) dorsal nucleus۔ ventral nucleus سے نکلنے

والے حرکی عصبی ریشے چہرے کے نچلے دو تہائی حصے سے جڑے ہوتے ہیں۔ اس nucleus کا supranuclear control دوسری جانب کے cerebral cortex سے ہوتا ہے۔ dorsal nucleus سے نکلنے والے حرکی عصبی ریشے چہرے کے بالائی ایک تہائی حصے سے جڑے ہوتے ہیں۔ جسکا کنٹرول دونوں طرف کے cerebral cortex سے ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ غیر ارادی حرکات کے لیئے ایک علیحدہ supranuclear pathway ہوتا ہے۔ جو globus pallidus، hypothalamus و thalamus سے نکلتے ہیں اور internal capsule سے ہوتے ہوئے facial nerve nuclei سے جڑتے ہیں۔

sixth nerve کے lateral میں pons کے اندر facial nerve nuclei ہوتے ہیں۔ اسکے عصبی ریشے eighth nerve کے medial سے نکلتے ہیں۔ اسکے بعد internal auditory meatus میں داخل ہوکر geniculate ganglion میں پہنچتے ہیں۔ یہاں پر اسکی کئی شاخیں ہو جاتی ہے۔ greater superficial petrosal nerve : جو lacrimal glands سے جڑی ہوتی ہے۔ middle ear کے پیچھے کی طرف سے ایک شاخ نکلتی ہے جو stapedius muscle سے جڑی ہوتی ہے اور دوسری شاخ chorda tympani ہوتی ہے جو lingual nerve کے ساتھ مل کر زبان کے اگلے دو تہائی حصے کے taste fibres کو supply کرتی ہے۔ اسکے بعد facial nerve کے عصبی ریشے stylomastoid foramen سے باہر نکلتے ہیں۔ جنکی کئی شاخیں ہو جاتی ہیں۔ parotid gland کو pierce کرنے کے بعد اسکی پھر کئی شاخیں ہو جاتی ہیں۔

facial nerve pathway میں مقام مرض کے لحاظ سے لقوہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ لقوہ فوق المرکز **(Facial paralysis due to supranuclear lesions)** :- pons کے اوپر مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) Cerebrovascular accidents (ii) Cerebral tumors (iii) تعدیہ مثلاً سرسام و دبیلہ کا ہونا۔
(iv) ضربہ و سقطہ راس۔

۲۔ لقوہ مرکزی **(Facial paralysis due to the nuclear lesions)** :- pons کے اندر مندرجہ ذیل امراض ہونے پر یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) Brain stem کے اندر جریان الدم و تخثر الدم ہونا۔ (ii) سلعات (iii) تعدیہ :- سرسام، ورم دماغ و دبیلہ دماغ اور پولیو وائرس کا تعدیہ ہونے پر facial nerve nuclei میں damage ہوسکتا ہے (iv) Disseminated sclerosis ۔

۳۔ لقوہ تحت المرکز **(Facial paralysis due to the infranuclear lesions)** :- عصب وجہیہ (facial nerve) میں damage کی وجہ سے لقوہ ہوسکتا ہے۔ اس قسم کا لقوہ عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) meningioma و acoustic neuroma (ii) geniculate ganglia میں herpes zoster کا تعدیہ: middle ear سے تعدیہ geniculate ganglia میں پھیل سکتا ہے۔ otitis media لقوہ تحت المرکز کی اہم وجہ ہوتی ہے
(iii) parotid gland میں ورمی کیفیت، mumps، سلعات اور ضربہ و سقطہ کی وجہ سے عصب وجہیہ میں damage ہوسکتا ہے۔

(iv) Bell's palsy : - اس مرض کا سبب نامعلوم ہے۔ یہ اچانک ہوتی ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ عصب وجیہہ میں swelling کی وجہ سے یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ stylomastoid foramen کے قریب swelling پائی جاتی ہے۔ اس کا سبب وائرس کا تعدیہ یا immune reaction ہو سکتا ہے۔ (v) جزام میں عصب وجیہہ متاثر ہو سکتی ہے (vi) infective polyneuritis کی صورت میں بھی عصب وجیہہ متاثر ہو سکتی ہے۔

علامات:- لقوہ میں مندرجہ ذیل عمومی علامات ملتی ہیں۔

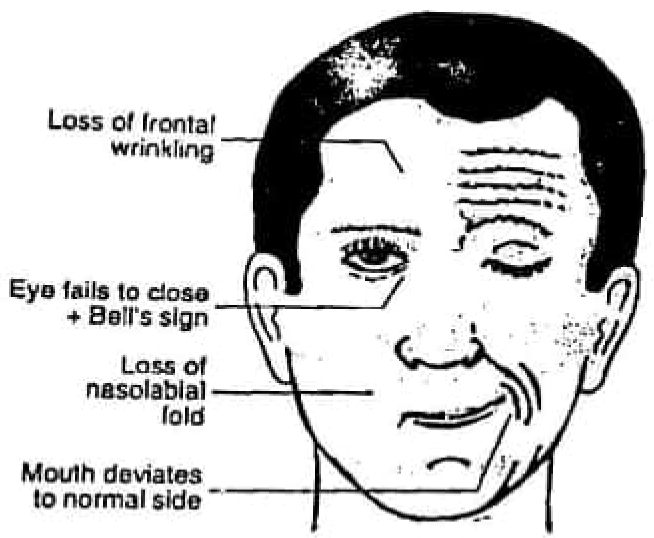


Fig. 2(A) Lesion of facial nerve or nucleus

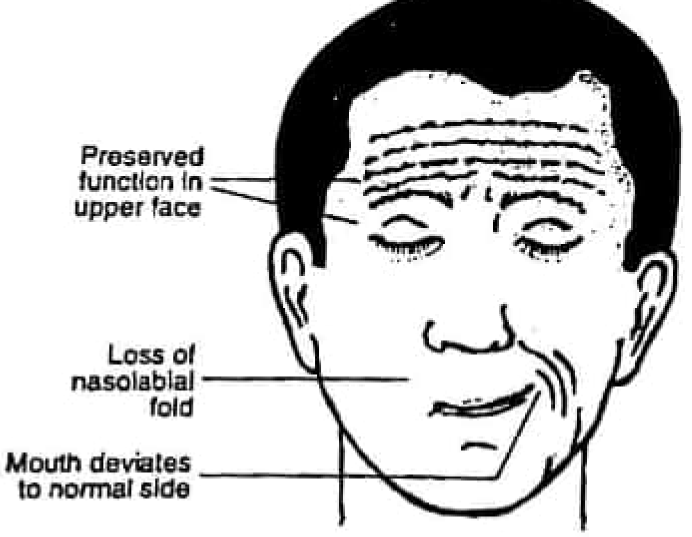


Fig. 2(B) Facial weakness due to upper motor neuron lesion

صورت میں متعلقہ عضو میں حرکت ہوتی ہے۔
نوعیت انقباض کے لحاظ سے تشنج کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔
۱۔ تشنج ارتجاجی (اضطرابی) :- تشنج ارتجاجی اس حالت کو کہتے ہیں، جسمیں عضلات بار بار سکڑتے و پھیلتے ہیں۔ اسے ماڈرن اصطلاح میں clonic convulsions کہتے ہیں۔ سمرقندی کے مطابق یہ آعصاب کی خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے اسے تشنج یابس بھی کہتے ہیں۔
۲۔ تشنج استراری (ثابت) :- تشنج استراری اس حالت کو کہتے ہیں، جسمیں عضلات میں انقباض مسلسل دیر تک قائم رہتا ہے۔ اسے ماڈرن اصطلاح میں tonic convulsions کہتے ہیں۔ سمرقندی کے مطابق یہ آعصاب میں غلیظ بلغمی مادے کے نفوذ کر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے اسے تشنج رطب و تشنج امتلائی بھی کہتے ہیں۔

اسباب:- یہ کلینیکل حالت حرکی نظامِ عصبیہ (motor nervous system) سے متعلق ہوتی ہے۔ motor cortex کے اندر حرکی عصبیے کی excitability کے بڑھ جانے سے تشنج ہوتا ہے۔ جو excitatory neurotransmitters و inhibitory neurotransmitters کے درمیان عدم توازن سے پیدا ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل امور اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

۱۔ امراض دماغ

(i) سکتہ (brain stroke) (ii) سلعات دماغ (brain tumours) (iii) ورم دماغ (encephalitis)
(iv) دبیلہ دماغ (cerebral abscess) (v) سرسام (meningitis) (vi) ضربہ وسقطہ (Head injury)
(vii) صرع (epilepsy) (viii) cerebral palsy (ix) hypertensive encephalopathy۔

۲۔ تعدیہ :- (i) عفونت دم (septicaemia) (ii) کزاز (tetanus) ۔

۳۔ خلل استحالہ

(i) hypoglycaemia (ii) heat stroke (iii) Hypoxia (iv) hypocalcemia
(v) uremia (vi) high fever (vii) hepatic encephalopathy ۔

۴۔ سمیت :- (i) سمیت کچلہ۔

۵۔ حمل :- (i) eclampsia ۔

۶۔ نفسیاتی امراض :- (i) اختناق الرحم ۔

۷۔ نشہ آور ادویہ :- کوکین اور شراب کا چھوڑنا (alcohol withdrawal) ۔

علامات :- تشنج ارتجاجی (اضطرابی) میں آعضاء میں بار بار غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ جبکہ تشنج استراری میں عضلات کا tone بڑھ جاتا ہے۔ جس سے آعضاء سخت ہو جاتے ہیں اور کسی طرف مڑ جاتے ہیں۔ امراض دماغ کی صورت میں فالج بھی ہو سکتی ہے۔ ورم دماغ، ورم اغشیہ دماغ اور کزاز کی صورت میں غشی بھی ہو سکتا ہے۔ heat stroke کی صورت میں شدید قسم کا بخار ہوتا ہے۔

تفتیشات (Investigations) :- اسباب کو معلوم کرنے کے غرض سے مندرجہ ذیل examinations کرائے

جاتے ہیں۔

(a) **Biochemical examinations** :- (i) blood sugar (ii) blood urea nitrogen (iii) calcium ions -

(b) **Scanning** :- (i) CT scan and MRI of the head -

(c) **EEG** :-

علاج:- تشنج رطب میں بلغمی مادے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ اسکے لیئے ایارج فیقرا و ماء الاصول پلاتے ہیں۔ تشنج یابس میں جسم کے اندر رطوبت پہنچاتے ہیں۔ اسکے لیئے لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر و شیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں۔ اسکے بعد دافع تشنج ادویہ مثلاً اسگندھ و اسرول کا سفوف خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ جند بیدستر، جدوار، عود صلیب کے مرکبات بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ دلک لیّن سے عضلات میں relaxation پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے تشنج استراری میں یہ مفید ہوسکتا ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں اس قسم کی ادویہ استعمال کی جاتی ہیں، جو عصبی خلیے میں ionic transport کو کم کردیتی ہیں اور inhibitory neurotransmitters کے اثرات کو بڑھا کر دافع تشنج اثرات پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً sodium valporate و phenytoin -

تمدّد

LEAD PIPE RIGIDITY

عضلات کے دونوں طرف مثلاً آگے و پیچھے کے تشنج کو تمدد کہتے ہیں۔ جس سے عضو سیدھا اور تنا ہوا رہتا ہے۔ کسی طرف نہیں مڑتا ہے (سمرقندی)۔ تمدد دو تشنجوں سے مرکب ہوتا ہے۔ flexors و extensors دونوں عضلات میں جب انقباضی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو اس حالت کو تمدد کہتے ہیں۔ extrapyramidal lesions کے نتیجے میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ طبّ یونانی کے مطابق اسکے اسباب بھی تشنج کے اسباب کے مانند ہیں۔ تمدد کی صورت میں آعضاء کے passive movements کے دوران entire range میں resistance محسوس ہوتا ہے۔ دافع تشنج ادویہ و دلک لیّن سے اس کلینیکل کیفیت کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

صرع

EPILEPSY

اسکے کئی مترادف نام ہیں۔ صبیانی، قاذون، قسی، مرض کاہنی، ابرالقسیا۔ صرع کے معنی گرنے کے ہیں۔ اس مرض میں مریض اکثر بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ بچوں میں اس مرض کے زیادہ ہونے سے اسے صبیانی کہتے ہیں۔ قاذون یونانی لفظ ہے۔ جسکے معنی بچوں کی بیماری ہے۔ اسے ابیلیپسیا بھی کہتے ہیں۔ سمرقندی کے مطابق یہ صرع کی ایک قسم ہے۔ جو تمام قسموں سے ردّی و مہلک ہے۔

صرع وہ مزمن مرض ہے۔ جسمیں بیہوشی و تشنج کے دورے پڑا کرتے ہیں (بقراط)۔ یہ ایک کلینیکل کیفیت ہے۔ جو دماغی خلل کے نتیجے میں

پیدا ہوتی ہے۔ اسمیں دماغ کی برقی عاملیت (electrical activity) کے غیر طبعی ہو جانے سے عصبی خلل کے بار بار دورے ہوتے ہیں۔ یہ بھی
میں دورے (attacks) کو seizures کہتے ہیں۔

اسباب :- زیادہ تر مریضوں میں سبب نا معلوم ہوتا ہے ۔ ایسی کلینیکل حالت کو ابتدائی صرع (primary epilepsy) کہتے ہیں۔ اسے ideopathic epilepsy بھی کہتے ہیں۔ ایسے 40فی صدی مریضوں میں family history ملتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ genetic ہوتا ہے۔ مگر کچھ مریضوں میں یہ دماغ کے معلوم امراض و خلل استحالہ کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ جسے ثانوی صرع (secondary epilepsy) کہتے ہیں۔ ثانوی صرع کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

۱۔ امراض دماغ :- (i) سکتہ (ii) سرسام (iii) ورم دماغ (iv) دبیلہ دماغ (v) سلعات دماغ (vi) ضربہ و سقطہ دماغ (vii) cerebral palsy ۔

۳۔ خلل استحالہ :- (i) hypoglycemia (ii) hypocalcemia (iii) hypoxia (iv) renal failure (v) hepatic failure ۔ ۴۔ ادویہ :- (i) کوکین (ii) alcohol withdrawal ۔ ۵۔ حمل :- (i) Eclampsia ۔

طب یونانی کے مطابق اس مرض کا سبب سدہ ہوتا ہے۔ جو دماغ کے بعض بطون میں پیدا ہوتا ہے (سمرقندی)۔ جالینوس کے مطابق ان سدوں کی پیدائش غلیظ خلط سے ہوتی ہے۔ مثلاً دم، سوداء و بلغم (سمرقندی)۔ اس لحاظ سے صرع دموی، صرع بلغمی و صرع سوداوی اسکی تین قسمیں ہو سکتی ہیں۔ صرع میں تشنج کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ روح نفسانیہ کے راستوں میں جب غیر مکمل سدہ پیدا ہوتا ہے تو روح نفسانیہ میں اعضاء کی طرف نفوذ کرتے وقت ایک قسم کی ٹھوکر لگتی ہے۔ جس سے اعضاء میں غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ اسی حالت کا نام تشنج ہے (سمرقندی)۔

اقسام :- صرع میں کئی قسم کے seizures مل سکتے ہیں۔

۱۔ صرع مقامی (Partial Seizure) :- کسی ایک cerebral hemisphere میں خلل ہوتا ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(a) Simple partial seizure :- اسمیں بے ہوشی نہیں ہوتی ہے۔ اسمیں مندرجہ ذیل قسم کے seizures مل سکتے ہیں۔
(i) motor seizure (ii) sensory seizure (iii) psychosomatic seizure (iv) versive seizure (v) visual seizure ۔

(b) Complex partial seizure :- اسمیں بے ہوشی ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔
(i) frontal lobe epilepsy (ii) temporal lobe epilepsy ۔

۲۔ صرع عمومی (Generalized Epilepsy) :- دونوں cerebral hemispheres میں خلل ہوتا ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (a) Grandmal Epilepsy (b) Petitmal Epilepsy ۔

علامات :- صرع میں seizures اکثر کچھ مخصوص محرکات (stimuli) کی موجودگی میں ظاہر ہوتے ہیں۔ جسے triggering

features اسکے علاوہ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) بے چینی (ii) چڑچڑاپن (iii) درد سر (iv) تیز روشنی (v) خوف (vi) تھکاوٹ (vii) غصہ (viii) ... ہونا (ix) : مسلسل نیند (x) تعدیہ۔

Simple partial seizures کی علامات :- اسمیں بے ہوشی نہیں ہوتی ہے۔ اسے یونانی طبی تصانیف میں صرع مع الحواس کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ اسمیں کئی قسم کے seizures مل سکتے ہیں۔ **(i) motor seizure** :- اسمیں lesion کے مخالف جانب کے آعضاء مثلاً چہرہ، ہاتھ، پیر میں jercky movement ہوتے ہیں۔ بعض اوقات tonic movements بھی ہوتے ہیں۔ precentral gyrus میں lesion ہونے پر اس قسم کا seizure ملتا ہے۔ دورے کی مدت کچھ سیکنڈس سے کچھ گھنٹوں تک ہو سکتی ہے۔ **(ii) sensory seizure** :- اسمیں lesion کے مخالف جانب کے آعضاء میں electric sensation کا ادراک ہوتا ہے۔ post central gyrus میں lesion ہونے پر اس قسم کا seizure ملتا ہے۔ **(iii) versive seizure** :- اسمیں lesion کے مخالف جانب آنکھیں اچانک deviate کر جاتی ہیں۔ frontal lobe میں frontal eye field میں lesion ہونے پر اس قسم کا seizure ملتا ہے۔ **(iv) visual seizure** :- occipital lobe میں lesion ہونے پر بینائی سے متعلق hallucinations کی شکایت ہو سکتی ہے۔ روشنی کے گولے دکھائی پڑتے ہیں۔ **(v) psychomotor seizure** :- medial temporal lobe میں lesion ہونے پر mood، قوت حافظہ (memory) و ادراک (perception) میں خلل مل سکتا ہے۔ یہ صرع کی عام قسم ہے۔

Complex partial seizures کی علامات :- اسمیں بے ہوشی ہوتی ہے۔ بے ہوشی کے پہلے aura ہوتا ہے۔ جو کچھ سیکنڈس کے لیئے ہوتا ہے۔ جسے uncinate fits کہتے ہیں۔ اسے یونانی طبی تصانیف میں صرع خفیف کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔

صرع عمومی کی علامات :- grand mal epilepsy :- یہ بہت عام ہوتی ہے۔ اسے tonic-clonic seizure بھی کہتے ہیں۔ اسکے کئی phases ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **prodromal phase** :- تشنجی دورے ہونے کے کچھ گھنٹے یا کچھ دن پہلے مریض کو اسکا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس حالت میں مریض میں چڑچڑاپن و uneasiness کی شکایت رہتی ہے۔ ۲۔ **phase of aura** :- تشنجی دورے ہونے کے کچھ سیکنڈس پہلے epigastrium میں تکلیف رہتی ہے۔ olfactory hallucinations کی شکایت ہوتی ہے۔ ۳۔ **tonic phase** :- تشنجی دورے میں سب سے پہلے tonic spasm ہوتا ہے۔ جس سے آعضاء سخت (اکڑ) ہو جاتے ہیں۔ arms کی حالت flexed و adducted ہوتی ہے۔ اور legs کی حالت extended ہوتی ہے۔ 10 سے 30 سیکنڈس تک اسکی مدت ہوتی ہے۔ اس دوران پھیپھڑے سے ہوا کے تیزی کے ساتھ باہر نکلنے سے cry جیسی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جسے epileptic cry کہتے ہیں۔ اس phase میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ۴۔ **clonic phase** :- tonic phase کے بعد عضلات میں بار بار انقباضات (contractions) و انبساط (relaxation) کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جسے clonic convulsion کہتے ہیں۔ face و limbs

میں اس قسم کے تشنج ہوتے ہیں۔ jaw movements کی وجہ سے tongue bite ہو جاتی ہے۔ زبان کی حرکت سے منہ سے جھاگ نکل
ہیں۔ جسم کے عضلات میں انقباضات و sphinctor control کے ختم ہو جانے سے بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ اس phase کی مدت 1 سے 5 منٹ ہوتی ہے۔ ۵۔ **post-ictal phase**:- تشنجی دورے ختم ہونے کے بعد بے ہوشی کی intensity بڑھ جاتی ہے۔ عضلات کا tone کم ہو جاتا ہے۔ استرخاء پیدا ہو جاتا ہے۔ corneal reflexes بھی نہیں ملتے ہیں۔ extensor plantar responses ملتے ہیں۔ اسکی مدت کئی منٹ سے لے کر کئی گھنٹوں تک ہو سکتی ہے۔

Petit mal epilepsy:- یہ نسبتاً کم پائی جاتی ہے۔ یہ بچوں میں پائی جاتی ہے۔ اسمیں بے ہوشی نہیں ہوتی ہے۔ دورے کے دوران بچوں کی حرکات کم ہو جاتی ہیں۔ blinking ہونے لگتی ہے۔ آنکھیں اوپر roll کر جاتی ہیں۔ کچھ سیکنڈس کے لیئے دورہ ہوتا ہے۔ ایک دن میں کئی سو (many hundreds) دورے ہو سکتے ہیں۔ postural control ختم ہو جانے سے بچہ گر پڑتا ہے۔ مگر فوراً اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ مریض وا سکے گھر والے دورے سے بے خبر ہوتے ہیں۔

تفتیشات (Investigations):- اسباب کو پتہ کرنے کے غرض سے مندرجہ ذیل تفتیشات کی صلاح دیتے ہیں۔

(i) full blood count، ESR (ii) Blood urea، S.electrolytes، S.calcium و Blood glucose - (iii) Liver function tests (iv) chest و skull radiographs - (v) ECG (vi) CT scan (vii) MRI (VIII) EEG -

تشخیص:- clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی عام طور سے تشخیص کی جاتی ہے۔ اسکے لیئے مریض سے detailed history لی جاتی ہے۔ مریض سے history نہ ملنے پر eye-witness سے دورے کے بارے میں جانکاری لیتے ہیں۔

علاج:- تشنجی دورے کے دوران tongue bite سے بچانے کے لیئے کپڑا رول کر کے دانتوں کے درمیان رکھ دینا چاہیئے۔ بے ہوشی کے دوران مریض کی زبان پیچھے کی طرف رول کر سکتی ہے۔ اس سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ اسلیئے مریض کو semi-prone position میں کر دیتے ہیں۔ صرع بلغمی میں دماغ کا تنقیہ کرنے کے غرض سے صبر، تربد، غاریقون، شحم حنظل و سقمونیا کے مرکبات استعمال کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ اسکے پہلے نضج کیلیئے ماءالاصول پلا سکتے ہیں۔ صرع سوداوی میں جوشاندہ افتیمون سے سوداوی مادے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ صرع دموی میں صافن کی فصد کھولتے ہیں۔ صرع صفراوی شاذ و نادر ہوتا ہے۔ تمام قسم کی صرع میں تنقیہ کے بعد مسکّن و دافع تشنج ادویہ تجویز کی جاتی ہے۔ عود صلیب 1 گرام، جدوار 1 گرام و وج ترکی 2 گرام سفوف کی صورت میں صبح شام استعمال کر سکتے ہیں۔ جند بیدستر کے مرکبات مثلاً حب جند بھی اس مرض میں مفید ہوتی ہے۔

اُمّ الصِبیان

CHILDHOOD EPILEPSY

صرع صفراوی، جو بچوں میں ہوتی ہے، کو ام الصبیان کہتے ہیں (سمر قندی)۔ رازی کے مطابق ام الصبیان ایک قسم کا تشنج (مرگی) ہے۔ جسکے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ شیخ بوعلی سینا نے اس مرض کو القانون فی الطب میں ریح الصبیان کے نام سے بیان کیا ہے۔ بعض لوگوں نے اس مرض کو ام الشیاطین اور فزع الصبیان کے نام سے بیان کیا ہے۔ حکیم ابو الفرج نے عام مرگی کو ام الصبیان اسلیئے کہتے ہیں کہ یہ عام طور سے بچوں میں ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق جب صرع شیر خوار بچوں کو ہوتا ہے تو اسے **ام الصبیان** کہتے ہیں۔

اسباب:- سمر قندی کے مطابق دماغ میں صفراوی مادے کے غلبہ کی وجہ سے ام الصبیان ہوتی ہے۔ مگر بقراط کے مطابق یہ بلغم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات:- اس قسم کی مرگی میں بے چینی و تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور تشنج کم ہوتا ہے۔ اسکا دورہ جلد زائل (ختم) ہو جاتا ہے۔ دورے کے زائل ہونے کے بعد شدید قسم کی بے عقلی ہوتی ہے اور تمام بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔

علاج:- تبرید بدن و تبرید راس کیا جاتا ہے۔ صفرا کے تنقیہ کے لیئے شربت آلو بخارا، شربت تمر ہندی پلاتے ہیں۔ خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا و اطریفل اسطوخودوس کا خوردنی استعمال اسمیں مفید ہوسکتا ہے۔

Dif
Cause
Type
Diagnostic method
Rx

11 ... 10 + ✓ Note

رعشہ

TREMOR

رعشہ لغت میں کانپنے و ہلنے کو کہتے ہیں۔ اس کلینیکل کیفیت میں مریض کے اعضاء کانپتے و ہلتے ہیں۔ اسلیئے اسکا نام رعشہ رکھا گیا ہے۔ یہ ایک قسم کی غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ جسمیں agonist و antagonist عضلات میں انقباضات کے نتیجے میں اعضاء میں rhythmic و oscillatory حرکات ہوتی ہیں۔

اسباب:- basal ganglia کے Substantia nigra میں degeneration کے نتیجے میں رعشہ ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں dopamine کی کمی پائی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں رعشہ ملتا ہے۔ (Fig. 3 A&B)۔

۱۔ parkinson's disease ۲۔ ceribellar disease ۳۔ hyperthyroidism ۴۔ anxiety ۵۔ old age
۶۔ heredity ۷۔ hysteria ۸۔ delirium tremens

طبِ یونانی کے مطابق رعشہ کا سبب اعصاب کا مکمل سدہ ہوتا ہے۔ جو لیسدار و غلیظ اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اعصاب کا سوءِ مزاج بارد سادہ اور سوءِ مزاج یابس رعشہ کا سبب ہوتا ہے۔ یہاں اعصاب سے مراد دماغ سے ہے۔

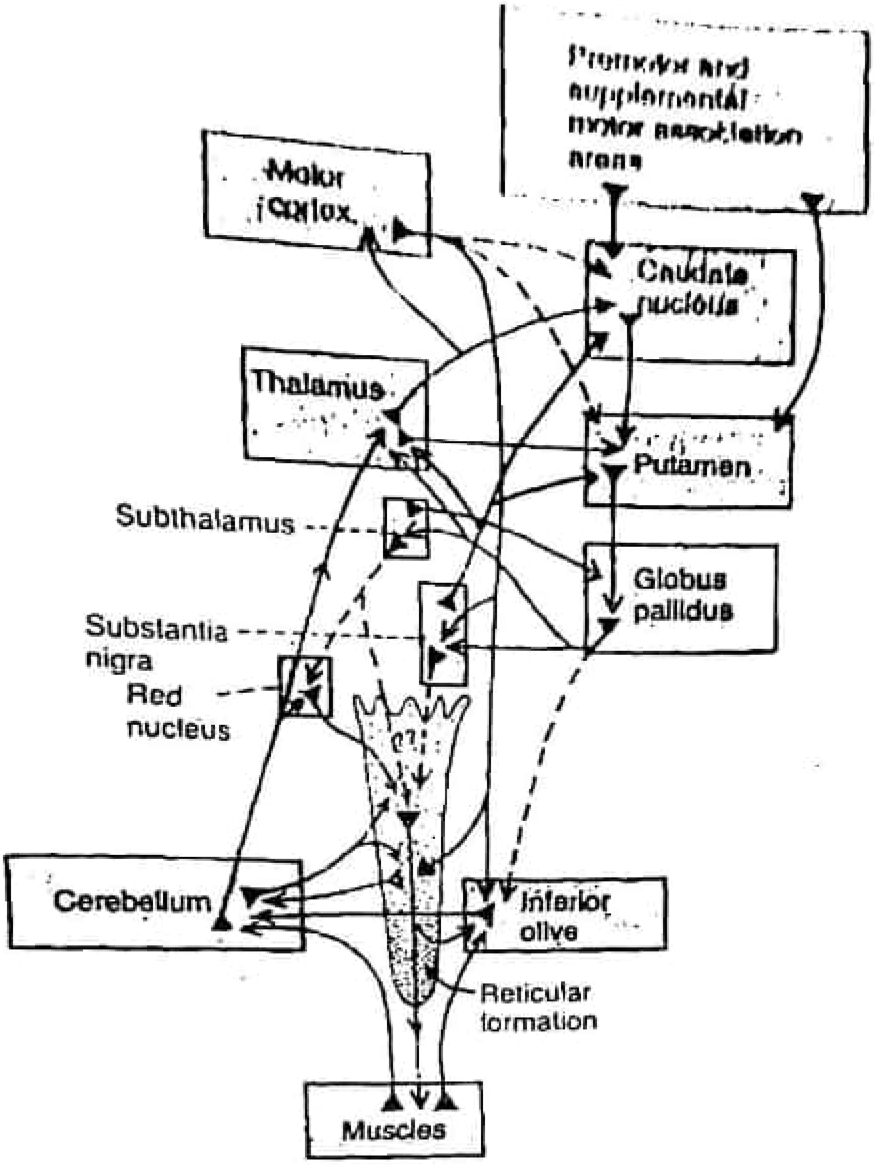


Fig.3 (A) Basal ganglial circuitry

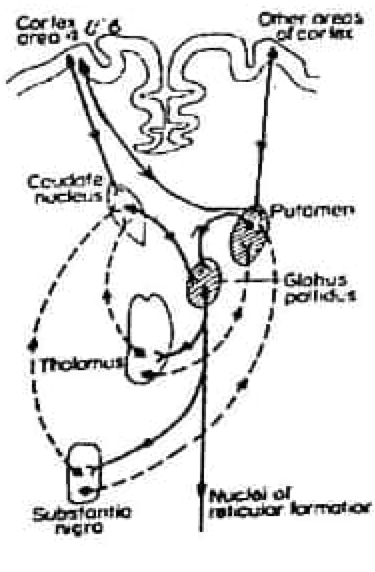


Fig.3 (B) Connections of the basal ganglia

علامات:- بعض مخصوص اعضاء میں رعشہ عام طور سے ہوتا ہے۔ ان اعضاء میں ہاتھ کی انگلیاں، ہاتھ، گردن، زبان، jaw شامل ہیں۔ رعشہ fine، rhythmic، oscillatory ہوتی ہیں۔ oscillations کی رفتار تقریباً 5 to 7 beats/second ہوتی ہے۔ رعشہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

ا۔ **static tremors:-** آرام کی حالت رعشہ ہوتا ہے۔ مگر ارادی حرکات کے دوران رعشہ میں کمی ہو جاتی ہے۔ ایک یا دونوں ہاتھوں میں، زبان و jaw میں ہوتا ہے۔ parkinsonism و old age میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ ۲۔ **action or postural tremors :-** جب limbs کو کسی مخصوص position یا posture میں رکھا جاتا ہے تو رعشہ ہوتا ہے۔ anxiety، hyperthyroidism میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ ۳۔ **intention tremors:-** ارادی حرکات کے دوران رعشہ ہوتا ہے اور خاص طور سے جب مطلوبہ چیز قریب ہونے لگتی ہے۔ مثال کے طور پر پانی کے گلاس کے پکڑنے پر رعشہ کا ہونا۔ ceribellum کے امراض میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

علاج:- دماغ کے سوءِ مزاج بارد بلغمی کی صورت میں دماغ کا تنقیہ سب سے پہلے کرتے ہیں۔ اسکے لیئے بسفائج تخم کشوث وافتیمون کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اس جوشاندہ کے پہلے ماءالاصول کے ذریعے نضج دیتے ہیں۔ تنقیہ دماغ کے لیئے وج ترکی واسطوخودوس کا خوردنی استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ اسکے بعد تسکین دماغ کے لیئے جدوار وعود صلیب کے مرکبات دیتے ہیں۔ سوءِ مزاج یابس کی صورت میں تبرید وترطیب کی تدابیر کی جاتی ہیں۔ اسکے لیئے لعاب بہیدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم خرفہ 5 گرام وشیرہ تخم کاہو مقشر 5 گرام خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں dopamin level بڑھانے کے لیئے levadopa استعمال کرتے ہیں۔

داء الرقص
CHOREA

یہ غیر منظم وغیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ جو کم وبیش رقص (dance) کے مشابہ ہوتی ہے۔ ارادی عضلات بالخصوص ہاتھ، پاؤں اور چہرہ کے عضلات میں ہوا کرتی ہے۔ اسے رقاص بھی کہتے ہیں۔

اسباب :- یہ caudate nucleus و putamen میں lesion کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ دونوں basal ganglia کے structures ہیں۔ مندرجہ ذیل امراض میں داء الرقص کی شکایت مل سکتی ہے۔ (Fig. 3 A & B) ۔

ا۔ تعدیہ **(Infections)** :- (a) rheumatic fever (b) scarlet fver (c) diphtheria (d) typhoid (e) chickenpox (f) encephalitis (f) syphilis ۔

۲۔ وراثی **(Hereditory)** :- (a) huntington's chorea ۔

۳۔ خلل غدد لاقناتیہ **(Endocrine disorders)** :- (a) thyrotoxicosis (b) hypoparathyroidism ۔

70 / 25

۴- Miscellaneous : (i) سل (ii) نفسیاتی تناؤ (iii) اففرلذم ۔

طب یونانی کے مطابق بلغمی مادّے اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔ جو دماغ میں حرکی نظام عصبیہ کو متاثر کر اس مرض کا سبب بنتے ہیں۔ حرکی نظام عصبیہ کی تنگی و سردی بھی اس مرض کا سبب ہو سکتی ہے۔

علامات: — یہ غیر ارادی حرکات تیزی کے ساتھ (quick) ہوتی ہیں۔ اچانک و brief ہوتی ہیں۔ غیر منظم (irregular) و jerky ہوتی ہیں۔ عام طور سے proximal کی بہ نسبت distal حصے میں ہوتی ہیں۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے۔ چلتے وقت رقص کے جیسی حرکتیں ہوتی ہیں۔

علاج: — دماغ میں بلغمی مادّے غالب ہونے کی صورت میں تنقیہ دماغ کیا جاتا ہے۔ اسکے لیئے وج ترکی اور اسطوخودوس سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تنقیہ کے پہلے ماءالاصول سے نضج دیتے ہیں۔ تنقیہ کے لیئے ایارج فیقرا کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ تنقیہ کے بعد مقوی و مسکن دماغ ادویہ مثلاً عود صلیب اور جدوار کے مرکبات استعمال کر سکتے ہیں۔ تقویت دماغ کے لیئے معجون فلاسفہ، معجون اذاراقی، معجون سیر خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ دماغ کے سوءِ مزاج یابس کی صورت میں تبرید و ترطیب کا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ۔ دلک لیّن بھی اس مرض میں مفید ہو سکتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں مسکن ادویہ مثلاً benzodiazepines استعمال کرتے ہیں۔

خدر

HYPOESTHESIA / ANAESTHESIA

حس لمس کے ناقص ہو جانے کو خدر کہتے ہیں (سمرقندی)۔ کسی عضو کی قوت حس کے کم ہو جانے کو خدر کہتے ہیں۔ یہ ایک کلینیکل حالت ہے۔ جو دماغ و آعصاب کے متعدد امراض کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔

اسباب: — حسی نظامِ عصبیہ جسم کے کسی عضو کے حس کے لیئے ذمّے دار ہوتا ہے۔ مرکزی نظام عصبیہ میں اس نظام کے تین مراکز ہوتے ہیں۔

۱۔ نخاع میں lower centre ہوتا ہے۔ ۲۔ thalamus میں intermediate centre ہوتا ہے۔ ۳۔ cerebral cortex میں higher center ہوتا ہے۔

حسی نظامِ عصبیہ (sensory nervous system) مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ (Fig. 4)۔

۱۔ sensory receptors ۲۔ sensory nerves ۳۔ posteror root of spinal nerve ۴۔ sensory tracts in the spinal cord ۵۔ thalamus ۶۔ sensory cortex ۔

اسکے تمام عصبی ریشے sensory root ganglia سے نکل کر نخاع میں داخل ہوتے ہیں اور dorsal tract و spinothalamic tract کے ذریعے thalamus میں terminate ہوتے ہیں۔ دونوں tracts کے عصبی ریشے sensory

cortex سے بھی جڑے ہوتے ہیں۔

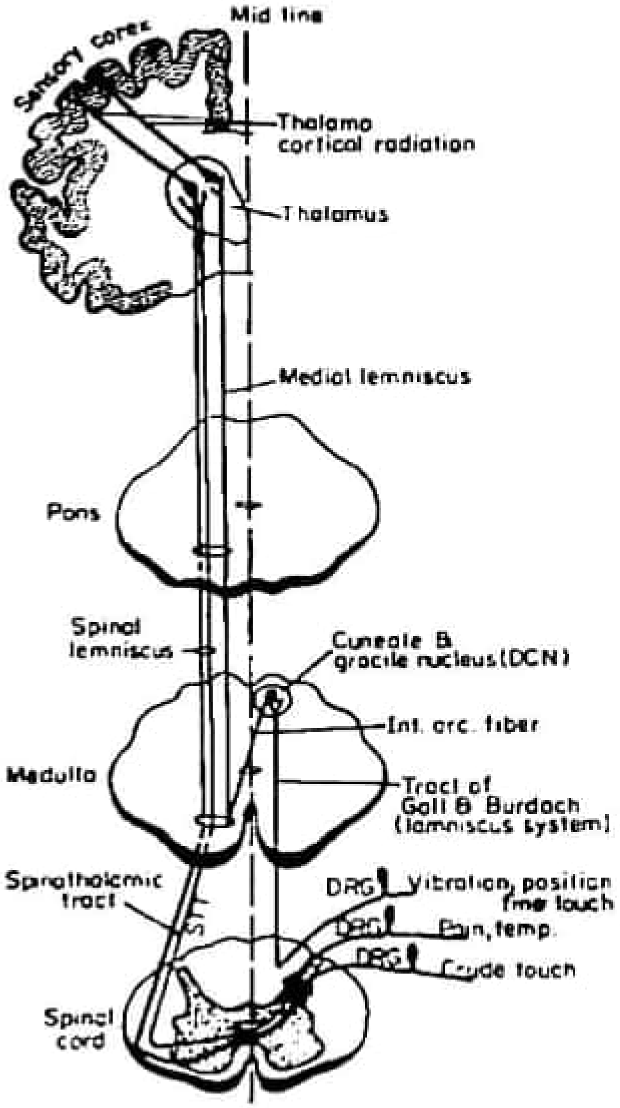


Fig. 4 Sensory System

دماغ، نخاع و آعصاب میں lesion ہونے پر sensory system میں damage ہوتا ہے۔ جو خدر کا سبب ہو سکتا ہے۔ دماغ کے امراض میں سکتہ، سلعات دماغ، ضربہ وسقطہ دماغ، ورم دماغ و سرسام شامل ہیں۔ نخاع کے امراض میں syringomyella، tabes dorsalis، trauma وسلعات شامل ہیں۔ spine کے امراض مثلاً spondylosis، pott's disease کی وجہ سے نخاع میں damage ہوسکتا ہے۔ tabese dorsalis، heniated disc کی وجہ سے sensory roots میں damage ہو سکتا ہے۔ ذیابیطس شکری، جذام، تسمم بولیہ (uremia)، الکوحل، ضربہ وسقطہ، نقص تغذیہ و ورم کی وجہ سے آعصابی خلل ہوسکتا ہے۔

مندرجہ ذیل syndrome بھی خدر کا سبب ہوتا ہے۔

۱۔ anterior spinal artery syndrome ۲۔ posterior spinal artery syndrome ۳۔ brain stem syndrome ۴۔ thalamic syndrome ۵۔ parietal lobe syndrome - hysteria

طبِ یونانی کے مطابق عصبی دباؤ، آعصاب میں بلغمی ودموی سدہ، سوءِ مزاج یابس خدر کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات:- آعصاب و sensory roots میں lesion ہونے پر خدر کے ساتھ stretch reflexes بھی نہیں ملتے ہیں۔ محدود دائرہ میں خدر ہوتا ہے۔ ذیابیطس شکری کی وجہ سے آعصاب کے متاثر ہونے سے عام طور سے پاؤں کے distal parts میں خدر ہوتا ہے۔ جسے "glove and stocking anaesthesia" کہتے ہیں۔ جسکی وجہ سے diabetic foot ہوسکتا ہے۔ خدر پیدا ہونے کے پہلے متاثرہ عضو میں tingling sensation کا ادراک ہوتا ہے۔ hyperaesthesia بھی ہوسکتا ہے۔ مخصوص طور پر calf muscles کو دبانے پر درد ہوتا ہے۔ sensory roots کے متاثر ہونے پر کچھ مخصوص dermatomes میں خدر ہوتا ہے۔ خدر پیدا ہونے کے پہلے نملہ (herpese) کے مثل درد بھی ہوسکتا ہے۔ نخاع میں lesion ہونے پر lesion کے نیچے کے آعضاء میں خدر ہوتا ہے۔ internal capsule میں lesion ہونے پر hemianaesthesia ہوتا ہے۔ parietal lobe syndrome میں astereognosis کی شکایت پائی جاتی ہے۔

علاج:- اصلی امراض کا تدارک کرنا چاہیئے۔ بلغمی مادے کا تنقیہ کرنے کے لیئے ماءالاصول کا نضج دیتے ہیں۔ اسکے بعد بسفائج، افتیمون، تخم کشوث کے جوشاندہ سے تنقیہ کرتے ہیں۔ مقوی آعصاب ادویہ مثلاً معجون اذاراقی کا خوردنی استعمال کرنا چاہیئے۔ اسگندھ، اسارون، بوزیدان، خولنجان سفوف کی صورت میں کھلانا مفید ہوسکتا ہے۔

سَدَر

یہ ایک ایسی کلینیکل حالت ہے جسمیں مریض کو عارضی طور پر دماغ میں خون کی رسد کم ہوجانے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا معلوم پڑتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ کانوں میں آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ غشی کا یہ ابتدائی درجہ ہوتا ہے۔ سمرقندی کے مطابق سدر ایک ایسی حالت ہے جسکے پیدا ہونے سے انسان اپنے سر میں شدید قسم کا بھاری پن محسوس کرتا ہے، اپنی آنکھوں میں تاریکی (اندھیرا) پاتا ہے اور کبھی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔

اسباب:- اسکے متعدد اسباب ہوسکتے ہیں۔

۱۔فقر الدم ۲۔خون میں sugar level کا کم ہوجانا ۳۔ خون کی مقدار کا کم ہوجانا۔ ۴۔ فاقہ (starvation) ۵۔ضغط الدم ضعیف ۶۔ ضعف قلب ۷۔ جسم میں پانی کی کمی کا ہونا ۸۔ cardiac arrhythmias ۹۔ shock ۱۰۔ Stokes-Adams syndrome ۱۱۔ poor ventilation ۱۲۔ emotional disturbances ۔

طب یونانی کے نظریہ کے مطابق اسباب کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ ۱۔ سدر خدری :- سرد غلیظ اخلاط کی وجہ سے جب سدر ہوتا ہے تو اسے سدر خدری کہتے ہیں۔ایسی صورت میں دماغ کے حسی افعال ناقص ہوجاتے ہیں (سمرقندی)۔ ۲۔ سدر مولم:- سر میں چوٹ لگنے سے جب سدر ہوتا ہے تو اسے سدر مولم کہتے ہیں۔

علاج:- اسباب کا تدارک سب سے پہلے کرنا چاہیئے۔تنقیہ دماغ کے لیئے اطریفل اسطوخودوس 5 گرام دے سکتے ہیں۔حب ایارج بھی اس مقصد کے لیئے دے سکتے ہیں۔تنقیہ دماغ کے پہلے ماء الاصول سے نضج دینا چاہیئے۔تنقیہ دماغ کے بعد مقوی دماغ ادویہ مثلاً حریرہ مغز بادام شیریں تجویز کرسکتے ہیں۔

دُوار

VERTIGO

دوار کے معنی چکر کے ہیں۔سمرقندی کے مطابق دوار ایک مرض ہے۔جسمیں مریض خیال کرتا ہے کہ چیزیں اسکے ارد گرد گردش (spin) کر رہی ہیں۔

درحقیقت یہ ایک کلینیکل کیفیت ہے۔ایک قسم کا وہم (hallucination) ہے۔جسمیں مریض کو خود کا جسم یا سر گردش (spin) کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے۔بعض اوقات خلاء (space) کی چیزیں گردش کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

اسباب:- vestibular system میں خلل کی وجہ سے اکثر دوار کی شکایت ہوتی ہے۔vestibular system کا جسمانی توازن (body balance) برقرار رکھنے میں اہم رول ہوتا ہے۔اسکے کئی اجزاء ہوتے ہیں۔جسمیں vestibular apparatus ایک اہم جز ہوتا ہے۔(Fig.5A&B)۔اسے labyrynth بھی کہتے ہیں۔جو اندرونی اذن (inner ear) کے bony labyrynth کے اندر ہوتا ہے۔ یہ تین semicircular canals اور utricle، saccule پر مشتمل ہوتا ہے۔vestibular apparatus میں پیدا ہونے والی حسی برقی رو (sensory impulses) بذریعے آٹھویں کریٹیل نرو brain stem کے اندر vestibular nuclei میں پہنچتی ہیں۔vestibular nuclei سے مندرجہ ذیل connections ہوتے ہیں۔

۱۔ceribellum ۲۔spinal cord ۳۔cerebral cortex ۴۔nuclei of iiird,ivth&vith CN. ۔

vestibular system ایک قسم کا sensory system ہے۔اسکی مندرجہ ذیل systems بھی مدد کرتے ہیں۔

۱۔ visual system ۲۔ somato-sensory system ۔

vestibular system و اسکے connections میں خلل ہونے پر دوار کی شکایت ہوسکتی ہے۔مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے

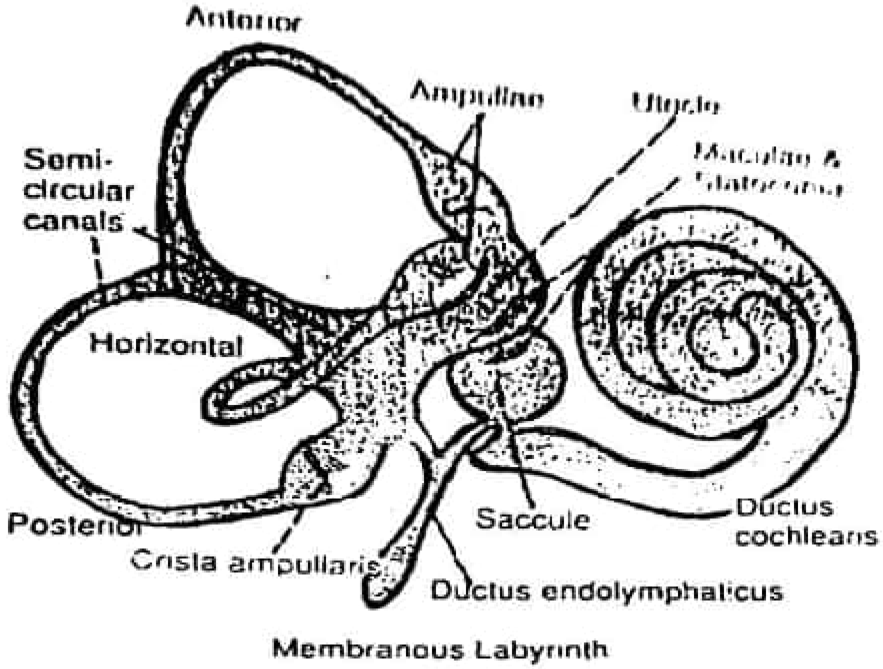


Fig. 5 (A) Membranous labyrinth

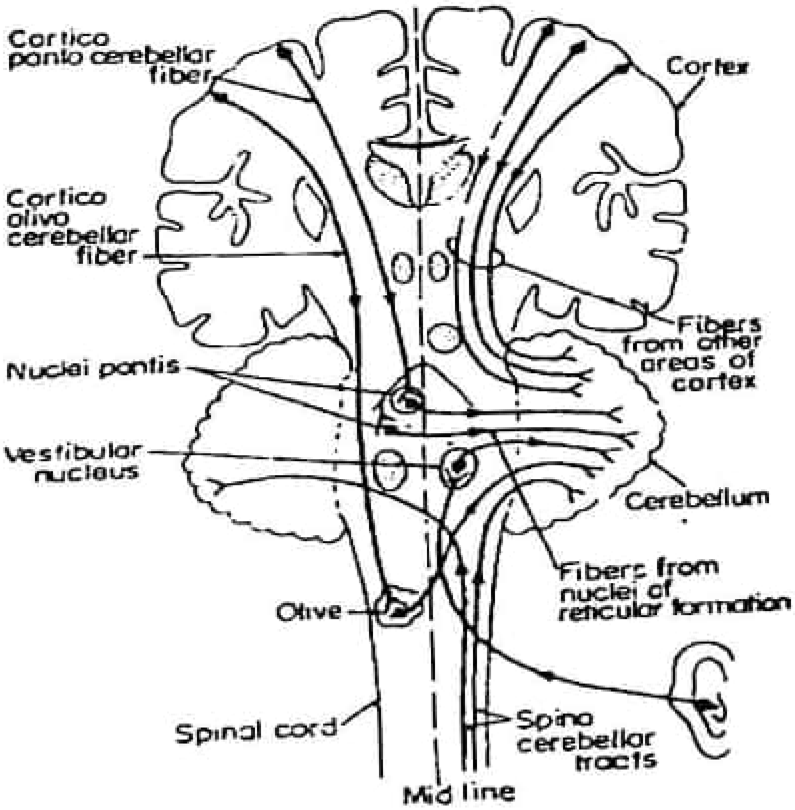


Fig. 5 (B) Cerebellar inputs

۱۔ Menier's disease :- اس مرض کا سبب معلوم نہیں ہے۔ایسا لوگوں کا ماننا ہے کہ vestibular apparatus کے اندر رطوبت کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔اسکا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔جس سے غیر طبعی طور پر حسی برقی رو پیدا ہونے لگتی ہیں۔جو دوار کا سبب ہوتی ہیں۔

۲۔Labyrinthitis :- اندرونی اذن میں تعدیہ ہونے پر یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ ۳۔ ادویہ :- streptomycin و gentamycin کے زیادہ استعمال سے visual apparatus receptors میں خلل ہو سکتا ہے۔جو دوار کا سبب ہوتا ہے۔

۴۔سمیت :- الکوحل بھی اسکے receptors کو damage کرتا ہے۔ ۵۔ Acoustic neuroma :- اسکی وجہ سے labyrinthine output میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ ۵۔خلل استحالہ :- دماغ میں خون کی رسد کا کم ہو جانا،فقر الدم، hypoglycemia ، uremia و raised intracranial pressure کی حالت میں دوار ہو سکتا ہے۔

۶۔ceribellum کے امراض:- ceribellum میں سلعات، ورم و تعدیہ کی صورت میں دوار کی شکایت ہو سکتی ہے۔

۷۔diseases of temporal lobe :- temporal lobe epilepsy و سلعات ہونے پر دوار کی شکایت ہو سکتی ہے۔

۸۔ motion sickness :- خلقی طور پر کچھ لوگوں میں vestibular apparatus کی حس بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔اس لیئے ایسے لوگوں میں بس وغیرہ کا سفر کرنے کے دوران متلی، قے و دوار کی شکایت ہوتی ہے۔جسے motion sickness کہتے ہیں۔

اسکے علاوہ visual system میں خلل کی وجہ سے بھی دوار ہوتا ہے۔بینائی میں کمی کا ہونا، چشمے کے نمبر کا درست نہ ہونا، آنکھوں کے عضلات کا مفلوج ہونا، اسکے اسباب ہوتے ہیں۔ somato-sensory system میں خلل کی وجہ سے دوار ہو سکتا ہے۔ہزال ظہری (tabese dorsalis)، multiple sclerosis و polyneuropathies اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

طب یونانی کے مطابق دوار کے اسباب رقیق یا غلیظ اخلاط و ریح یا بخارات ہوتے ہیں (سمر قندی)۔جو عصبی برقی رو میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔یہ اخلاط و بخارات بعض اوقات دماغ میں موجود ہوتے ہیں اور بعض اوقات دوسرے اعضاء سے دماغ میں پہنچتے ہیں (سمر قندی)۔

علامات :- vestibular system میں خلل کی صورت میں دوار کے ساتھ gait ataxia بھی ہوتا ہے۔temporal lobe میں lesion کی صورت میں دوار کے ساتھ تشنج بھی ہوتے ہیں۔motion sickness کی صورت میں بس کے سفر کے دوران دوار ہوتا ہے۔اس دوران متلی و قے بھی ہوتی ہے۔ hypoglycemia و severe anaemia میں کثرت تکان کی شکایت بھی پائی جاتی ہے۔آنکھوں کے ضعف و چشمے کے نمبر کے درست نہ ہونے پر frontal headache بھی ہوتا ہے۔

علاج :- تنقیہ دماغ کرنا چاہیئے۔اسکے بعد تقویت دماغ کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں تجویز کرتے ہیں۔مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں کھلانا چاہیئے۔اطریفل کشنیزی و اطریفل اسطو خودوس اس مرض میں مفید ہوتی ہیں۔ماڈرن میڈیسن میں promethazine ، meclizine و diazepam دیتے ہیں۔

سبات

COMA

بعض لوگ نیند کی غیر معمولی زیادتی کو سبات کہتے ہیں اور گہری غفلت و بیہوشی کو قوما کہتے ہیں۔ درحقیقت دونوں اصطلاحیں مترادف ہیں۔ جو ایک دوسرے کی جگہ عام طور سے استعمال ہوتی ہیں۔ اسے نوم مفرط بھی کہتے ہیں۔

یہ کلینیکل کیفیت ہے۔ یہ بیہوشی کا آخری درجہ ہوتا ہے۔ جسمیں مریض کسی بھی بیرونی تحریک (external stimuli) سے response نہیں دیتا ہے۔ اسی طرح internal needs مثلاً بھوک (hunger)، پیاس (thurst)، اخراج بول و براز کا ادراک نہیں ہوتا ہے۔

اسباب :- ہوش و حواس کا دارومدار brain stem میں موجود reticular activating system پر ہوتا ہے۔ RAS کے خلل سے ہوش و حواس میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ (Fig. 6)۔ بیہوشی (unconsciousness) پیدا ہو جاتی ہے۔ RAS میں خلل کے میکانکی (mechanical) و استحالاتی (metabolic) اسباب ہوتے ہیں۔ حسب یونانی کے مطابق دماغ میں بلغم کی زیادتی اسکا سبب ہوتا ہے۔

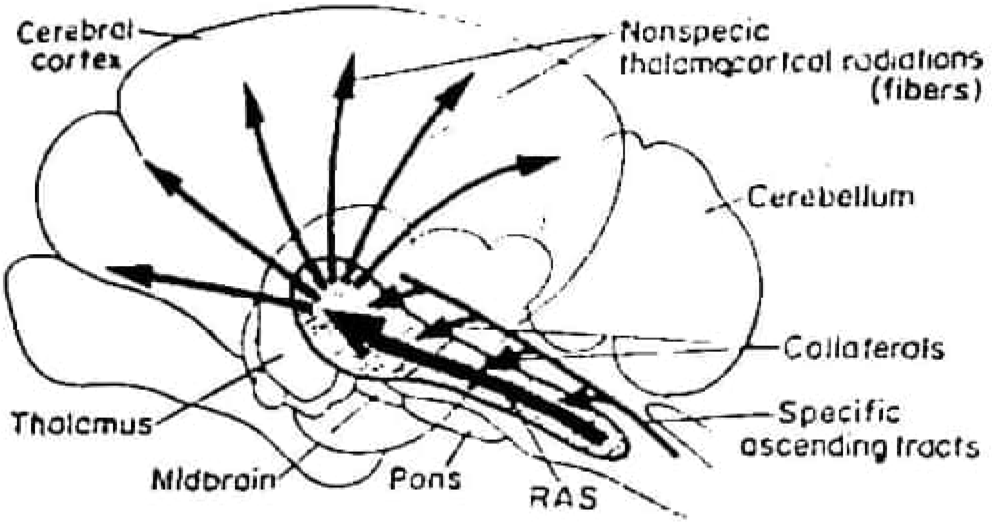


Fig. 6 Reticular activating system

(a) سبات کے میکانیکی اسباب(mechanical causes of coma) :- اسے anatomic coma بھی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل امراض اسکے لیئے ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔سکتہ(brain stroke) ۲۔ضربہ وسقطہ راس(head injury) ۳۔حرور(heat stroke) ۴۔سرسام(meningitis)

۵۔ورم دماغ(encephalitis) ۶۔دماغی ملیریا(cerebral malaria) ۷۔سلعات دماغ(brain tumours) -

(b) سبات کے استحالاتی اسباب(metabolic causes of coma) :- مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔shock:- شدید قسم کا جریان خون،ضعف قلب،میتوتت القلب(MI)،تعفن دم،anaphylactic shock اسکے اسباب ہوتے ہیں۔ ۲۔ brain tissue hypoxia :- respiratory failure اسکا سبب ہوسکتا ہے۔ ۳۔ hypoglycemia:- انسولین کی زیادتی کی وجہ سے یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔فاقہ بھی اسکا سبب ہوسکتا ہے۔ ۴۔ ذیابیطس شکری ۵۔ضعف جگر ۶۔ضعف کلیہ ۷۔سمیت :- الکوحل،anaesthesia و phenobarbitone کے مقدار کی زیادتی کی صورت میں coma ہوسکتا ہے۔

علامات :- بیہوشی کی history و مریض کے physical examinations سے اسکے اسباب کو پتہ کیا جاسکتا ہے۔ دماغ میں جریان خون ومیتوتت القلب کی صورت میں بیہوشی کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔سلعات دماغ واستحالاتی خلل کی صورت میں ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔تعفن دماغ،ورم دماغ،سرسام کی صورت میں بخار ہوتا ہے۔respiratory failure میں cyanosis ہوتی ہے۔حرور میں hyperthermia کی شکایت ہوتی ہے۔ shock و hypoglycemia میں کثرت پسینہ کی شکایت ہوتی ہے۔ cerebral cortex میں lesion کی صورت میں تشنج ہوتا ہے۔raised intracranial pressure کی صورت میں ضغط الدم قوی ہوتا ہے اور نبض بطی ہوتی ہے۔ subarachnoid haemorrhage،meningitis و brain tumour کی صورت میں severe headache کی history ملتی ہے۔brain stem lesions و metabolic disorders کی صورت میں غیر منظم تنفس ہوتا ہے۔جسے cheyney strokes breathing کہتے ہیں۔severe coma میں brain stem reflexes مثلاً corneal reflex و pupillary reflex نہیں ملتے ہیں۔

تفتیشات(Investigations) :- دماغی خلل وعوارضات کو پتہ کرنے کے غرض سے مندرجہ ذیل تفتیشات کی صلاح دینی چاہیئے۔

۱۔ Biochemical Tests :- blood sugar،blood urea nitrogen،S.cholesterol،S.bilirubin، S.cholesterol،S.ALT،S.AST - ۲۔ Arterial blood gas estimation - ۳۔ CSF examination - ۴۔ Electrocardiogram - ۵۔ Electroencephalogram

۶۔ CT scan ,MRI of the head -

علاج:- سب سے پہلے vital functions مثلاً pulse rate،respiration،blood pressure کو regulate کرنا چاہیئے۔اسکے بعد اسباب کے تدارک کی تدابیر کرنی چاہیئے۔تغذیہ کے لیئے ryle's tube کا استعمال کرنا چاہیئے۔ incontinence of

urine سے بچاؤ کے لیئے catheterization کرنا چاہئے۔ bed sore سے بچاؤ کے لیئے مریض کو وقفے وقفے پر turn کرنا چاہئے۔

صداع

HEADACHE

صداع ایک قسم کا درد ہے۔ جو سر کے اعضاء میں پیدا ہوتا ہے (نجیب الدین سمرقندی)۔ سر کی جلد (scalp) میں محسوس ہونے والے درد کو صداع کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ انعکاسی درد (referred pain) ہوتا ہے۔ اسکی origin عام طور سے intracranial structures مثلاً عروق دمویہ، اغشیہ دماغ، venous sinuses سے ہوتی ہے۔ بعض اوقات extracranial structures کے امراض کے نتیجے میں بھی صداع ہوتا ہے۔ سر کے اعضاء میں بہ نسبت دوسرے اعضاء کے nociceptors کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ اسلیئے معمولی سبب سے عام طور سے سردرد ہوا کرتا ہے۔ حسی عصبیے کے آخری سرے nociceptors کا کام انجام دیتے ہیں۔ انکی تحریک سے درد ہوتا ہے۔ صداع کے لیئے مندرجہ ذیل اعصاب ذمے دار ہوتی ہیں۔ ۱۔ trigeminal nerve ۲۔ glossopharyngeal nerve ۳۔ vagus nerve ۴۔ C2 ، C3 ، C4 کی spinal nerve ۔ سر کے مندرجہ ذیل اعضاء میں درد کی حس زیادہ پائی جاتی ہے۔(۱) scalp، forehead، face کی جلد۔ (۲) paranasal sinuses (۳)۔ meninges (۴)۔ blood vessels (۵) venous sinuses (۶) cranial vault ۔ ان structures میں middle meningeal artery درد کے لیئے سب سے زیادہ حساس (pain sensitive) ہوتی ہے۔

اسباب:- cranium کے اندر کے اعضاء مثلاً عروق دمویہ (arteries, veins, venous sinuses)، اغشیہ دماغ، cranial vault میں دباؤ (compression)، تناؤ (stretching) و distortion کے نتیجے میں میکانیکی (mechanical) تحریک (stimulation) پیدا ہوتی ہے۔ جو سردرد کا سبب ہوتی ہے۔

کیمیاوی تحریک (chemicals) سے بھی سردرد ہو سکتا ہے۔ ایسے کیمیاوی مادے میں histamine، bradykinin و prostaglandins شامل ہیں۔

thermal stimuli مثلاً جسمانی حرارت کے بڑھنے، شدید قسم کی گرمی کے نتیجے میں بھی سردرد ہو سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل امراض میں صداع ہو سکتا ہے۔

Intracranial diseases (a) :-

(i) سرسام (meningitis) :- اغشیہ دماغ میں duramater درد کے لیئے زیادہ حساس ہوتی ہے۔ ورم کی وجہ سے اسکی حساسیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اسکے علاوہ ورم کی صورت میں بعض کیمیاوی مادے کی ترشح ہوتی ہے۔ جو pain receptors میں تحریک پیدا کرتے ہیں۔ **(ii) CSF pressure کا بڑھ جانا:-** CSF pressure کے بڑھنے سے اغشیہ دماغ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جو درد کا سبب ہوتا ہے۔ سلعات دماغ، سرسام، subarachnoid haemorrhage کی حالت میں عام طور سے یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ **(iii)** اتساع

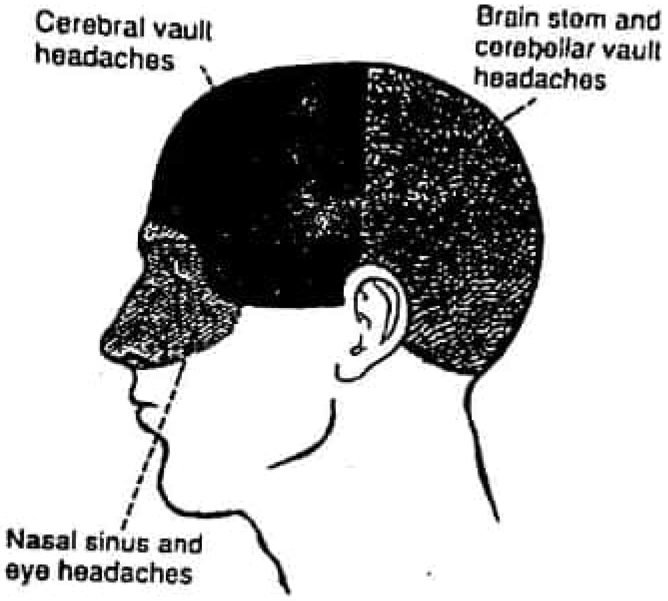
عروق(vascular dilatation) :- cranium کے اندر اتساع عروق کی وجہ سے عروقی دیواروں میں موجود pain receptors میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ شقیقہ(migrain) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔(iv) CSFpressure کا کم ہو جانا:- CSF pressure کے کم ہو جانے سے دماغ کی cranium کے اندر floating میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور اسکے وزن سے انشیہ دماغ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جو درد کا سبب ہوتا ہے۔ lumbar puncture سے عام طور سے CSF pressure میں کمی ہوتی ہے۔ 20ml سے زیادہ رطوبت کے نکلنے پر یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔(v) تعدیہ وخمی :- تعدیہ وخمی کی صورت میں prostaglandins، histamine و bradykinin درد کا سبب ہوتے ہیں۔(vi) الکوحل :- الکوحل کے دماغی انسجہ پر سمی اثرات ہوتے ہیں۔ جو صداع کا سبب ہوتے ہیں۔

(b) Exracranial causes :-

(i) emotional tension :- mental tension کی صورت میں عضلات کا tone بڑھ جاتا ہے اور tone بڑھ جانے سے pain receptors میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔(ii) cervical spondylosis :- درد کی وجہ سے گردن کے عضلات میں protective spasm ہوتے ہیں۔ جو سر درد کا سبب ہوتا ہے۔(iii) exposure to sunlight :- تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے conjunctiva میں irritation ہوتا ہے۔ جس سے درد پیدا ہوتا ہے اور یہ درد scalp میں محسوس ہوتا ہے۔(iv) refractive error :- بینائی کمزور ہونے یا چشمے کے نمبر کا درست نہ ہونے پر extraocular muscles میں تشنج ہوتا ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔(v) ورم تجاویف انف (sinusitis) :- paranasal sinuses میں ورمی کیفیت ہونے سے درد ہوتا ہے۔ جو سر میں بھی محسوس ہوتا ہے۔(vi) تیز بو (irritating smell) :- کچھ gases ایسی ہوتی ہیں، جو nasal mucosa میں irritation پیدا کرتی ہیں۔ جو درد کا سبب ہوتی ہیں۔ یہ درد سر میں بھی محسوس ہوتا ہے۔(vii) زکام (nasal catarrh) :- زکام کی صورت میں ورم انف ہونے سے درد ہوتا ہے۔ جو سر میں بھی محسوس ہوتا ہے۔

طبِ یونانی کے مطابق سر کے اعضاء میں سوءِ مزاج، سوءِ ترکیب یا تفرق اتصال ہونے پر صداع ہوتا ہے۔

علامات :- cerebral vault میں مرضی کیفیت ہونے پر سر کے اگلے حصے میں درد ہوتا ہے اور cerebellar vault یعنی posterior fossa میں مرضی کیفیت ہونے پر سر کے پچھلے حصے میں درد ہوتا ہے (Fig. 7)۔ cranium کے اندر مرضی کیفیت ہونے پر درد شدید ہوتا ہے اور cranium کے باہر مرضی کیفیت ہونے پر درد خفیف ہوتا ہے۔ muscular spasm کی صورت میں درد chronic و boring ہوتا ہے۔ سرسام کی صورت میں درد حاد و شدید ہوتا ہے۔ CSF pressure کے بڑھنے کی صورت میں درد پورے سر میں ہوتا ہے۔ CSF pressure کے کم ہونے پر مریض کے upright position میں ہونے پر درد ہوتا ہے۔ sinusitis و refractive error کی صورت میں درد سر کے اگلے حصے میں محسوس ہوتا ہے۔ cervical spondylosis میں درد سر کے posterior region میں ہوتا ہے۔ ذہنی تناؤ (emotional tension) کی صورت میں درد پورے سر میں ہوتا ہے۔ dull pain ہوتا ہے۔ سر کی جلد (scalp) میں tenderness بھی ہوتی ہے۔ سر میں tightness محسوس ہوتی ہے۔ tightness اسطرح کی محسوس ہوتی ہے جیسا کہ پٹی (band) سر میں باندھنے سے محسوس ہوتی ہے۔



Areas of headache resulting from different

Fig. 7 Areas of headache resulting from different causes

تشخیص: ۔تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل تفتیشات کی ضرورت ہوتی ہے۔

test for visual acuity (iii) optic fundus examination (ii) CSF examination(i)

- MRI & CT scan of the head (iv)

علاج:— اسباب کا تدارک کرنا چاہیئے ۔درد میں تسکین کے لیئے مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک 5 سے 7 گرام ،اسرول 1 سے 2 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے ۔سر کی مالش یعنی دلک سے درد میں کمی ہوسکتی ہے۔کشنیز سبز کا لیپ بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

صداع کی تقسیم

CLASSIFICATION OF HEADACHE

سوءمزاج کے لحاظ سے صداع کی مندرجہ ذیل تقسیم کی گئی ہے۔ ۱ صداع حار ۲۔ صداع بارد

صداع حار کی مزید دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔صداع حار سادہ ۔ جو بعض اوقات خارجی سبب اور بعض اوقات داخلی سبب سے ہوتا ہے۔ ۲۔صداع حار مادّی ۔ اخلاط کے لحاظ سے صداع حار مادّی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ صداع دموی ۲۔ صداع صفراوی ۔

اسی طرح صداع بارد کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔صداع بارد سادہ۔ جو بعض اوقات خارجی سبب سے ہوتا ہے اور بعض اوقات داخلی سبب سے ہوتا ہے۔ ۲۔ صداع بارد مادّی ۔ اخلاط کے لحاظ سے صداع بارد مادّی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ صداع بلغمی ۲۔صداع سوداوی ۔

مقام درد کے لحاظ سے اسکی مندرجہ ذیل تقسیم کی گئی ہے۔

۱۔ صداع بیضہ خودہ ۲۔ شقیقہ ۳۔ عصابہ ۔

اسباب و ماہیت مرضیہ کے لحاظ سے اسکی مندرجہ ذیل تقسیم کی گئی ہے۔

۱۔صداع ضعفی ۲۔ صداع ضربی ۳۔صداع خماری ۴۔صداع بحرانی ۵۔صداع قئی ۶۔صداع نفقہ ۷۔ صداع حُمی ۸۔ صداع سرسامی ۹۔صداع شرکی معدی ۱۰۔ صداع ضعف بصری ۱۱۔صداع ضغطی ۔

صداع حار

cranium کے اندرونی و بیرونی آعضاء کے سوءِمزاج حار کے نتیجے میں پیدا ہونے والے صداع کو صداع حار کہتے ہیں۔

اسباب :- صداع حار کے لیئے مندرجہ ذیل امور ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔تیز دھوپ کا لگنا، شدید گرمی۔ اس سے ہونے والے صداع کو صداع احتراقی کہتے ہیں۔ جو صداع سوءِمزاج حار سادہ خارجی کے سبب ہوتا ہے اسے صداع احتراقی کہتے ہیں۔ ۲۔گرم ادویہ و اغذیہ کا استعمال ۔ یہ صداع حار سادہ داخلی کا سبب ہے۔ ۳۔غیر طبعی طور پر دموی خلط کا غالب ہونا۔ ضغط الدم قوی، حُمی ڈینگو، حُمی طیفودیہ کی صورت میں اس قسم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اسے صداع دموی کہتے ہیں۔ ۴۔غیر طبعی طور پر صفرا کا غالب ہونا۔ حُمی اجامیہ میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ اسے صداع صفراوی کہتے ہیں۔

علامات:- صداع حار سادہ خارجی (صداع احتراقی) کی صورت میں سر کی جلد چھونے پر گرم محسوس ہوتی ہے۔ سرد چیزوں مثلاً ٹھنڈا پانی و برف کے بیرونی استعمال سے راحت ملتی ہے۔ بول و براز اعتدال پر قائم رہتے ہیں۔ صداع حار سادہ داخلی کی صورت میں سر کی جلد گرم ہونے کے ساتھ اندرونی قوت مدرکہ میں خلل پایا جاتا ہے۔ نیند کم ہوجاتی ہے۔ سارے حواس مکدّر و متغیر ہوجاتے ہیں۔ صداع دموی میں چہرے کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ چہرہ میں تہیج پایا جاتا ہے۔ چہرہ و آنکھوں کی عروق دمویہ ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ نبض عظیم ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن ہوتا ہے۔ صداع

صفراوی میں سر میں شدید گرمی ہوتی ہے۔ مگر سر میں بھاری پن محسوس نہیں ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ نتھنے خشک ہوتے ہیں۔

علاج:۔ صداع احتراقی میں مریض کو سرد مقامات پر رکھنا چاہئے۔ سرد خوشبودار ادویہ مثلاً صندل و کافور کے ذریعے ان مقامات کو خوشبودار کریں۔ بارد شمومات مثلاً کافور و بنفشہ استعمال کرتے ہیں۔ سر پر بارد روغنیات مثلاً روغن بنفشہ، روغن نیلوفر لگاتے ہیں۔ صداع حار سادہ داخلی میں لعاب بیدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو مقشر 5 گرام، شیرہ تخم خرفہ 5 گرام پلاتے ہیں۔ شربت نیلوفر، شربت بنفشہ، شربت عناب، شربت تمر ہندی پلاتے ہیں۔ صداع دموی میں رگ قیفال کی فصد کھولیں۔ سینگھیاں پنڈلیوں پر کھنچوانا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ عناب، بنفشہ، سپستاں، آلو بخارا، تمر ہندی کے جوشاندہ سے تلیین امعاء کرتے ہیں۔ اس سے جسم میں برودت بھی پہنچتی ہے۔ جس سے صداع میں کمی ہو جاتی ہے۔ صداع صفراوی میں جوشاندہ ہلیلہ سے مادّے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ جوشاندہ ہلیلہ کے اجزاء میں ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، آلو بخارا، مویز منقّی، عناب، اصل السوس، تمر ہندی، سپستاں شامل ہیں۔ اسمیں بھی بارد شمومات، لخلخے و دیگر تدابیر کرتے ہیں۔

صداع بارد

cranium کے اندورونی و بیرونی آعضاء کے سوءِ مزج بارد کے نتیجے میں ہونے والے صداع کو صداع بارد کہتے ہیں۔

اسباب:۔ صداع بارد کے لیئے مندرجہ ذیل امور ذمے دار ہوتے ہیں۔

ا۔ سردی کا لگنا و سرد موسم اسکے اسباب ہو سکتے ہیں۔ اس سے ہونے والے صداع کو صداع بارد سادہ خارجی کہتے ہیں۔ اسے صداع خبطہ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ ۲۔ سرد اغذیہ و ادویہ کے اندرونی استعمال سے بھی صداع ہو سکتا ہے۔ اسے صداع بارد سادہ داخلی کہتے ہیں۔ ۳۔ بلغمی خلط کے غالب ہونے سے بھی صداع ہو سکتا ہے۔ جسے صداع بلغمی کہتے ہیں۔ بلغمی امراض کے نتیجہ میں یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ قلت ترشح غدہ درقیہ کی حالت میں یہ کیفیت مل سکتی ہے۔ ۴۔ سوداوی خلط کے غالب ہونے سے بھی صداع ہو سکتا ہے۔ جسے صداع سوداوی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ سن یخوخت میں یہ کیفیت مل سکتی ہے۔

علامات:۔ صداع بارد سادہ خارجی کی صورت میں حواس مکدر رہتے ہیں۔ عقل میں کمی ہو جاتی ہے۔ خبط الحواسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسلیئے اسے صداع خبطہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں اکثر زکام بھی ہوتا ہے۔ گرم ہوا و گرم مقامات پر مریض کو رکھنے پر راحت ملتی ہے۔ صداع بارد سادہ داخلی کی صورت میں بالقوہ یا بالفعل گرم چیزوں کے اندرونی استعمال سے مریض کو راحت ملتی ہے۔ صداع بلغمی کی صورت میں سر میں بھاری پن ہوتا ہے۔ گہری نیند کی شکایت پائی جاتی ہے۔ حواس مکدر رہتے ہیں۔ صداع مزمن ہوتا ہے۔ نبض بطی ہوتی ہے۔ قارورہ سفید و غلیظ ہوتا ہے۔ صداع سوداوی کی صورت میں بیداری ہوتی ہے۔ نبض صلب ہوتی ہے۔ بدن میں خشکی پائی جاتی ہے۔ بدن کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ صداع بارد سادہ خارجی کی صورت میں مریض کو گرم مقامات پر رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ صداع بارد سادہ داخلی کی صورت میں گرم مشروبات مثلاً چائے و کافی پینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ حار ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ میں بابونہ، ناخونہ، مرزنجوش، صعتر فارسی، پودینہ شامل ہیں۔ حار خوشبو مثلاً مشک، عنبر، سوسن، عود، نرگس کا استعمال کرتے ہیں۔ صداع بلغمی کی صورت میں پہلے تمام بدن کا تنقیہ کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیئے ایارج فیقرا، سقمونیا کا استعمال کرتے ہیں۔ اسکے بعد تنقیہ دماغ کرتے ہیں۔ اسکے لیئے صبر، تربد، انیسون، مصطگی کے

مرکبات استعمال کراتے ہیں۔اطریفل اسطوخودوس بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔صداع سوداوی کی صورت میں افتیمون، رب فانج، غاریقون، اسطوخودوس، بادیان، گاؤزبان، بادرنجبویہ سے تنقیہ سوداء کے لیئے نضج دیتے ہیں۔اسکے بعد استفراغ کے لیئے مسہل سوداء ادویہ مثلاً ایارج، تربد، اسطوخودوس کے مرکبات استعمال کراتے ہیں۔ترطیب کے لیئے روغن بنفشہ کی مالش کرتے ہیں۔اندرونی طور پر ترطیب کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں کا استعمال کرتے ہیں۔

شقیقہ (آدھا سیسی)

MIGRAINE

شقیقہ عربی کے لفظ شق سے ماخوذ ہے۔جسکا معنی ایک حصہ ہوتا ہے۔چونکہ اس مرض میں دردسر کے ایک حصے میں ہوتا ہے۔اسلیئے اس کا نام صداع شقیقہ رکھا گیا ہے۔اس وجہ سے اسے صداع نصفی بھی کہتے ہیں۔ماڈرن میں hemicrania سے migrain ماخوذ ہے۔جسکے معنی آدھے سر کے ہوتے ہیں۔

یہ صداع کی ایک قسم ہے۔جسمیں شدید قسم کا سردرد دوروں (paraxysm) کی صورت میں ہوتا ہے اور عام طور سے سر کے ایک حصہ میں ہوتا ہے یعنی آدھے سر میں ہوتا ہے۔اسکے ساتھ اکثر قے بھی ہوتی ہے۔

اسباب:- اس مرض کا سبب ابھی تک پتہ نہیں ہے۔مندرجہ ذیل امور اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

۱۔ وراثت (Heredity) :-تقریباً 70 صدی میں اس مرض کی خاندانی روداد ملتی ہے۔جو اس مرض کے genetic ہونے کا ثبوت ہے۔

۲۔ جنس (Sex) :- مردوں کے بنسبت خواتین میں اس مرض کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

۳۔ عمر (Age) :- یہ اکثر نوجوانوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

۴۔ کیمیاوی مادّے (Chemicals) :- عروق کو منقبض کرنے والا مادّہ (Vasoconstrictor) مثلاً serotonine کا اس مرض کے development میں اہم رول ہوتا ہے۔جو platelets، mast cells، nerve cells سے یہ release ہوتا ہے۔

طب یونانی کے مطابق فاسد مادّے سر کے کمزور حصے میں پہنچ کر مرض کا سبب بنتے ہیں۔علامہ نجیب الدین سمرقندی کے مطابق یہ دردسر سارے سر میں اسلیئے نہیں ہوتا ہے کہ اس کا مادّہ بہت کم ہوتا ہے اور اسکا مادّہ کم اسلیئے ہوتا ہے کہ یہ شریانوں میں ہوتا ہے۔یہ مادّہ بعض اوقات سر میں پیدا ہوتا ہے۔بعض اوقات تمام بدن کی شریانوں سے چڑھتا ہے۔جسکو دماغ کے کمزور وضعیف پہلو کی شریانیں قبول کرلیتی ہیں۔یہ مواد بہ شکل اخلاط و رطوبات حارّہ و باردہ ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل اسکے predisposing factors ہوتے ہیں۔

۱۔الکوحل ۲۔حیض ۳۔مانع حمل گولیوں کا استعمال ۴۔دھوپ کا لگنا۔ ۵۔تفکرات ۶۔تکان ۷۔خلوِ معدہ۔

ماہیت مرضیہ (Pathogenesis) :- اس مرض کے صداع والے درجہ کے پہلے serotonine کے release ہونے سے عروق دمویہ میں انقباض ہوتا ہے۔جو دماغی انسجہ میں ischemia کا سبب ہوتا ہے اور ایسی حالت میں مریضوں میں عصبی علامات پیدا ہونے

لگتی ہیں۔عروق دمویہ میں انقباض و ischemia کے نتیجے میں بعض کیمیاوی مادے مثلاً histamine، prostaglandins ،
bradykinin کا ترشح ہونے لگتا ہے۔جو اتساع عروق(vasodilatation) پیدا کر صداع کا سبب بنتے ہیں۔

علامات:- clinical manifestation کے لحاظ سے شقیقہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Common migraine ۲۔ Classical migraine ۔

Common migraine :- 80فی صدی مریضوں میں صداع کے دورے ہونے کے پہلے prodromal symptoms نہیں پائے جاتے ہیں۔جسکو common migraine کہتے ہیں۔اسمیں سر درد شدید قسم کا ہوتا ہے۔جو دوروں کی صورت میں ہوتا ہے۔دورے 4 سے 6 گھنٹے تک اکثر رہتے ہیں۔کچھ ہفتے و مہینے کے وقفے پر اس قسم کے دورے ہوتے ہیں۔درد عام طور سے سر کے اگلے حصے (fronto-temporal region) میں ہوتا ہے۔مگر بعض اوقات سر کے آدھے حصے میں پیچھے تک پھیل جایا کرتا ہے اور کچھ مریضوں میں درد پورے سر (generalized headache) میں ہوتا ہے۔

Classical migraine :- شقیقہ کے تقریبا 20فی صدی مریضوں میں سر درد کے دورے شروع ہونے کے پہلے prodromal symptoms و neurological symptoms ملتے ہیں۔جسکو classical migraine کہتے ہیں۔اسکے مندرجہ ذیل درجات ہوتے ہیں۔

۱۔ **Prodromal phase** :-سر درد کا دورہ شروع ہونے کے 24 گھنٹے پہلے مریضوں میں سستی رہتی ہے۔mood میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔جسے prodromal symptoms کہتے ہیں۔

۲۔**Neurological phase**:- صداع کا دورہ شروع ہونے کے آدھا گھنٹہ پہلے سر کے آدھے حصے کی حس کم ہو جاتی ہے۔اسی طرح سر کے آدھے حصے کے عضلات بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔آنکھوں کے سامنے bright flashing light دکھائی پڑنے کا وہم ہوتا ہے۔جو دیر میں نہیں ہوتی ہے۔جسے aura کہتے ہیں۔

۳۔**Headache phase**:-aura کے بعد سر درد کا دورہ شروع ہوتا ہے۔سر درد کے دوران آشوب ۔۔۔ ہو جاتی ہے اور قے کے بعد اکثر سر درد میں کمی ہو جاتی ہے۔

۴۔**Post headache phase**:-سر درد کے ختم ہونے کے بعد بھی سر کی جلد میں tenderness رہتی ہے۔تکان کی کیفیت پائی جاتی ہے۔دوار کی شکایت رہتی ہے۔روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔

تشخیص:- clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔دماغ کے دوسرے امراض کو خارج (rule out) کرنے کے لیے CT scan و MRI کی صلاح دیتے ہیں۔

علاج:- خلط کا تنقیہ سب سے پہلے کرتے ہیں۔اسکے بعد حار خلط سبب ہونے پر بارد ادویہ کے جوشاندہ کا نطول کرتے ہیں۔ایسی ادویہ میں نیلوفر، بنفشہ، برگ خطمی، برگ کاہو، گل سرخ شامل ہیں۔بارد خلط سبب ہونے پر حار ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں۔ایسی ادویہ میں بابونہ

محرفاری شامل ہیں۔ درد میں کمی کے لیے صمغ عربی، افیون، زعفران تینوں کو پیس کر طلاء کرنا چاہیے۔ ایلوا، کندر پانی میں پیس کر کنپٹی پر لیپ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح حلتیت کا لیپ بھی مفید ہوتا ہے۔ وقفہ کی حالت میں صداع کے دورے کو روکنے کے لیے اخلاط کے لحاظ سے تنقیہ کرنا چاہیے۔ اسکے بعد تقویت دماغ کے لیے حریرہ مغز بادام شیریں دے سکتے ہیں اطریفل اسطوخودوس بھی اس مقصد کے لیے دے سکتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں prophylaxis کے طور پر serotonine receptor antagonists مثلاً ergotamine درد ہونے کے آدھا گھنٹے پہلے دیتے ہیں۔ propanolol بھی اس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ صداع کے دوران درد میں کمی کے لیے serotonine receptor agonists مثلاً sumatripton دیا جاتا ہے۔

12

عصابہ

TRIGEMINAL NEURALGIA

عصابہ کا معنی پٹی ہوتا ہے۔ اس مرض میں درد اس مقام پر ہوتا ہے جہاں پر سر میں پٹی باندھی جاتی ہے۔ پیشانی (forehead) پر پٹی باندھی جاتی ہے۔ اسلیئے اس مرض کا نام عصابہ رکھا گیا ہے۔ سمرقندی کے مطابق عصابہ ایک عصبی درد ہے۔ جو پیشانی میں محسوس ہوتا ہے۔

یہ ایک قسم کا عصبی درد (neuralgia) ہے۔ جو trigeminal nerve کے متاثر ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس عصب کے sensory distribution مثلاً forehead، cheek، teeth، tongue، lips اور eyes میں دوروں کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔ اسے facial neuralgia اور tic doulourex کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ (Fig. 8)

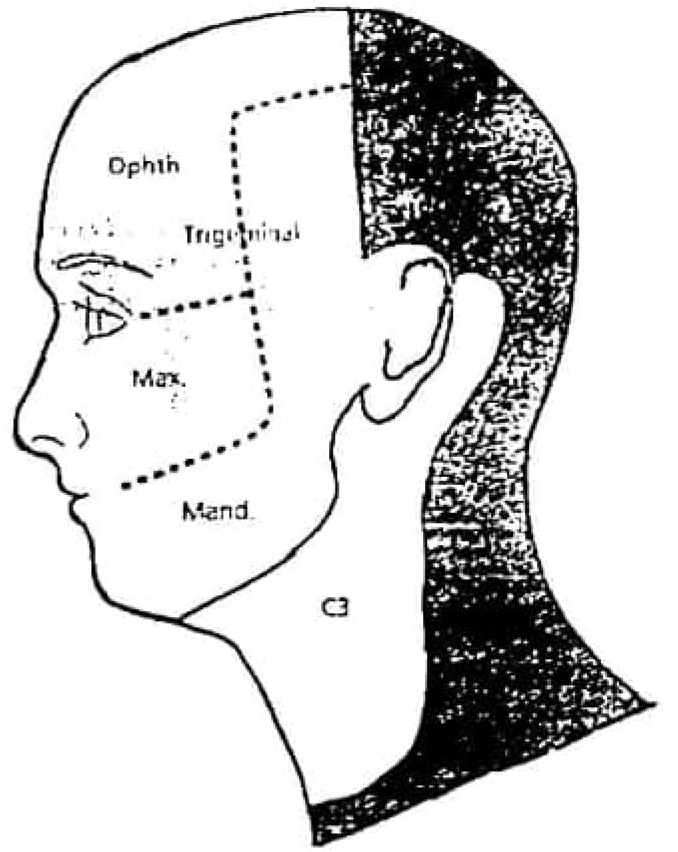


Fig. 8 Skin area supplied by the trigeminal nerve

اسباب :- طب یونانی کے مطابق عصب میں مادہ کے بند ہو جانے اور سوء مزاج گرم مادہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ (سمرقندی)۔

trigeminal nerve کی حسی شاخوں (sensory branches) اور ان کی origin میں دباؤ (compression) ، تحریک (irritation) ہونے سے عصابہ ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

۱۔ meningioma ۲۔ schwannoma ۳۔ tortuous arteries & veins

۴۔ gasserian ganglion tumour ۵۔ multiple sclerosis ۔

علامات :- یہ اکثر متوسط عمر (middle aged) کے اشخاص میں ہوتا ہے۔ trigeminal nerve کے حسی شاخ سے جڑے اعضاء مثلاً forehead، lips، gums، cheek، chin، eyes، teeth، اور paranasal sinuses میں sharp pain ہوتا ہے (Fig. 8)۔ درد دورے کی صورت میں ہوتا ہے۔ درد کچھ سیکنڈس تک رہتا ہے۔ کچھ سیکنڈس و منٹس کے وقفے پر درد رک رک کر کئی بار ہوتا ہے۔ درد کا دورہ ہفتے و مہینے کے بعد ہوتا ہے۔ درد زیادہ تر trigeminal nerve کی دوسری و تیسری شاخ سے جڑے اعضاء میں ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل امور کی موجودگی میں عام طور سے دورے ہوا کرتے ہیں۔ مثلاً :- (۱) washing of face (۲) shaving (۳) talking (۴) brushing of teeth (۵) mastication ۔

سوءِ مزاج گرم سادہ سبب ہونے پر درد آفتاب (sun) کے طلوع ہونے کے وقت شروع ہوتا ہے اور آفتاب کے بلند ہونے کے ساتھ درد بڑھتا ہے۔ آفتاب کی پستی کے ساتھ درد کم ہوجاتا ہے۔ رات کو بالکل دور ہوجاتا ہے۔ اس لیئے اسے وجع شمسی کہتے ہیں۔

تشخیص :- clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ :- شقیقہ میں بھی درد عصابہ کے جیسا ہوتا ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ شقیقہ میں درد کی مدت 4 سے 6 گھنٹے ہوتی ہے مگر عصابہ میں کچھ سیکنڈس ہوتی ہے۔

علاج :- مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک واسرول سفوف کی صورت میں صبح شام دے سکتے ہیں۔ مسکن ادویہ کا ضماد لگانا چاہیئے۔ اسکے لیئے افیون، رسوت، کافور، زعفران، صمغ عربی کا استعمال کر سکتے ہیں۔ انھیں باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرتے ہیں۔ مرکب ادویہ میں اطریفل کشنیزی، اطریفل اسطوخودوس تجویز کر سکتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں carbamazepine اس مرض کی مخصوص دواء ہے۔

صداع بیضہ خوذہ

یہ ایک قسم کا مزمن صداع ہے۔ جو سارے سر میں ہوتا ہے۔

اسباب :- یہ ایک خاص قسم کے غلیظ بخارات سے پیدا ہوتا ہے۔ جو اخلاط سے پیدا ہوتے ہیں (سمرقندی)۔ mental tension کی حالت میں بھی تمام جسم کے عضلات کے علاوہ سر کے عضلات کا tone بڑھ جاتا ہے۔ جو سر درد کا سبب ہوتا ہے۔ جو سارے سر میں ہوتا ہے۔ مزمن

ہوتا ہے۔ معمولی سبب سے بڑھتا ہے۔ اس لیئے tension headache کو صداع بیضہ خودہ کے نام سے بھی موسوم کر سکتے ہیں۔

علامات :- دردسر معمولی اسباب سے بڑھتا ہے (سمرقندی)۔ مثلاً معمولی حرکت، تیز آواز کا سننا تبخیر پیدا کرنے والی غذا، کا استعمال وغیرہ۔ درد سارے سر میں ہوتا ہے۔ مزمن صورت میں ہوتا ہے۔

علاج :- تنقیہ دماغ کرتے ہیں۔ پھر تقویت دماغ کے طور پر حریرہ مغز بادام شیریں کھلاتے ہیں۔ تسکین درد کے لیئے کشنیز خشک واسرول سفوف کی صورت میں کھلاتے ہیں۔ سر کی مالش اس میں زیادہ مفید ہوتی ہے۔ اس سے سر کے عضلات میں relaxation پیدا ہوتا ہے اور جسم کے اندر تسکین پیدا کرنے والے مادّے پیدا ہوتے ہیں۔

صداع ضعفی

ضعف دماغ سے سر درد کا ہونا، صداع ضعفی کہلاتا ہے (سمرقندی)۔

علامات :- معمولی اسباب سے درد بڑھتا ہے (سمرقندی)۔ آواز، بو وغیرہ سے درد بڑھتا ہے۔ دماغی افعال کمزور ہوتے ہیں۔ حواس مکدّر ہوتے ہیں۔

علاج :- مقوی دماغ ادویہ مثلاً حریرہ مغز بادام شیریں کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اسگندھ کا سفوف 3 گرام کی مقدار میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ جدوار 1 گرام، عودصلیب 1 گرام کو اطریفل کشنیزی 5 گرام میں ملا کر استعمال کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔

صداع ضربی

سر میں چوٹ لگنے سے اغشیہ دماغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اغشیہ دماغ کے نیچے coagulation ہو سکتا ہے۔ جو رطوبت دماغیہ کے دباؤ کو بڑھا کر صداع کا سبب ہوتا ہے۔

علاج :- محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث، برنجاسف، افسنتین، گل ٹیسو جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ تسکین درد کے لیئے کشنیز خشک 5 گرام سفوف کی صورت میں استعمال کراتے ہیں۔ مقام ماؤف پر محلل ادویہ کا لیپ بھی مفید ہو سکتا ہے۔ اسکے لیئے بابونہ، ناخونہ و ہلدی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

صداع خماری

شراب کے زیادہ استعمال سے صداع ہو سکتا ہے۔ شراب سر کے اعضا کے لیئے مضر ہوتا ہے۔

علامات :- شراب کے استعمال کے بعد سر درد ہوتا ہے۔ سر میں بھاری پن ہوتا ہے۔

علاج :- مسکن ادویہ دینا چاہیئے۔ دافع سمیت ادویہ بھی اس میں مفید ہو سکتی ہے۔

صداع بحرانی

حمی حادہ میں بحران کے وقت سر درد ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں immune reactions ہونے سے مختلف قسم کے کیمیاوی مادے پیدا ہوتے ہیں۔ جو nociceptors میں تحریک پیدا کر صداع کا سبب بنتے ہیں۔

علامات :- شدید قسم کا بخار ہوتا ہے۔

علاج :- مادے کے استفراغ کے لیئے ملین ادویہ دے سکتے ہیں۔ شیرہ آلو بخارا و شیرہ تمر ہندی خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ مدر بول ادویہ بھی دے سکتے ہیں۔ اسکے لیئے شیرہ تخم خیارین و شیرہ تخم تربوز خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

صداع شمّی

مختلف قسم کے تیز بو (smell) سے انف کی غشائے مخاطی میں لزع پیدا ہوتا ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔ جسے صداع شمی کہتے ہیں۔ امونیا (ammonia) گیس کے سونگھنے سے یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ علاج کے طور سرد خوشبو مثلاً کافور، نیلوفر سنگھاتے ہیں۔

صداع خفّہ

سر میں رطوبت کی کمی و خشکی سے صداع پیدا ہو سکتا ہے۔ جسے صداع خفہ کہتے ہیں۔ شدید قسم کا استفراغ مثلاً خون نفاس کا زیادہ خارج ہو جانا۔ رازی کا قول ہے کہ صداع خفہ عام طور سے خواتین میں ہوتا ہے۔ قے، دست، فصد، ادرار بول، فاقہ کی صورت میں غذاء نہ ملنے سے بھی صداع ہو سکتا ہے۔ کثرات بیداری سے بھی اس قسم کا صداع ہو سکتا ہے۔ کثرت غم کی صورت میں بھی صداع خفہ ہو سکتا ہے۔ علاج کے طور پر جید الکیموس غذاء تجویز کرتے ہیں۔ حریرہ مغز بادام شیریں اسمیں مفید ہو سکتا ہے۔

صداع حسّی

دماغ کی حس تیز ہو جانے سے صداع ہو سکتا ہے (سمرقندی)۔ جسے صداع حسی کہتے ہیں۔ معمولی اسباب سے درد ہوتا ہے۔ حس کم کرنے کے لیئے بارد ادویہ مثلاً کاہو، خرفہ استعمال کرتے ہیں۔

صداع سرسامی

اغشیہ دماغ میں ورم کی وجہ سے سر درد پیدا ہو سکتا ہے۔ جسے صداع سرسامی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں صداع کے ساتھ عام طور سے سرسام کی نشانیاں بھی ملتی ہیں۔ مثلاً گردن میں سختی و تیز بخار۔ صداع کم کرنے کے لیئے سرسام کا علاج کیا جاتا ہے۔

cause c/f Rx

صداع شرکی معدی

معدہ کے امراض کے نتیجے میں سر درد ہو سکتا ہے۔ جسے صداع شرکی معدی کہتے ہیں (سمرقندی)۔ عصب راجع سے معدہ کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے۔

اسباب :- معدہ کے مندرجہ ذیل امراض کے نتیجے میں صداع شرکی معدی ہو سکتا ہے۔

(i) سوءِ مزاج معدہ (ii) سوءِ مزاج صفراوی (iii) سوءِ مزاج بلغمی (iv) سوءِ مزاج سوداوی (v) ریح معدہ۔

علامات :- سوءِ مزاج معدہ کی صورت میں بدہضمی پائی جاتی ہے۔ بدہضمی کی وجہ سے صداع ہوتا ہے۔ سوءِ مزاج صفراوی میں متلی ہوتی۔ قے کے بعد صداع میں راحت میں ملتی ہے۔ سوءِ مزاج بلغمی کی صورت میں تخمہ ہوتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ معدہ پھول جاتا ہے۔ لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے۔ سوءِ مزاج سوداوی کی صورت میں معدہ میں جلن و سوزش کی شکایت پائی جاتی ہے۔ معدہ میں ترشی وحدت پائی جاتی ہے۔ ریح معدہ کی صورت میں ڈکاریں زیادہ آتی ہیں۔

علاج :- تقویت معدہ کے لیئے سعد کوفی کے مرکبات استعمال کراتے ہیں۔ جوارش جالینوس استعمال کرا سکتے ہیں۔ سوءِ مزاج صفراوی کی صورت میں بارد ادویہ مثلاً کشنیز خشک سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ آلو بخارا و تمر ہندی کے مرکبات مفید ہو سکتے ہیں۔ سوءِ مزاج بلغمی کی صورت میں حار مزاج کی ادویہ مثلاً جوارش فلافلی استعمال کرا سکتے ہیں۔ سوءِ مزاج سوداوی کی صورت میں معدہ کی حموضت کم کرتے ہیں۔ سہاگہ و نوشادر کے مرکبات استعمال کرانے چاہیئے۔ حب کبد نوشادری اسکے لیئے تجویز کر سکتے ہیں۔ ریح معدہ کی صورت میں کاسر ریاح ادویہ مثلاً کشنیز خشک کے مرکبات استعمال کرا سکتے ہیں۔

صداع ضعف بصری

بینائی کے کمزور ہونے چشمے کے نمبر کے درست نہ ہونے سے آنکھوں کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔

علامات :- سر کے اگلے حصے (frontal headache) میں درد ہوتا ہے۔ پڑھنے لکھنے، سلائی کے دوران درد بڑھتا ہے۔ دوار کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ یہ صداع مزمن ہوتا ہے۔

علاج :- بینائی کو درست کرنے کے لیئے مقوی بصر ادویہ مثلاً ہلیلہ، بہیرہ، آملہ کے مرکبات استعمال کرانے چاہیئے۔ درست نمبر کے چشمہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

صداع ضغطی

ضغط الدم قوی جب شدید ہوتا ہے تو ایسی صورت میں صداع ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ رطوبت دماغی کا دباؤ جب بڑھ جاتا ہے تو ایسی صورت میں بھی صداع ہو سکتا ہے۔ جسے صداع ضغطی کہتے ہیں۔

علامات :- ایسی صورت میں دوار، قے، تشنج، بیہوشی کی شکایت صداع کے ساتھ مل سکتی ہے۔

علاج :- ضغط الدم قوی کی صورت میں کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ مدر بول ادویہ دونوں صورتوں میں مثلاً ضغط الدم قوی و رطوبت دماغیہ کے دباؤ کے بڑھے ہونے کی صورت میں مفید ہو سکتی ہیں۔ اسکے لیئے شربت بزوری استعمال کر سکتے ہیں۔

سکتہ

BRAIN STROKE / APOPLEXY

اسے cerebro vascular accident (CVA) کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ دماغ میں infarction و haemorrhage کی وجہ سے حاد عصبی خلل یعنی acute neurologic damage ہونے کو سکتہ کہتے ہیں۔ جسمیں بے ہوشی و فالج ہوتی ہے۔ یہ مرض اکثر old age میں 50 سال کی عمر کے بعد دیکھنے کو ملتا ہے۔ مگر نوجوانوں میں ورم شرائین (arteritis) و شرائین کے پیدائشی امراض (congenital anamolies of vesseles) کے نتیجے میں سکتہ ہو سکتا ہے۔ یہ حالت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔

دماغ کی دموی رسد (Vascular supply of the brain) :- دماغ میں خون کی رسد internal carotid، vertebral arteries کے ذریعے ہوتی ہے۔ right cerebral hemisphere کے بنسبت left میں embolic lesions زیادہ (frequent) ہوتے ہیں۔

pons کے lower border پر یہ دونوں شرائین مل جاتی ہیں۔ یہ posterior cerebral arteries میں تقسیم ہونے کے پہلے midline میں pons کے anterior surface پر پہنچتی ہیں۔ اس مقام پر paramedian، circumferential شاخیں نکلتی ہیں۔ جو pons، mid brain کے کچھ حصے و cerebellum کو دموی رسد پہنچاتی ہیں۔ posterior cerebral artery مندرجہ ذیل دماغی انسجہ کو خون کی supply کرتی ہیں۔ (Fig. 9)۔

۱۔ occipital lobe ۔

۲۔ lower part of temporal lobe ۔

۳۔ inner part of the crus and the corpora quadrigemina ۔

۴۔ posterior part of the posterior limb of the internal capsule ۔

اس طرح اس شریان کی origin میں سدے پیدا ہونے پر visual cortex، sensory fibres متاثر ہوتے ہیں۔

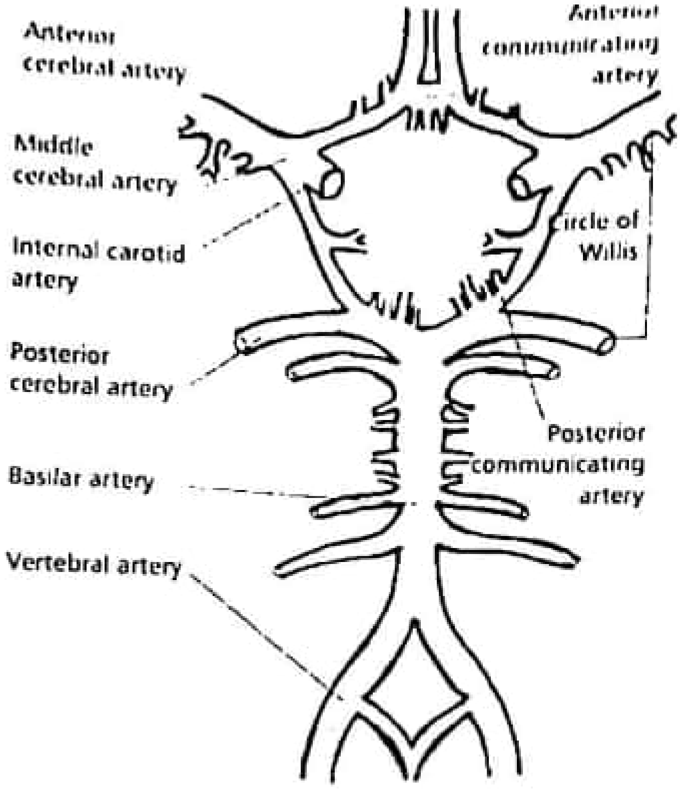


Fig. 9 Blood supply to the brain

internal carotid artery سے anterior cerebral artery نکلتی ہے۔ جو corpus callosum کے anterior
end پر curve کر جاتی ہے اور cerebral hemisphere کے inner surface کو supply کرتی ہے۔ یہ
parieto-occipital fissure و superior frontal gyrus کو بھی supply کرتی ہے۔ اسکی ایک شاخ internal
capsule کے anterior part و basal ganglia کو supply کرتی ہے۔

internal carotid artery کی دوسری شاخ middle cerebral artery ہے۔ جو sylvian fissure میں پائی
جاتی ہے۔ یہ اسکی main branch ہے۔ قلب سے یا internal carotid artery سے embolus دوران خون کے ذریعے
middle cerebral artery میں پہنچ کر سدہ پیدا کر سکتا ہے۔ middle cerebral artery کی cortical

superior کے parietal lobe، temporal lobe اور motor cortex، frontal lobe ہوتی ہیں۔ جو branches posterior cerebral artery و anterior cerebral artery کی branches کو supply کرتی ہیں۔ ان parts سے anastomosis ہوتی ہے۔ middle cerebral artery کی central branches بھی ہوتی ہیں۔ جو دماغ کے اندر penetrate کر کے basal ganglia، white matter کو supply کرتی ہیں۔ جن میں anterior group کو lenticulostriate، posterior group کو lenticulo-optic کہتے ہیں۔ lenticulostriate کا خاص تعلق hypertensive cerebral haemorrhage سے ہوتا ہے۔ یہ شرائین بھی ایک دوسرے سے anastomose ہوتی ہیں۔

اسباب :- تقریباً 80 فی صدی میں سبب cerebral infarction ہوتا ہے اور 20 فی صدی میں haemorrhage اس کا سبب ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل اس کے risk factors ہوتے ہیں۔ (Fig.10A,B&C;11A&B)۔

۱۔ Hypertension، Hypercholesterolemia، Smoking سے atherosclerosis پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ Atrial fibrillation، Recent myocardial infarction کے نتیجے میں embolism ہو سکتا ہے۔

۳۔ تقریباً ہر امراض قلب سکتہ کا risk factors ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں embolism ہوتا ہے۔

۴۔ Family history ۔ ۵۔ Oral contraceptive ۔

infarct brain سب سے پہلے pale colour میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کچھ دنوں کے اندر gray matter میں امتلاء پیدا ہو جاتا ہے۔ عروق دمویہ میں اتساع کے نتیجے میں infarct brain میں petechial haemorrhage ہو جاتا ہے۔
دماغ کے اندر haemorrhage ہونے سے یہ براہ راست اطراف کے دماغی انسجہ پر دباؤ ڈال کر اسے damage کر دیتا ہے۔

علامات :- stroke کی مندرجہ ذیل قسمیں ہو سکتی ہیں۔

(1) complete stroke (2) evolving stroke (3) transient ischemic attack(TIA) ۔

Completed stroke :- عصبی خلل جب 24 گھنٹے سے زیادہ مدت تک قائم رہتا ہے تو اسے complete stroke کہتے ہیں۔

evolving stroke :- عصبی خلل بعض اوقات gradually بڑھتا ہے۔ کئی گھنٹے و کئی دن لگتے ہیں۔ اسے evolving stroke کہتے ہیں۔

TIA :- عصبی خلل جب 24 گھنٹے سے کم مدت تک رہتا ہے تو اسے TIA کہتے ہیں۔ مکمل recovery ہو جایا کرتی ہے۔

علامات :- زیادہ تر مریضوں میں کم و بیش فالج و خدر ہو جاتا ہے۔ dominant hemispheres میں damage ہونے پر dysphasia بھی ہوتا ہے۔ ابتدائی کچھ دنوں تک neuronal shock کی وجہ سے مفلوج عضلات میں tone کم ہوتا ہے۔ tendon reflex میں بھی کمی پائی جاتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد مفلوج عضلات کا tone بڑھنے لگتا ہے۔ tendon reflexes بڑھ جاتے ہیں۔ brain stem کے متاثر ہونے پر بیہوشی بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں reticular activating system متاثر ہو جاتا ہے۔

تفتیشات :- مندرجہ ذیل تفتیشات lesions کی تشخیص کے لیئے کیئے جاتے ہیں۔

۱۔ CT scanning ۲۔ Angiography ۳۔ Echocardiography ۔

علاج :- bedsores سے بچانے کے لیئے مریض کو وقفے وقفے پر turn کرتے رہنا چاہیئے۔ جلد کو خشک و صاف رکھنی چاہیئے۔ بیہوش مریض کے airways clearance کے لیئے oropharangeal tube کے ذریعے secretions کو صاف کرنا چاہیئے۔ نگلنے میں مشکل ہونے پر nasogastric feeding کرنی چاہیئے۔ incontinence of urine ہونے پر catheterization کرنا چاہیئے۔ مفاصل کو contracture سے بچانے کے لیئے عضلات کو قوی کرنے و coordination کو improve کرنے کے غرض سے physiotherapy شروع کردینی چاہیئے۔ blood pressure کو کم کرنے کے لیئے کشنیز خشک واسرول سفوف کی صورت میں دینا چاہیئے۔

دماغی سدہ

دماغ کو خون supply کرنے والی شرائین کے مسدود ہونے [illegible] دماغی سدہ کہتے ہیں۔ اس سے دماغی انسجہ damage ہو جاتے ہیں۔ جسے cerebral infarction کہتے ہیں۔ (Fig 10 A B &C)

اسباب :- thrombosis، embolism ہونے کے اہم سبب [illegible] thrombosis، embolism کے اسباب ہوتے ہیں۔ [illegible] میں تصلب شرائین (atherosclerosis) [illegible] embolism پیدا ہوتا ہے۔

علامات:- [illegible]

علاج :- سکتہ کے مطابق [illegible]

CEREBRAL INFARCTION

بڑی دماغی شرائین کے مسدود ہونے [illegible] occlusion [illegible] سکتہ کہتے ہیں۔

اسباب :- cerebral infarction کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔ (Fig 10A B&C)

۱۔ تخثر **(thrombosis)** :- مندرجہ ذیل امراض کے باعث ہوتے ہیں۔

(i) atherosclerosis (ii) arteritis (iii) dissection of arteries (iv) [illegible] cerebral mass ۔

۲۔ انقباض عروق **(vasoconstriction)** :- مندرجہ ذیل امراض کے باعث ہوتے ہیں۔

(i) subarachnoid haemorrhage کے نتیجے میں دماغی عروق میں انقباض ہوتا ہے۔ (ii) migraine .

unknown aetiology ، trauma ، eclampsia ۔

۳۔ **Embolism** : قلب، extracranial arteries میں thrombosis سے پیدا ہونے والے ٹکڑے (fragments) دماغی شرائین کو مسدود کر دیتے ہیں۔ جسے embolism کہتے ہیں۔

CEREBRAL EMBOLISM

cerebral infarction یعنی ischemic stroke کا یہ بہت ہی اہم سبب ہوتا ہے۔

اسباب :- embolus کا بہت ہی عام ماخذ (source) قلب ہوتا ہے۔ infective endocarditis ، myocardial infarction ، atrial fibrillation کی صورت میں قلب میں thrombosis پیدا ہو سکتی ہے۔ اسکے fragments دماغی شرائین میں سدے پیدا کر سکتے ہیں۔ artery to artery embolism بھی سبب ہوتا ہے۔ یعنی ایک شریان میں موجود thrombus کے ٹکڑے دماغی شرائین میں پہنچ کر انہیں مسدود کر سکتے ہیں (Fig. 10 B&C)۔ اسکے علاوہ مندرجہ ذیل بھی cerebral infarction کا سبب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ pulmonary veins میں thrombosis کا ٹوٹنا۔ (ii) fat emboli (iii) air emboli (iv) marantic endocarditis (v) paradoxical emboli (vi) گردن و صدری جراحت کے عوارضات۔

اسکے علاوہ embolic material کا source اکثر unknown ہوتا ہے۔ جسے "cerebral embolism of unknown source" کی اصطلاح سے موسوم کرتے ہیں۔ 40 فیصدی مریض اسی category میں آتے ہیں۔

علامات :- اسمیں عصبی خلل (neurological defecit) اچانک پیدا ہوتا ہے۔ عصبی خلل اچانک شروع ہونے کے بعد اسمیں بعض اوقات کمی ہونے لگتی ہے۔ کچھ منٹ و گھنٹے کے بعد مکمل یا نامکمل طور پر عصبی خلل کی نشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جسے embolic TIA کہتے ہیں۔ بعض اوقات عصبی خلل میں کمی ہونے کے بعد اسمیں progress ہو جاتی ہے اور چند منٹوں میں مکمل طور پر major infarction پیدا ہو جاتا ہے۔ cerebral embolism میں بھی thrombosis کے جیسے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔ چند مخصوص علامات و نشانیوں سے embolism کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔ مثلاً :-

"middle cerebral artery territory" میں embolism کی صورت میں مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

۱۔ **frontal opercular syndrome** :- اسمیں چہرے کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں اور شدید قسم کا aphasia ، dysarthria ہوتا ہے۔

۲۔ **brachial or hand plegia syndrome** :- اسمیں arm ، hand کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔

۳۔ **wernicke's aphasia** :- dominant hemisphere کے متاثر ہونے سے wernicke's aphasia ہوتا ہے۔

۴۔ syndromo of loft visual neglect : non dominant hemisphero pariotal lobo کے متاثر ہونے کی صورت میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔

"posterior cerebral artery" میں embolus ہونے کی صورت میں hemianopic field defect اچانک پیدا ہوتا ہے۔

foot میں incoordination و weakness کا اچانک پیدا ہونا anterior cerebral artery میں embolus ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

gait disorder کا اچانک پیدا ہونا cerebellar embolus کی نشاندہی کرتا ہے۔ basilar artery میں embolus ہونے پر bilateral ptosis ہوتی ہے۔ جو اچانک پیدا ہوتی ہے۔

embolic infarction سے عام طور سے تشنج پیدا ہوتا ہے۔ thrombotic infarction سے یہ کیفیت عام طور سے نہیں پائی جاتی ہے۔ cortical infarction سے تشنج ہوتا ہے۔

تشخیص :- مندرجہ ذیل تفتیشات کے ذریعے اسکی تشخیص کر سکتے ہیں۔

۱۔ MRI ۲۔ Transcranial doppler analysis ۳۔ cerebral angiography -

علاج :- دماغ کے متاثرہ حصے میں خون کی supply بڑھانے کے لیئے چوب زرد و چھال ارجن کا جوشاندہ خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ ضغط الدم قوی ہونے پر بھی اسے کم کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی صورت میں دماغ کے متاثرہ حصے میں خون کی supply کم ہو سکتی ہے۔ اس سے عصبی خلل میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ embolism کی وجہ سے دماغ میں edema پیدا ہو سکتا ہے۔ اسکو کم کرنے کے لیئے محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث، برنجاسف و گل ٹیسو کا جوشاندہ تجویز کرنا چاہیئے۔ ماڈرن میڈیسن میں اس مقصد کے لیئے mannitol استعمال کرتے ہیں۔ مزید embolus formation ہونے سے بچنے کے لیئے ماڈرن میڈیسن میں warfarin لمبے عرصے تک استعمال کرتے ہیں۔ جو ایک قسم کا anticoagulant ہے۔ اسکے لیئے یونانی میں معجون سیر علوی خان خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

تخثّر دماغی

CEREBRAL THROMBOSIS

embolus کے جیسے تخثر (thrombosis) بھی cerebral infarction کا اہم سبب ہوتا ہے۔ دماغی انسجہ کو خون پہنچانے والی شرائین میں blood clot کر جانے کو تخثر دماغی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب :- مندرجہ ذیل امور اسکے ذمے دار ہوتے ہیں۔ (Fig. 10 A)۔

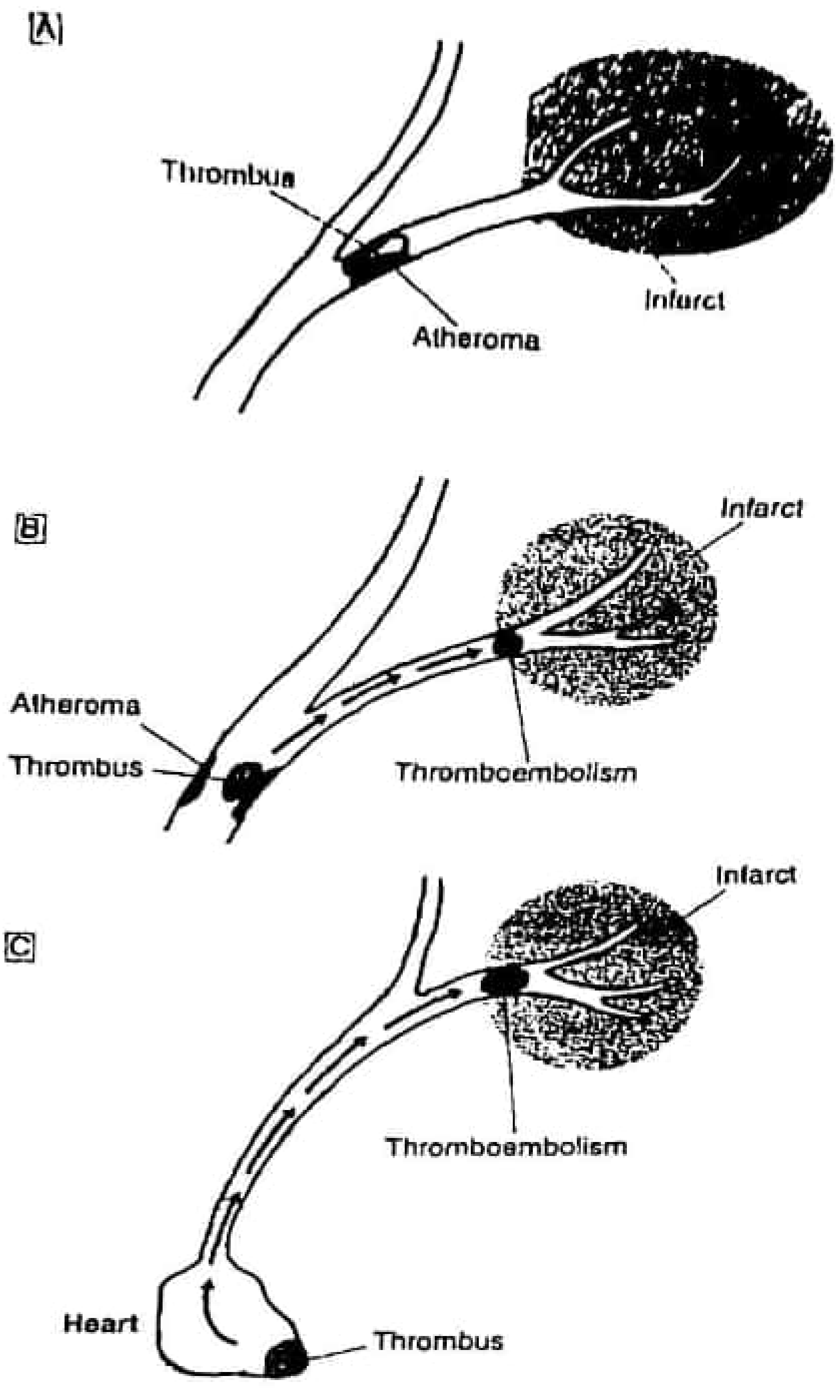


Fig. 10 (A) Thrombosis, (B) Embolism, (C) Thromboembolism

(i) atherosclerosis (ii) arteritis (iii) dissection of arteries (iv) شرائین پر دباؤ ڈالنے والے cerebral mass -

ان اسباب میں atherosclerosis بہت ہی اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل risk factors ہوتے ہیں۔

۱۔ Hypertension ۲۔ Hypercholesterolemia ۳۔ Smoking ۴۔ genetic factors ۵۔ diabetese mellitus ۵۔ obesity ۶۔ old age ۔

علامات :- internal carotid artery میں thrombosis ہونے پر ipsilateral blindness ہوتی ہے۔ anterior cerebral artery میں تحجر ہونے پر دوسرے جانب کے پاؤں میں hemiperesis ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ sensory loss، gait ataxia، incontinence of urine کی شکایت ہوتی ہے۔ anterior choroidal artery میں تحجر ہونے پر hemiperesis ہوتی ہے۔ جسمیں چہرہ، ہاتھ و پاؤں متاثر ہوتے ہیں۔ hemisensory loss بھی ہوتا ہے اور optic tract میں ischemia کی وجہ سے hemianopia بھی ہوسکتا ہے۔ posterior cerebral artery میں تحجر ہونے پر دونوں جانب مکمل loss of vision ہوتا ہے۔ اس شریان کے proximal حصے میں تحجر ہونے پر قوت حافظہ میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ basilar artery میں تحجر ہونے پر brain stem dysfunction ہوتا ہے۔ bulbar muscles میں weakness پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص :- cerebral angiography کے ذریعے thrombosis کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

علاج :- تحجر کو تحلیل کرنے والی ادویہ اسمیں تجویز کرتے ہیں۔ اسکے لیئے چوب زرد (ہلدی) و چھال ارجن جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلاتے ہیں۔ لہسن کے مرکبات مثلاً معجون سیر علوی خان بھی اس مقصد کے لیئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ریاضت سے دماغ کے اندر دوران خون کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ aerobic exercise مثلاً brisk walking تجویز کرتے ہیں۔ ضغط الدم قوی ہونے پر کشنیز خشک واسرول کا خوردنی استعمال کرتے ہیں۔

جریان خون دماغی

CEREBRAL HAEMORRHAGE

سکتہ (brain stroke) کے 20 فی صدی مریضوں میں سبب جریان خون دماغی (cerebral haemorrhage) ہوتا ہے۔

اسباب :- cerebral haemorrhage دو قسم کا ہوسکتا ہے۔ (Fig. 11 A & B)۔

۱۔ **subarachnoid haemorrhage** :- cerebral haemorrhage کے 50 صدی مریضوں میں سبب subarachnoid haemorrhage ہوتا ہے۔ جو aneurysmic rupture کے نتیجے میں ہوتا ہے یا circle of willis کے

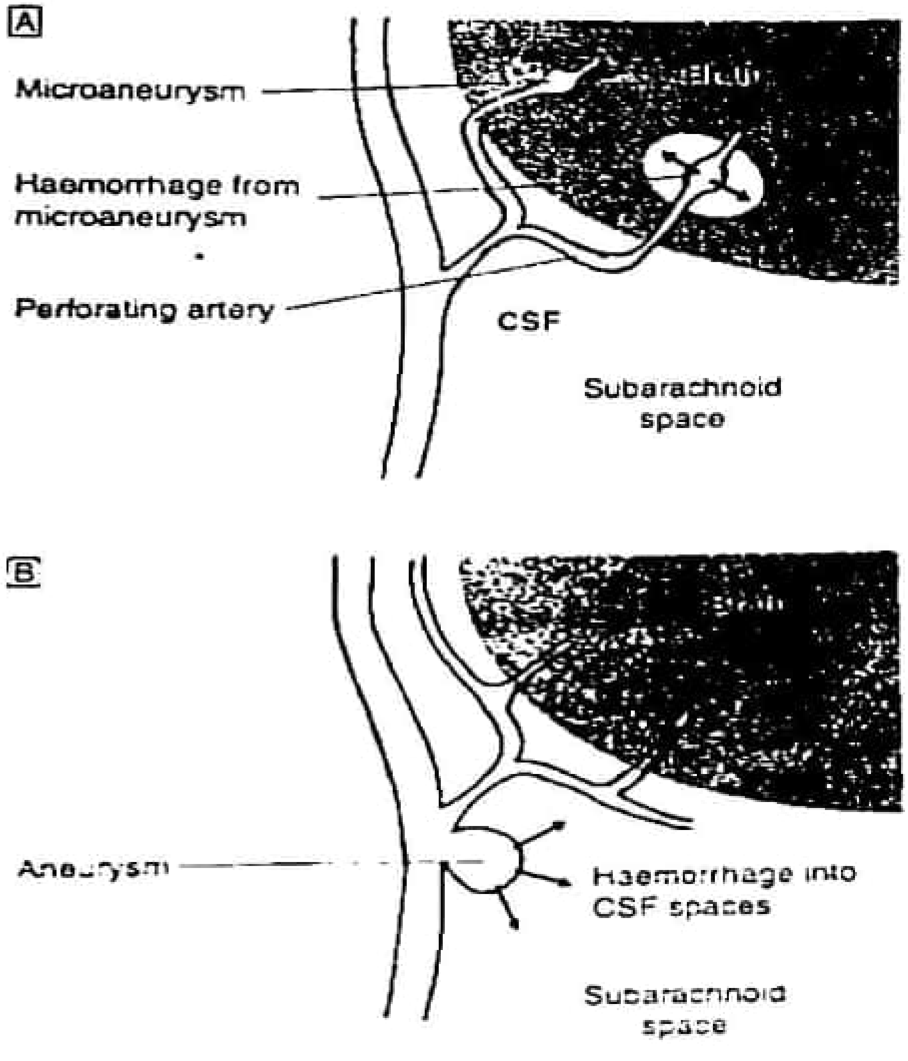


Fig. 11 (A) Intracerebral haemorrhage,

(B) Subarachnoid haemorrhage

مقام پر haemorrhage ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ arteriovenous malformation کے نتیجے میں بھی subarachnoid haemorrhage ہوسکتا ہے۔ atheromatous vesseles کے rupture کرنے سے بھی SAH ہوسکتا ہے۔

۲۔ **intracerebral haemorrhage** :- cerebral haemorrhage کے 50 فی صدی مریضوں میں سبب intracerebral haemorrhage ہوتا ہے۔ جو چھوٹی perforating arteries و arterioles کے rupture ہونے سے ہوتا ہے۔) hypertension و atherosclerosis کی وجہ سے شرائین کی دیواروں کے کمزور ہونے سے rupture ہوتا ہے۔ intracerebral haemorrhage دماغ کے مندرجہ ذیل تین مقامات پر ہوتا ہے۔

(i)۔ **internal capsule** :- lenticulo-striate arteries کے rupture ہونے سے۔

(ii)۔ **pons** :- basilar artery کی perforating branch سے۔

(iii)۔ **cerebellum** ۔

subarachnoid haemorrhage: ہونے پر ثانوی طور پر arterial spasm ہوتا ہے۔ جو cerebral infarction کا سبب ہوتا ہے۔ cerebrum کے اندر haemorrhage: ہونے پر coagulated blood کا دماغی انسجہ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جو brain damage کا سبب ہوتا ہے۔

علامات :- cerebrum کے اندر white matter میں جریان خون ہونے پر خفیف قسم کا خلل ہوتا ہے۔ مگر cerebellum میں haemorrhage ہونے پر brain stem پر secondary compression ہونے سے حالت مہلک (fatal) ہوسکتی ہے۔

اندرون دماغ جریان خون ہونے پر فالج، خدر، بیہوشی جیسی کیفیات پیدا ہوسکتی ہیں۔

subarachnoid haemorrhage اچانک exertion یعنی straining ، sexual intercourse کے دوران BP کے بڑھنے سے ہوتا ہے۔ اسمیں اچانک شدید قسم کا سر درد ہوتا ہے۔ جو occipital region میں radiate کرتا ہے۔ اسکے بعد neck pain و neck stiffness پیدا ہو جاتی ہے۔ بیہوشی پیدا ہوتی ہے۔ بعض وقت tonic-clonic seizure ہونے لگتے ہیں۔ بعض مریضوں میں haemorrhage پیدا ہونے کے چند دن بعد [illegible] کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعد میں kernig's sign بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ fundoscopy کرنے پر optic disc oedema [illegible] ہے۔ arterial spasm کی وجہ سے brain infarction بھی ہو جاتا ہے۔ اسلئے focal neurological signs بھی ملتے ہیں۔ شدید حالت میں decerebration کی نشانیاں ملتی ہیں۔ اس حالت میں antigravity muscles مثلاً گردن و trunk کے عضلات اور legs کے extensors muscles میں rigidity پیدا ہو جاتی ہے۔

تفتیشات :- CTscanning سے جریان خون کے location کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

علاج :- سکتہ کے مانند اس کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ مقوی اعصاب ادویہ اس میں تجویز کرتے ہیں۔ اسکے لیئے معجون اذاراقی دے سکتے ہیں۔ حریرہ مغز بادام شیریں بھی مفید ہوسکتا ہے۔ ضغط الدم قوی کی صورت میں کشنیز خشک و اسرول کا سفوف دینا چاہئے۔

سرسام
MENINGITIS

طبری کے مطابق سرسام فارسی زبان کا لفظ ہے۔ اسکے معنی مرض راس ہے۔ راس کے معنی سر ہوتا ہے۔ شیخ کے مطابق سرسام کے معنی ورم سر کے ہیں۔

سرسام ایک قسم کا ورم ہے۔ جو دماغ کی جھلیوں اور دماغ میں ایک ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ ورم سرد یا گرم ہو سکتا ہے (سمرقندی)۔ درحقیقت اغشیہ دماغ (meninges) کی ورمی کیفیت کو سرسام (meningitis) کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے عفونت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عفونت CSF کے ذریعے تمام subarachnoid space میں پھیل جاتی ہے۔ اسکے علاوہ central canal و brain ventricles میں بھی عفونت ہو جاتی ہے۔ تیز بخار، شدید قسم کا سر درد، قے و گردن میں سختی اس مرض کی مخصوص علامات و نشانیاں ہوتی ہیں۔

اسباب :- اخلاط کے لحاظ سے سرسام کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **فرانیطس :-** دموی خلط سے پیدا ہونے والے سرسام کو فرانیطس کہتے ہیں۔ فرانیطس کے معنی اختلاط عقل و ذہن ہوتا ہے۔ اس کلینیکل کیفیت میں عقل خراب ہو جاتی ہے۔ جسے ماڈرن اصطلاح میں delirium کہتے ہیں۔

۲۔ **فرانیطس خالص :-** صفراوی خلط سے پیدا ہونے والے سرسام کو فرانیطس خالص کہتے ہیں۔ اسمیں مرضی کیفیت نسبتاً شدید ہوتی ہے۔

۳۔ **لیثرغس :-** بلغمی خلط سے پیدا ہونے والے سرسام کو لیثرغس کہتے ہیں۔ لیثرغس کے معنی نسیان ہوتا ہے۔ اس مرض میں نسیان یعنی amnesia ایک علامت ہوتی ہے (سمرقندی)۔ اس مرض کو بعض لوگ مرض النوم (sleeping sickness) بھی کہتے ہیں۔

۴۔ **سرسام سوداوی :-** سمرقندی کے مطابق بعض اوقات سرسام سوداوی خلط کی وجہ سے بھی پیدا ہوتی ہے۔

اجسام خبیثہ (micro-organisms) کے لحاظ سے اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **bacterial meningitis** :- اسے pyogenic meningitis بھی کہتے ہیں۔ کچھ لوگ purulent meningitis بھی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل bacterial infections اسکے ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Haemophilus *influenzae* (45%) ۔

(ii) Streptococcus *pneumoneae* (18%) ۔

(iii) Neisseria *meningitidis* (14%) ۔

نومولود (neonates) میں عام طور سے *E. coli* کے تعدیہ سے سرسام ہوتا ہے اور adults میں Listeria *monocytogens* سے سرسام ہوتا ہے۔

۲۔ tubercular meningitis : Myobacterium *tuberculosis* کے تعدیہ سے سرسام ہوسکتا ہے۔

۳۔ viral meningitis :- مندرجہ ذیل viruses کے تعدیہ سے سرسام ہوسکتا ہے۔

(i) Herpese simplex (ii) Varicella zoster (iii) Influenza virus (iv) Flavi virus (v) Coxackie B virus (vi) Japenese encephalitis virus ۔

۴۔ fungal meningitis :- مندرجہ ذیل fungus کے تعدیہ سے سرسام ہوسکتا ہے۔

(i) Candida *albicans* ۔

علامات :- سرسام کے نتیجے میں رطوبت دماغی کا دباؤ (CSF pressure) بڑھ جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

(i) شدید قسم کا سردرد (ii) قے (iii) بیہوشی ۔

تعدیہ (infection) کی وجہ سے تیز بخار ہوتا ہے۔ یہ تمام علامات اچانک پیدا ہوتی ہیں۔

cerebral oedema کی وجہ سے دماغی انسجہ میں focal damage ہوسکتا ہے۔ جسکی وجہ سے تشنج و فالج ہوسکتی ہے۔

50 فی صدی میں اور مخصوص طور پر bacterial meningitis میں لزع اغشیہ دماغ (meningial irritations) کی نشانیاں ملتی ہیں۔

Kernig's sign (a) :- supine position میں مریض کو رکھتے ہوئے ران (thigh) کو موڑنے (flex) کے بعد knee کو سیدھا (extend) کیا جاتا ہے۔ hamstring muscles میں درد کی وجہ سے knee کو سیدھا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اسے kernig's sign کہتے ہیں۔

Neck rigidity (b) :- cervical nerve roots میں irritations کی وجہ سے neck muscles کا tone بڑھ جاتا ہے۔ جس سے اسمیں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔

(فرانیطس میں ہروقت بخار رہتا ہے۔ دردسر و ہذیان ہوتا ہے۔ زبان کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے کہ فرانیطس خالص میں بخار تیز ہوتا ہے۔ بیداری ہوتی ہے۔ اختلاط عقل کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ لیثرغس میں مریض نیند و بیداری کے درمیان غنودگی و بیہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ جسے سبات اَرَقی کہتے ہیں۔ ہروقت بخار ہوتا ہے۔ جو ہلکا رہتا ہے۔ سستی ہوتی ہے۔ سارے حواس مکدر رہوتے ہیں۔ سرسام سوداوی میں خوف کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بیداری ہوتی ہے۔ مریض کی حالت میں ہر چوتھے روز تغیر شدید ہوتا ہے۔ ہلکا بخار ہوتا ہے۔)

تفتیشات :-

CSF examination :- bacterial meningitis میں CSF protein بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ glucose کم ہوتا ہے۔ polymorphoneuclear cells کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ tubercular meningitis میں monocytes و lymphocytes کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ viral meningitis میں glucose کی مقدار کم ہوتی ہے۔

microbiological test :- اجسام خبیثہ کو پتہ (identify) کرنے کے غرض سے culture کیا جاتا ہے۔

علاج :- دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5 گرام، گلوئیم 5 گرام، چرائتہ 5 گرام، شاہترہ 5 گرام، برگ تلسی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں صبح شام خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ فرانطس میں شربت تمر ہندی و شربت آلو بخارا پلانے سے راحت ملتی ہے۔ تبرید راس کرنا چاہیئے۔ لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ پلانے سے راحت ملتی ہے۔ سرسام بلغمی میں بلغم کا تنقیہ کرتے ہیں۔ اسکے لیئے حب ایارج دیتے ہیں۔ حب ایارج کے پہلے منضج دیتے ہیں۔ اسکے لیئے گل بنفشہ، مویز منقی، بیخ کاسنی، بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی، تخم خیارین نیم کوفتہ، اسطوخودوس رات میں گرم پانی میں بھگو دیتے ہیں۔ صبح کے وقت اسے استعمال کرتے ہیں۔ سرسام سوداوی میں جوشاندہ افتیمون سے مادّے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ رطوبت دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیئے شربت بزوری پلانا مفید ہوتا ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں رطوبت دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیئے mannitol IV دیتے ہیں۔ اسکے لیئے dexamethasone IV بھی دیتے ہیں۔ جرثومی تعدیہ میں IV کے ذریعے antibiotics دیتے ہیں۔ chloramphenicol و ceftriaxone استعمال کر سکتے ہیں۔

حمی /سرسام دماغی نخاعی

MENINGOCOCCAL MENINGITIS

سرسام کی یہ ایک مخصوص قسم ہے۔ جو Neisseria *meningitidis* کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ یہ اکثر وبائی صورت میں سردیوں میں پھیلتا ہے۔ عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ اسمیں تیز بخار، سردرد، گردن میں سختی، جلد میں سرخ دھبے جیسی علامات ونشانیاں پائی جاتی ہیں۔ اسے حمی دماغی نخاعی بھی کہتے ہیں۔ عام زبان میں اسے دماغی بخار کہتے ہیں۔

اسباب :- Neisseria *meningitidis* جرثومے اس کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative ہوتے ہیں۔ droplets inhalation سے اس کا تعدیہ پھیلتا ہے۔

ماہیت مرضی :- حلق کی epithelial cells میں ابتدائی طور پر multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعے خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس حالت کو تعفن دم (septicemia) کہتے ہیں۔ خون سے arachnoid villi کے ذریعے subarachnoid space میں پہنچ کر سرسام کا سبب بنتے ہیں۔

خون کے اندر immune reactions ہوتے ہیں۔ جسکے نتیجے میں مخصوص کیمیاوی مادّے پیدا ہوتے ہیں۔ جسمیں tumour necrosis factor، interleukin-1 و nitric oxide شامل ہیں۔ TNF کے اثر سے عروق دمویہ کی endothelium میں damage پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے platelets اس مقام پر چپکنے لگتے ہیں۔ جو intravascular coagulation (DIC) کا سبب ہوتے ہیں۔ اس طرح خون میں platelets کی کمی ہو جاتی ہے۔ thrombocytopoenia کی وجہ سے نزف الدم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جلد میں نزف الدم کی وجہ سے سرخ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس برثوے کے تعدیہ سے دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہو سکتی ہیں۔ (i) تعفن دم (ii) سرسام ۔

علامات :- مرض کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔مرض کے ابتدائی دور میں وجع الحلق وکھانسی کی شکایت ہوتی ہے۔جسکو علامات منذرہ کہتے ہیں۔اس مرض میں تیز بخار ہوتا ہے۔جلد میں petechial haemorrhage پیدا ہو جاتے ہیں۔اتساع عروق وقلت دم کی وجہ سے shock پیدا ہو جاتا ہے۔جو coma کا سبب ہوتا ہے۔ایسی حالت میں موت بھی ہو سکتی ہے۔meningial irritation کی نشانیاں مثلاً kernig's sign، neck rigidity، brudzinski's sign ملتی ہیں۔اسکے علاوہ سردرد، قے وبیہوشی کی شکایت ہو سکتی ہے۔

علاج :- دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5 گرام، گلو نیم 5 گرام، چرائتہ 5 گرام، برگ تلسی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں پلانا مفید ہوتا ہے۔بخار کے لیئے شربت خاکسی پلانا چاہیئے۔سمیت دم کے لیئے دافع سمیت ادویہ مثلاً زہرمہرہ، درونج عقربی کو عرق گلاب میں پیس کر پلانا چاہیئے۔

ورم دماغ

ENCEPHALITIS

ورم دماغ سے مراد دماغی انسجہ کی ورمی کیفیت ہوتی ہے۔جو اکثر viral infection کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔دماغی انسجہ کے ساتھ اکثر اغشیہ دماغ میں بھی ورمی کیفیت پائی جاتی ہے۔

اسباب :- مندرجہ ذیل viruses ورم دماغ کے ذمے دار ہوتے ہیں۔

☆ enteroviruses :- echoviruses، coxackieviruses، polioviruses ۔

☆ herpese simplex virus ۔

☆ mumps virus ۔

☆ influenza virus ۔

☆ japenese encephalitis virus ۔

☆ arboviruses : togaviruses(yellow fever)، bunyaviruses(sandfly fevers) ۔

☆ rabies virus ۔

☆ human immunodeficiency virus ۔

☆ lymphocytic choriomeningitis virus(arenavirus) ۔

ماہیت مرضی :- ورم دماغ کی صورت میں cortex، white matter، basal ganglia، brain stem میں ورمی کیفیت

ہوسکتی ہے۔neurones و glial cells میں inclusion bodies اکثر موجود ہوتی ہیں اور perivascular space میں polymorphonuclear cells کا infiltration پایا جاتا ہے۔اسکے علاوہ neuronal degeneration ، diffuse glial proliferation و cerebral oedema بھی ہوتا ہے۔

علامات :- اس مرض میں اکثر بخار کے ساتھ سر درد اچانک شروع ہوتا ہے۔ہوش وحواس میں کمی ابتداء میں ہی پیدا ہونے لگتی ہے۔جو بہت تیزی کے ساتھ بڑھتی ہے۔75 فی صدی میں meningism کی نشانیاں ملتی ہیں۔اسکے علاوہ focal signs مثلاً aphasia، hemiplegia، tetraplegia یا cranial nerve palsies پیدا ہوسکتی ہیں۔صرع و رطوبت دماغی کے دباؤ کا بڑھ جانا جیسی علامات ونشانیاں بھی مل سکتی ہیں۔

علاج :- دافع عفونت ومحلل اورام ادویہ مثلاً افسنتین ،گلوئیم ،چرائتہ ،... ،چوب زرد کا جوشاندہ پلانا چاہئے ۔امتلاء دماغ کو کم کرنے کے لیئے شربت بزوری پلانے چاہئے۔ماڈرن میڈیسن میں intracranial pressure کو کم کرنے کے لیئے dexamethasone کا استعمال کیا جاتا ہے۔antiviral drug کے طور پر acyclovir استعمال کرتے ہیں۔

سلعات دماغ

BRAIN TUMOURS

cranium کے اندر پائے جانے والے مختلف قسم کے mass کو سلعات دماغ کے نام سے جانتے ہیں۔سلعات دماغ neoplastic یا non neoplastic ہوسکتے ہیں۔neoplastic mass دو قسم کے ہوسکتے ہیں۔(i) ابتدائی (primary) (ii) ثانوی (secondary) ۔ ابتدائی سلعات اسے کہتے ہیں ،جو intracranial structures سے پیدا ہوتے ہیں اور ثانوی سلعات اسے کہتے ہیں ،جو دوسرے آعضاء مثلاً ثدی ، شش ، جگر، ... وغیرہ کے سرطانی خلیے کے metastasis سے پیدا ہوتے ہیں۔سلعات دماغ بعض اوقات اندرون دماغ ہوتے ہیں اور بعض اوقات بیرون دماغ ہوتے ہیں۔اندرون دماغ (intracerebral tumours) میں glioma بہت ہی عام ہے۔جو 43 فی صدی مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔glioma عام طور سے بچوں میں ہوتا ہے۔بیرون دماغ (extracerebral tumours) میں meningioma بہت ہی عام ہے۔جو 16 فی صدی مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب :- اندرون دماغ پائے جانے والے سلعات سرطانیہ (neoplastic tumours) مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **astrocytoma** :- astrocytes سے پیدا ہونے والے سلعات کو astrocytoma کہتے ہیں۔اس قسم کے سلعات cerebral hemispheres ، cerebellum و brain stem میں پائے جاتے ہیں۔عام طور سے ملنے والا سلعات ہے۔

۲۔ **oligodendroglioma** :- یہ oligodendroglia سے پیدا ہوتے ہیں۔یہ cerebral hemispheres میں پائے جاتے ہیں۔

۳۔ medulloblastoma :- یہ posterior fossa میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اکثر بچپن میں ہوتا ہے۔

۴۔ epindydoma :- یہ posterior fossa میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بچپن میں ہوتا ہے۔

۵۔ microglioma :- یہ cerebral hemispheres میں پائے جاتے ہیں۔ یہ adulthood میں پایا جاتا ہے۔

بیرون دماغ پائے جانے والے سلعات سرطانیہ کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ meningioma :- یہ duramater میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بہت ہی عام سلعات دماغ ہوتا ہے۔

۲۔ neurofibroma :- cranial nerves کی myelin sheath سے پیدا ہونے والے سلعات کو neurofibroma کہتے ہیں۔ acoustic neuroma اس کی مثال ہے۔

۳۔ pituitary adenoma :- pituitary gland سے پیدا ہونے والے سلعات کو pituitary adenoma کہتے ہیں۔

دماغ میں پائے جانے والے non neoplastic tumours مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

۱۔ سلعات درنیہ (tuberculoma) :- بعض اوقات tubercle bacilli کا تعدیہ دماغ میں بھی ہو جاتا ہے۔ اسکے تعدیہ سے دماغ میں granuloma بن جاتے ہیں۔ جسے سلعات درنیہ کہتے ہیں بھارت میں یہ عام ہے۔

۲۔ سلعات کیسیہ (cysts) :- tapeworm مثلاً Taenia solium و Taenia echinococcus کے infestation سے دماغ میں cysts بن سکتی ہیں۔ جسے سلعات کیسیہ کہتے ہیں۔ Taenia echinococcus کی cyst کو hydatid cyst کہتے ہیں اور Taenia solium کی cyst کو cysticercus کہتے ہیں۔ cyst بننے کو cysticercosis کہتے ہیں۔ دماغ میں انکے larvae کے developement سے cysts بنتی ہیں۔

۳۔ سلعات دمویہ (haematoma) :- ضربہ و سقطہ راس ہونے پر cranium کے اندر haematoma بن سکتا ہے۔ جسے سلعات دمویہ کہتے ہیں۔

۴۔ سلعات ورمیہ (brain abscess) :- دماغ میں جرثومی تعدیہ سے خراج بن جاتے ہیں۔ جسے سلعات ورمیہ کہتے ہیں۔

۵۔ سلعات افرنجیہ (syphilitic granulomatous lesion) :- آتشک کے تیسرے درجے میں دماغ میں gumma بن جاتے ہیں۔ جسے سلعات افرنجیہ کہتے ہیں۔

علامات :- سلعات دماغ کے دماغی انسجہ پر دو قسم کے اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

(a) مقامی اثرات (local effects) :- مقامی اثرات سے مندرجہ ذیل علامات مل سکتی ہیں۔ (i) فالج (ii) تشنج (iii) visual disorders (iv) aphasia ۔

(b) عمومی اثرات (generalized effects) :- tumour mass، decreased CSF outflow و reactive edema کی وجہ سے رطوبت دماغیہ کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جو دماغ پر عمومی اثرات کا ذمے دار ہوتا ہے۔ اس سے مندرجہ ذیل

علامات ملتی ہیں۔

(i) صداع(headache) :- اسمیں generalized headache ہوتا ہے۔کھانسنے ،جھکنے ،چھینکنے پر درد بڑھتا ہے۔ ...
وقت درد کی شدت بڑھتی ہے۔

(ii) بیہوشی(unconsciousness) :- رطوبت دماغی کے دباؤ کے level پر بیہوشی کا level منحصر ہوتا ہے۔ brain stem
tumours میں بیہوشی کی intensity زیادہ ہوتی ہے۔جو اکثر مہلک ہوتی ہے۔

(iii) ضغط لدم قوی(hypertension) :- CSF pressure بڑھنے سے شرائین پر دباؤ پڑتا ہے۔اس سے دماغ میں خون کی supply کم ہو جاتی ہے۔خون کی supply بڑھانے کے لیئے sympathetic system میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔جس سے BP بڑھ جاتا ہے۔جسے CNS ischemic response کہتے ہیں۔

(iv) بطوءِ قلب(bradycardia) :- CNS ischemic response میں BP بڑھنے پر قلب کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔

(v) قے(vomiting) :- CSF pressure بڑھنے سے قے کے مرکز میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔

(vi) papilloedema :- optic disc کی swelling کو papilloedema کہتے ہیں۔CSF pressure بڑھنے سے central retinal vein پر دباؤ پڑتا ہے۔جس سے retina میں رطوبت کا اجتماع ہونے لگتا ہے۔ایسی حالت میں بینائی میں خلل ہوسکتا ہے۔

تفتیشات :- سر کا CT scan و MRI کرواتے ہیں۔

علاج :- رطوبت دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیئے شربت بزوری پلانا چاہیئے۔اسکے لیئے ماڈرن میڈیسن mannitol و dexamethasone انجکشن کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔اسکا مکمل علاج جراحت ہے۔

خراج دماغ

BRAIN ABSCESS

دماغ کے اندر مختلف قسم کے جرثومے مختلف راستوں سے داخل ہو کر تعدیہ و local suppuration پیدا کر دیتے ہیں۔ suppuration کے چاروں طرف سخت capsule بن جاتا ہے۔جس سے مزمن خراج بن جاتا ہے۔ gliosis سے metastatic spread سے multiple abscesses بن جاتے ہیں۔

اسباب :- مندرجہ ذیل طریقے سے جرثومے دماغ میں داخل ہوسکتے ہیں۔

(i) otitis media و sinusitis کی صورت میں اور penetrating injury کے ذریعے جراثیم براہ راست دماغ میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(ii) bacterial endocarditis ، pulmonary abscess کی صورت میں infective embolism کی صورت میں جراثیم دماغ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جرثوموں کا تعدیہ عام طور سے ہوتا ہے۔

(i) Streptococcus (ii) Staphylococcus (iii) Proteus (iv) Bacteroides -

علامات :- خراج دماغ میں حاد علامات مثلاً بخار، سردرد، meningism و drowsiness ملتی ہے۔ مگر عام طور سے کچھ عرصے کے بعد سلعات دماغ کی علامات و نشانیاں ملنے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں سلعات دماغ سے تفریق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اسکے مقامی اثرات سے فالج، خدر، تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور عمومی اثرات سے صداع، بیہوشی، دوار، قے، ضغط الدم قوی، بطوء قلب جیسی علامات ملتی ہیں۔

علاج :- سلعات دماغ کے جیسے اس کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ دافع عفونت کے طور پر افسنتین، گلوئیم، چرائتہ، شاہترہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں اسکا علاج antibiotics سے کیا جاتا ہے۔

مرض پارکنسن

PARKINSON'S DISEASE

یہ دماغ کا degenerative disorder ہے۔ اسمیں motor dysfunction ہوتا ہے۔ رعشہ (tremor) ، داء الرقص (chorea) و muscular rigidity اسکی مخصوص علامات ہوتی ہیں۔ old age میں یہ مرض عام طور سے ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب unknown ہے۔ genetic factors کا رول ہو سکتا ہے۔ environmental toxin بھی اسکے developement میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ ان ممالک میں یہ مرض عام ہے جہاں پر ایسے کیمیاوی pesticides استعمال ہوتے ہیں، جو methyl-phenyl-tetrahydropyridine(MPTP) سے مماثلت رکھتے ہیں۔

پارکنسنس مرض میں دماغ کے اندر مندرجہ ذیل تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ (Fig. 3 A&B)

(i) substantia nigra میں pigmented neurons کی کمی کا ہونا۔ (ii) nigral cells میں hyaline material کا ہونا۔ (iii) substantia nigra میں atrophic changes کا ہونا۔ (iv) locus caeruleus میں neurons کا کم ہو جانا۔ (v) dopamine کی کمی ہونا۔ (vi) dopaminergic neurons کی کمی ہونا۔

طب یونانی کے لحاظ سے اسکے اسباب بلغمی و سوداوی مادّے ہوتے ہیں۔ جو دماغی انجیہ میں روح نفسانیہ کے transmission میں رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات :- یہ مردوں و خواتین میں یکساں طور پر دیکھنے کو ملتا ہے۔ 50 سال کی عمر کے بعد اکثر اس مرض کی ابتداء ہوتی ہے۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ مرض کا incidence بڑھتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ رعشہ :- آرام کی حالت میں رعشہ ہوتا ہے۔ایک یا دونوں ہاتھوں میں رعشہ ہوتا ہے۔رعشہ پاؤں، منہ، زبان میں بھی ہوسکتا ہے۔ رعشہ اکثر رعشہ نہیں ہوتا ہے۔

۲۔ hypokinesis :- یہ کیفیت بتدریج پیدا ہوتی ہے۔حرکات (movements) کو شروع کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔مریض کی چال ویسی ہو جاتی ہے۔steps چھوٹے ہوتے ہیں۔run کرنے کی tendency ہوتی ہے۔جسے festination کہتے ہیں۔چلنے کے دوران ہاتھوں کی حرکت ویسی ہوتی ہے۔turn کے دوران balance بگڑ جاتا ہے۔لکھنے و بٹن بند کرنے جیسے کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔

۳۔ rigidity of muscular tone :- عضلات میں سختی کی وجہ سے flexed posture ہوتا ہے۔upper limb میں cogwheel rigidity ہوتی ہے اور legs و trunk میں lead pipe rigidity ہوتی ہے۔

اسکے علاوہ پارکنسن مرض میں نفسیاتی علامات مثلاً نسیان وافسردگی بھی ہوتی ہے۔

تشخیص :- کلینیکل بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج :- دماغی انسجہ کے degenerative changes کو کم کرنے کے لیے حریرہ مغز بادام شیریں کا خوردنی استعمال مفید ہوتا ہے۔مسکن ادویہ مثلاً جدوار اور عود صلیب کے مرکبات اسمیں مفید ہوتے ہیں۔اسگندھ اور وج سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ریاضت سے عضلات کی سختی میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ماڈرن میڈیسن میں L-dopa استعمال کی جاتی ہے۔جو دماغ میں dopamine میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

10

مرض الزائمر

ALZHEIMER'S DISEASE

یہ دماغ کا degenerative disorder ہے۔نسیان (dementia) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔عام طور سے old age میں ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب unknown ہے۔genetic factors کا اہم رول ہوسکتا ہے۔

الزائیمر کے مریضوں کے دماغ میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں پائی جاتی ہیں:- cerebral cortex و hippocampus میں atrophy پائی جاتی ہے۔خوردبینی جانچ سے معلوم پڑتا ہے کہ دماغ کے اس مخصوص حصے میں neurons کی کمی ہوتی ہے۔neurofibrillary tangles و neuritic plaques بن جاتے ہیں۔کئی قسم کے neurochemical changes بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔acetylcholine و choline acetyltransferase کی کمی ہوتی ہے۔

علامات :- نسیان (dementia) اس مرض کا مخصوص clinical presentation ہوتا ہے۔نسیان اس کلینیکل کیفیت کو کہتے ہیں، جسمیں اندرونی قوت مدرکہ میں خلل ہوتا ہے۔مخصوص طور پر قوت حافظہ کمزور ہو جاتی ہے۔

ابتدائی درجہ میں recent memory میں خلل ہوتا ہے۔ مگر مرض کے progress کرنے پر remote memory میں بھی خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اسکے علاوہ دوسرے intellectual functions بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ مرض کے آخری درجہ میں بول و براز بلاارادہ خارج ہو جایا کرتے ہیں۔ behaviour میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔

علاج :- دماغ کے degeneration کو کم کرنے کے لیئے چوب زرد (ہلدی) کا جوشاندہ پلانا چاہیئے۔ حریرہ مغز بادام شیریں کا خوردنی استعمال کرنا چاہیئے۔ ذلک و ریاضت سے دماغ کے خلیے میں regeneration کے عمل کو initiate کیا جا سکتا ہے۔ ریاضت میں aerobic exercise مثلاً walking تجویز کرنا چاہیئے۔ اس سے دماغ میں دوران خون بھی بڑھتا ہے۔ غذاء کے طور پر رنگین پھلوں و سبزیوں کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔

ورم آعصاب / ضعف آعصاب / وجع آعصاب

NEUROPATHIES

ان اصطلاحات سے مراد اختلال آعصاب (nerve dysfunction) ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں وجع آعصاب (neuralgia)، خدر (hypoesthesia)، hyperesthesia، paresthesia واسترخاء (flaccid paralysis) جیسی علامات مل سکتی ہیں۔

وجع آعصاب (neuralgia) اس درد کو کہتے ہیں، جو اعصاب کے lesions کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً عصابہ (trigeminal neuralgia) و عرق النساء (sciatica)۔ جو عام طور سے مخصوص اعصاب کے compression کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ ورم اعصاب ایک مرضی کیفیت ہے جبکہ وجع اعصاب ایک علامت ہے۔

اسباب :- اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

۱۔ **autoimmune reaction** :- کچھ virus کے تعدیہ ہونے کے بعد آعصاب میں autoimmune reactions ہونے لگتے ہیں۔ جو inflammation کا سبب ہوتے ہیں۔ polio virus، herpese virus کے تعدیہ میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

۲۔ اختلال استحالہ **(metabolic disorders)** :- toxic metabolites سے آعصاب میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ ذیابیطس شکری (diabetese mellitus)، ضعف کلیہ (renal failure)، ضعف جگر (hepatic failure) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

۳۔ سمی کیمیاوی مادّے **(toxic chemicals)** :- کچھ ایلوپیتھک ادویہ کے استعمال سے آعصاب میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی ادویہ میں الکوحل، کلورم فینیکول، ایتھام بیوٹال، آئیسونیازیڈ شامل ہیں۔

اسکے علاوہ ماحولیاتی و پیشہ ورانہ کیمیاوی مادّے مثلاً arsenic، lead، mercury، thallium سے آعصاب میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔

ج۔ تعدیہ (infection) :- جزام کے جرثومے یعنی Mycobacterium *leprae* کے تعدیہ سے اعصاب میں granuloma بن جاتے ہیں۔ جو خلل اعصاب کا سبب ہوتے ہیں۔

د۔ نقص تغذیہ :- vitamin B1 کی قلت سے اعصاب میں خلل ہوسکتا ہے۔ مزمن شراب نوشی سے یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ دباؤ (compression) :- herniated disc، carpal tunnel syndrome و tarsal tunnel syndrome میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

۷۔ ضربہ (trauma) :- bone fracture و intramuscular injection سے یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

علامات :- ضعف اعصاب (ورم اعصاب) کی صورت میں اعصاب کے حسی (sensory) و حرکی (motor) افعال میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ حسی علامات میں وجع اعصاب (neuralgia)، paresthesia، hyperesthesia و خدر (hypoesthesia) شامل ہیں۔ حرکی علامات میں استرخاء (flaccid paralysis)، muscular atrophy، decreased muscles tone شامل ہیں۔ اسکے علاوہ autonomic dysfunctions کی علامات بھی مل سکتی ہیں۔ اسمیں postural hypotension، constipation، bradycardia و lack of sweating شامل ہیں۔

علاج :- مقوی اعصاب ادویہ کے روغنوں سے ماؤف عضو کی مالش کرنی چاہئے۔ اسکے لیئے روغن ملکنگنی، روغن بادام شیریں، روغن زیتون استعمال کرسکتے ہیں۔ ریاضت کا بھی اہم رول ہوسکتا ہے۔ اس سے عضلات میں atrophy و contracture جلد پیدا نہیں ہو پاتے ہیں۔ خوردنی طور پر اسگندھ، اسارون، بوزیدان، خولنجان سفوف کی صورت میں استعمال کرسکتے ہیں۔ اذاراقی کے مرکبات بھی اسمیں مفید ہوتے ہیں۔

ہزال ظہری

TABESE DORSALIS

اس مرض میں نخاع کے posterior column میں progressive degeneration ہوتا ہے۔

اسباب :- آتشک اس مرض کا اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ موروثی طور پر بھی ہوتا ہے۔ آتشک کے تیسرے درجے میں یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات :- زیادہ تر مریضوں میں sensory roots میں partial damage ہونے سے lacinating pain ہوتا ہے۔ جو عام طور سے پاؤں میں ہوتا ہے۔ صدر، چہرہ و ہاتھ میں بھی درد ہوسکتا ہے۔ dorsal column میں damage کی وجہ سے position sensation میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ loss of proprioception کی وجہ سے sensory ataxia کی شکایت پائی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں Rhomberg's sign مثبت ملتی ہے۔ یعنی دونوں پاؤں کو ملا کر اور آنکھیں بند کر کھڑے ہونے پر لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ sensory ataxia کی وجہ سے gait بھی abnormal ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ cotton wool پر چل رہا ہے۔ چلنے کے دوران آنکھیں فرش پر جمی رہتی ہیں۔ چلنے کے دوران پاؤں اٹھا کر زور کے ساتھ زمین پر پٹکتا ہے۔ جسے space

walking کہتے ہیں۔

اسکے علاوہ مثانہ کی حس بھی کم ہو جاتی ہے۔مثانہ کے بھرنے کا احساس مریض کو نہیں ہوتا ہے۔اور اسطرح overflow incontinenceہو جاتا ہے۔دونوں طرف "Argyll Robertson's pupil"ملتی ہے۔pupillary reflexملتا ہے مگر accommodation reflex نہیں ملتا ہے۔یعنی قریب و دور کی چیزوں کو دیکھنے پر pupillary sizeمیں تبدیلیاں نہیں ہوتی ہیں۔

علاج :- مقوی آعصاب روغنیات مثلاً روغن زیتون سے ماؤف عضو کی مالش کرتے ہیں۔اسکے لیئے ایک مخصوص ریاضت کی جاتی ہے۔ جسے Frenkle's exercise کہتے ہیں۔اس سے kinesthetic sense میں فائدہ ملتا ہے۔مقوی آعصاب ادویہ مثلاً اسگندہ سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

عارضہ عضلات

MYOPATHIES

skeletal muscles کے امراض کوmyopathies کہتے ہیں۔اس مرض میں نظام عصبیہ(nervous system)متاثر نہیں ہوتا ہے۔اسباب کے اعتبار سے اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **Muscular dystrophy** :- "dystrophin" protein کی کمی سے ہونے والی myopathy کو muscular dystrophy کہتے ہیں۔اسے hereditory myopathiesبھی کہتے ہیں۔

۲۔ **Endocrine myopathy** :- اختلال غدد لا قناتی مثلاً hypothyroidism، hyperthyroidism ، hypoparathyroidism، hyperparathyroidism، adrenal disorders و pituitary disorders کے نتیجے میں myopathy ہوسکتی ہے۔

۳۔ **Metabolic myopathy** :- diabetese mellitus، respiratory failure، cardiac failure ، hepatic failure، renal failure کی حالت میں myopathyہوسکتی ہے۔

۴۔ **Toxic myopathy** :- الکوحل سے myopathyہوسکتی ہے۔جسے toxic myopathy کہتے ہیں۔

۵۔ **Congenital myopathy** :- یہ مرض rareہوتا ہے۔

۶۔ **Myopathy due to muscle energy metabolism** :- glucose storage disorders و lactate dehydrogenase deficiency کی صورت میں myopathyہوسکتی ہے۔

MUSCULAR DYSTROPHY

اسے hereditory myopathy بھی کہتے ہیں۔ یہ progressive مرض ہوتا ہے۔ اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

(a) Duchenne Muscular Dystrophy (b) Becker Muscular Dystrophy

(b) Dystrophia myotonica

DUCHENNE MUSCULAR DYSTROPHY

یہ x-linked recessive disorder ہے۔ اسے pseudohypertrophic muscular dystrophy بھی کہتے ہیں۔ ایک لاکھ male children میں 30 میں مرض ہوتا ہے۔ سب سے پہلے اس مرض کو ایک French neurologist نے بیان کیا تھا۔ اس لیئے اسکے نام پر اسے Duchenne muscular dystrophy کہتے ہیں۔ یہ مرض dystrophin gene کے mutation سے ہوتا ہے۔ dystrophin gene کے mutation سے عضلات میں dystrophin protein کی کمی ہو جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے sarcolemma کمزور ہو کر ٹوٹ جایا کرتی ہے۔ ECF سے خلیے کے اندر Ca ions کا influx ہونے لگتا ہے۔ sarcolemma کی اندرونی سطح میں dystrophin protein پائی جاتی ہے۔

علامات :- at birth مرض ہوتا ہے۔ مگر 3 سے 5 سال کی عمر میں ظاہر ہوتا ہے۔ لڑکے متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں میں دوڑنے و کودنے مشکل ہوتا ہے۔ فرش سے اٹھنے کے لیئے ہاتھوں کی مدد لینی پڑتی ہے۔ جسے "gowers maneuver" کہتے ہیں۔ young children میں calf muscles میں سختی و enlargement ہوتا ہے۔ جسے true muscle hypertrophy کہتے ہیں۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد fat و connective tissues پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے pseudohypertrophy کہتے ہیں۔ اس مرض میں عضلات میں progressive weakness ہوتی ہے۔ lower limbs کی proximal muscles عام طور سے متاثر ہوتی ہیں۔ cranial muscles، sternomastoid و external anal sphincter میں weakness نہیں پائی جاتی ہے۔ 8 سے 10 سال کی عمر میں prolonged sitting کی وجہ سے مفاصل میں contracture پیدا ہو جاتے ہیں۔ knee، elbow و wrist میں contracture عام طور سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ paraspinal muscles میں weakness کی وجہ سے kyphoscoliosis پیدا ہو جاتی ہے۔ diaphragm متاثر نہیں ہوتے ہیں۔

BECKER MUSCULAR DYSTROPHY

یہ duchenne muscular dystrophy کی خفیف (mild) صورت ہوتی ہے۔ دونوں امراض کا تعلق same gene سے ہوتا ہے۔ اسکا incidence rate بھی کم ہوتا ہے۔ متاثرہ عضلات کا pattern بھی duchenne dystrophy کے جیسا ہوتا ہے۔ ایسے مریض 40-50 سال تک زندہ رہتے ہیں۔ حمق (mental retardation) و cardiomyopathy ہو جاتی

MYASTHENIA GRAVIS

یہ ایسی مرضی کیفیت ہے،جسمیں striated muscles کے repeated contraction کو برقرار رکھنے میں مریض قاصر رہتا ہے۔بار بار عضلات کے منقبض ہونے سے جلد تکان (fatigue) پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب :- neuromuscular junction پر مرضی کیفیت پائی جاتی ہے۔عضلات میں nicotinic receptors میں کمی پائی جاتی ہے۔autoimmune reaction کی وجہ سے receptors میں damage ہوتا ہے۔

علامات :- 15 سے 50 سال کی عمر میں مرض اکثر ظاہر ہوتا ہے۔مردوں کی بہ نسبت خواتین میں مرض زیادہ دیکھنے کوملتا ہے۔غیر طبعی تکان اس مرض کی مخصوص علامت ہوتی ہے۔دن کے آخر میں علامت شدید ہو جاتی ہے۔یا شدید قسم کی ریاضت سے بھی تکان زیادہ محسوس ہوتی ہے۔بار بار ptosis یا diplopia کا ہونا اسکی پہلی علامت ہوتی ہے۔مگر chewing، swallowing، speaking اور moving the limbs میں بھی weakness پائی جاتی ہے۔shoulder muscles بھی کمزور ہو جاتی ہے۔اس سے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا مشکل ہوتا ہے۔respiratory muscles بھی کمزور ہو جاتی ہے۔cough reflex کے کمزور ہو جانے سے lungs سے foreign bodies کی صفائی نہیں ہو پاتی ہے۔

علاج :- anticholinesterase drug مثلاً pyridostigmine اس مرض میں استعمال کرتے ہیں۔اس سے acetylcholine کا اثر بڑھ جاتا ہے۔

تصلّب متعدّد

MULTIPLE SCLEROSIS

یہ myelin sheath کا مرض ہے۔جسمیں demyelination ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب unknown ہے۔genetic factors کا رول ہو سکتا ہے۔اسے multifactorial genetic disorders میں شمار کرتے ہیں۔immunological factors اور environmental factors بھی اہم ہوتے ہیں۔

plaque اس مرض کا lesion ہوتا ہے۔جسمیں demyelination ہوتا ہے۔مزمن صورت اختیار کرنے پر gliosis پیدا ہو جاتی ہے۔scar بن جاتے ہیں۔عام طور سے periventricular region، optic nerves اور نخاع کے subpial regions میں pathology پائی جاتی ہے۔

علامات :- optic nerves، brain stem، cerebellum اور spinal cord کے افعال میں خلل ہوتا ہے۔عصبی خلل میں

remission، relapse ہوتا ہے۔ کسی بھی عمر میں مرض ہوسکتا ہے۔ مگر puberty، 60 سال کی عمر کے بعد یہ مرض کم دیکھنے کو ملتا ہے۔
ataxia، dysarthria، nystagmus، optic atrophy، upper motor neuron signs کی مخصوص نشانیاں ہوتی ہیں۔

علاج :- اس مرض کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں corticosteroids دیے جاتے ہیں۔

انبوبہ نخاعیہ

SYRINGOMYELIA

نخاع کے مرکز کے قریب رطوبت سے بھری ہوئی cavities بن جاتی ہیں۔ جنکا central canal سے communication ہو جاتا ہے۔ ان cavities کے بڑھنے سے spinothalamic neurones و anterior horn cells میں damage ہو جاتا ہے۔ glial cells سے یہ cavities ملفوف ہوتی ہیں۔

اسباب :- fourth ventricle کے exit foramina کا بند ہونا، اسکا اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکی وجہ سے رطوبت دماغیہ subarachnoid space میں flow نہیں کر پاتی ہے۔ رطوبت دماغیہ کا دباؤ ventricular system میں بڑھ جاتا ہے۔ اسطرح central canal میں رطوبت دماغیہ کا flow ہونے لگتا ہے۔ زیادہ تر مریضوں میں رطوبت دماغیہ کے flow میں سدے کی وجہ cerebellar tonsils کی foramen magnum کے ذریعے congenital herniation ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں hydrocephalus بھی ہوتا ہے۔ 4th ventricle کے بڑھ جانے سے brain stem بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ جسے syringobulbia کہتے ہیں۔

علامات :- اس میں مرضی کیفیت کی ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ 3rd و 4th decade میں عام طور سے مرض ہوتا ہے۔ neck و shoulder میں درد ہوتا ہے۔ upper limbs میں sensory loss بھی ہوسکتا ہے ۔ dissociated sensory loss اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔ pain، temperature کی حس میں کمی ہوتی ہے۔ مگر دوسری حس میں کمی نہیں ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں میں painless burns و ulcers اور dearranged joints یعنی charcot joints پیدا ہو جاتے ہیں۔ upper limbs میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ہاتھوں کے چھوٹے عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔ مرض کے progress ہونے پر پاؤں میں upper motor neurones کی نشانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ نخاع میں اوپر کی طرف پھیلاؤ ہونے پر lower brain stem متاثر ہوسکتا ہے۔ جسکے نتیجے میں Horner's syndrome ، nystagmus ، palatal palsy و dysarthria کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج :- جراحت اسکا علاج ہے۔

(PSYCHIATRY) نفسیات

نفسیاتی امراض کی تعریف

DEFINITION OF PSYCHIATRIC DISORDERS

۱ نفسیاتی امراض ان امراض کو کہتے ہیں، جسمیں cognition یا conation یا affect میں خلل پایا جاتا ہے یا ان تینوں کے درمیان عدم توازن ہوتا ہے۔

نفسیاتی امراض کی علامات

SYMPTOMS OF MENTAL DISEASES

نفسیاتی امراض میں ملنے والی علامات کو تین گروپ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ cognitive Symptoms ۲۔ affective Symptoms ۳۔ conative Symptoms

COGNITIVE SYMPTOMS : ۔اسیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ **Symptoms of Sensation** : ۔مندرجہ ذیل قسم کے خلل مل سکتے ہیں۔

(i) anesthesia (ii) hypoesthesia (iii) hyperesthesia (iv) paresthesia (v) anosmia

(vi) parosmia (vii) paracusia ۔

۲۔ **Symptoms of Perception** : ۔ اسمیں مختلف قسم کے hallucinations شامل ہیں۔یہ بینائی، شامہ، سامعہ، ذائقہ ولمس سے متعلق ہو سکتے ہیں۔سائکوسس میں یہ عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے اور مخصوص طور پر شیزوفرینیا میں ہوتا ہے۔

۳۔ **Symptoms of Attention** : ۔مندرجہ ذیل علامات مل سکتی ہیں۔

(i) کسی شخص کی طرف یا کسی چیز کی طرف مریض کا توجہ کم یا زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ **Symptoms of association** : ۔ association وہ عمل ہے جو sensation و perception کے ذریعے حاصل تجربات کا formation کرتا ہے اور انکا ربط قوت حافظہ سے جوڑتا ہے۔association میں خلل کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

(i) *Death of Ideas* : ـ اسمیں thought association کی کمی پائی جاتی ہے۔ (ii) *Blocking* : ـ اسمیں association کے تسلسل میں رکاوٹ پائی جاتی ہے۔ (iii) *Retardation* : ـ اسمیں association کی رفتار دھیمی پڑ جاتی ہے۔ (iv) *Flight of Ideas* : ـ اسمیں مریض کی سوچ کی رفتار بولنے کی رفتار سے کافی تیز ہوتی ہے۔ (v) *Wordhase* : ـ اسمیں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تال میل نہیں ہوتا ہے۔ (vi) *Neologism* : ـ اسمیں مریض ایسے نئے الفاظ بنا لیتا ہے، جو عام طور سے لغت میں نہیں ہوتے ہیں۔ (vii) *Perseveration*: ـ ایک ہی لفظ کا بار بار دہرانا ـ (viii) *Fixed Ideas* : ـ Ideas میں استقلال پایا جاتا ہے۔ (ix) *Inconsequentiality* : ـ چھوٹی و معمولی باتوں کی بڑھا چڑھا کر تشریح کرنا۔

۵ـ **Symptoms Memory** : ـ قوت حافظہ کا کمزور ہونا۔ برے واقعات کا بار بار یاد آنا۔

۶ـ **Symptoms of Thinking** : ـ اسکے دو symptoms ہوتے ہیں۔

(i) *Obsession* : ـ اسمیں مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ اسکے سوچنے کا عمل خراب ہے۔ مریض اس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرتا ہے مگر کامیابی نہیں ملتی ہے۔ اسکا تعلق phobia و compulsion سے ہوتا ہے۔ مثلاً مریض کے ہاتھ صاف ہونے کے باوجود بھی ہاتھوں کو بار بار دھوتا ہے۔ ہاتھ ہمیشہ گندے محسوس ہوتے ہیں۔ (ii) *Delusion* : ـ اسکا معنی ہوتا ہے جھوٹا یقین (false believe) ـ

AFFECTIVE SYMPTOMS

اس میں feeling ، emotion و mood سے متعلق علامات ہوتی ہیں۔

۱ـ **Symptoms of feeling** : ـ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

(i) *Apathy* : ـ اس میں مریض اُداسین رہتا ہے۔ کسی تحریک سے متحرک نہیں ہوتا ہے۔ (ii) *Hyperpathy* : ـ اسمیں feeling کا زیادہ احساس ہوتا ہے۔ (iii) *Parapathy* : ـ اس میں مریض کو خوشی کے ماحول میں دُکھ کا احساس ہوتا ہے اور دُکھ کے ماحول میں خوشی کا احساس ہوتا ہے۔

۲ـ **Symptoms of Emotions** : ـ اس سے متعلق symptoms مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) *Anxiety* : ـ اس کا مریض نامعلوم وجہ سے متفکر رہتا ہے۔ نیوروسس میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ (ii) **Phobia** : ـ اس میں مریض ایسے حالات سے خوف زدہ رہتا ہے، جو حقیقت میں خوف کی وجہ نہیں ہوتے ہیں۔ کئی قسم کا **phobia** ہو سکتا ہے۔ مثلاً اونچی جگہ کا خوف (acrophobia) ، کھلی جگہ کا خوف (agoraphobia) ، بند جگہ کا خوف (claustrophobia) ، اندھیرے کا خوف (nyctophobia) و موت کا خوف (thenatophobia) ـ (iii) **Symptoms of Love and Hate**: ـ اس سے متعلق مندرجہ ذیل symptoms ملتے ہیں۔ (a) sexual perseveration (b) frigidity (c) satyriasis (d) nymphomania (e) narcissism (f) homosexuality ـ

۳ـ **Symptoms of mood** : ـ اس میں elation و depression مل سکتا ہے۔ elation میں زیادتی ہونے کو euphoria کہتے ہیں۔

CONATIVE SYMPTOMS

- اسکے تحت behavior ، habits ، volunatry actions ، reflexes و muscular activities شامل ہیں۔

۱۔ **Symptoms of muscular activities** : ۔ اس میں مندرجہ ذیل symptoms ملتے ہیں۔

(i) muscular atrophy (ii) paralysis (iii) hypertonicity of muscles (iv) tremor (v) spasm (vi) tics ۔

۲۔ **Symptoms of Reflexes** : ۔ مختلف قسم کے reflexes بڑھ جاتے ہیں یا کم ہو جاتے ہیں۔

۳۔ **Symptoms of voluntary actions** : ۔ اس کے تحت مندرجہ ذیل symptoms ملتے ہیں۔

(i) abulia (ii) hyperbulia (iii) catalepsy مثلاً wax like catalepsy و rigid catalepsy ۔

۴۔ **Symptoms of Habits** : ۔ اس میں اٹھنے، بیٹھنے و چلنے کی عادت متاثر ہوتی ہے۔ Languages سے متعلق habits بھی متاثر ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل symptoms مل سکتے ہیں۔

(i) motor aphasia (ii) agraphia (iii) aphonia (iv) writting tremors ۔

۵۔ **Symptoms of Total behavior** : ۔ مندرجہ ذیل behaviors مل سکتے ہیں۔

(i) alcoholism (ii) drug addiction (iv) sexual perseveration ۔

نفسیاتی امراض کی تقسیم

CLASSIFICATION OF PSYCHIATRIC DISORDERS

موجودہ دور میں رائج نفسیاتی امراض کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

(1) ICD-10 (1992)

یہ " International classification of diseases, injuries and causes of death - xth revision,1992 " کا مختصر نام ہے۔ یہ WHO کی ترتیب دی گئی تقسیم ہے۔ اسکے chapter-F میں نفسیاتی امراض کا ذکر ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل versions ہیں۔

(i) Clinical descriptions and diagnostic guidelines (CDDG) ۔

(ii) Diagnostic criteria for research (DCR) ۔

(iii) Multiaxial classification version (iv) Primary care version ۔

(2) DSM-IV

"Diagnostic and statistical manual of mental disorders iv edition 1994" کا مختصر نام ہے۔ یہ اے پی اے کی ترتیب دی ہوئی تقسیم ہے۔

دونوں classifications میں ICD-10 کا classification زیادہ مقبول ہے۔

نفسیاتی امراض کی تشخیص

DIAGNOSIS OF PSYCHIATRIC DISORDERS

نفسیاتی امراض کی تشخیص کی ٹیکنیک صرف نفسیات کے طبیب کے لیئے ہی اہمیت نہیں رکھتی بلکہ معالجات کے طبیب کے لیئے بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہے۔ کیونکہ معالجات کے طبیب کے پاس آنے والے زیادہ تر مریضوں میں نفسیاتی خلل بھی ہوتا ہے۔

انٹرویو ٹیکنیک

نفسیات میں انٹرویو ٹیکنیک کی زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ انٹرویو ٹیکنیک سے متعلق اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ نفسیاتی امراض کی تشخیص کے لیئے انٹرویو کے دوران ہی مریض کا معائنہ کرنا چاہیئے۔ بات چیت میں پائے جانے والے خلل کو observe کرنا چاہیئے۔ مگر انٹرویو و معائنہ کو الگ الگ record کرنا چاہیئے۔ ۲۔ جہاں تک ممکن ہو مریض کے زبان میں ہی history کو ریکارڈ کرنی چاہیئے۔ ۳۔ ایک مکمل انٹرویو کے لیئے اکثر کئی session کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۴۔ انٹرویو کے دوران مریض کے ساتھ اچھے برتاؤ کرنے چاہیئے۔

IDENTIFICATION OF DATA

انٹرویو کے پہلے مندرجہ ذیل identification data ریکارڈ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

name, age, sex, marital status, education, occupation, income, residential address, office address, religion, socio-economic background.

INFORMANTS

بعض اوقات مریض کے ذریعے مہیا کرائی گئی history نامکمل ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں مریض کے رشتے داروں و دوستوں سے history لی جاتی ہے۔ یہ informants کہلاتے ہیں۔

CHIEF COMPLAINTS

مریض و informants دونوں کے ذریعے مہیا کرائی گئی شکایات کو الگ الگ ریکارڈ کرنا چاہیئے۔ اسکی مدت کو بھی ریکارڈ کرنا چاہیئے۔

HISTORY OF PRESENT ILLNESS

مریض کے بالکل صحت مند ہونے کے وقت کو نوٹ کرنا چاہیئے۔ present illness کی ابتداء کے وقت کو بھی نوٹ کرنا

chief complaints کو expand کرنا چاہیئے۔

PAST PSYCHIATRIC AND MEDICAL HISTORY

ماضی میں اسی قسم کے ہونے والے نفسیاتی خلل یا دوسرے جسمانی خلل کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہیئے۔ شراب نوشی، نشیلی دواؤں کے استعمال کے بارے میں جانکاری کرنی چاہیئے۔ اسی طرح شدید قسم کے آعصابی امراض، جراحت، ضربہ و سقطہ راس، تشنج، بے ہوشی، ذیابیطس شکری، ضغط الدم قوی، امراض شرائین اکلیلی و آتشک کی سابقہ روداد کی جانکاری حاصل کرنی چاہیئے۔

TREATMENT HISTORY

مریض کو دیئے گئے علاج کے بارے میں جانکاری لینی چاہیئے۔

FAMILY HISTORY

کنبہ میں موجود نفسیاتی امراض کے متعلق، کنبہ میں موجود شراب نوشی، نشیلی دواؤں کا عادی ہونا و خودکشی کے بارے میں جانکاری لینی چاہیئے۔ اسکے علاوہ کنبہ کی مالی حالت کے بارے معلومات کریں۔

PERSONAL HISTORY

مندرجہ ذیل personal history ریکارڈ کرنی چاہیئے۔

۱۔ Perinatal history

حمل کے دوران اور خاص طور سے حمل کے پہلے تین مہینے کے دوران ہونے والے امراض، علاج، ادویہ، شراب نوشی، شکم میں چوٹ کا لگنے کے بارے میں معلومات کریں۔ prematurity، birth defects، birth cry، طبعی وغیر طبعی delivery اور wanted و unwanted child کے بارے میں معلومات کریں۔

۲۔ Childhood hisory

بچپن کے آعصابی خلل مثلاً خوف، انگوٹھا چوسنا، رات میں نیند کی حالت میں ڈرنا، بستر پر پیشاب کرنے کے بارے میں معلومات کریں۔

۳۔ Educational history

تعلیم شروع کرنے کی وختم کرنے کی عمر کے بارے میں جانکاری لینی چاہیئے۔ استاذ کے ساتھ مریض کے کیسے رشتے رہے ہیں۔ مریض کتنی تعلیم حاصل کی ہے۔

۴۔ Play history

کھیلوں کے دوران مریض کا اسکے ساتھیوں کے ساتھ کیسے رشتے رہے ہیں۔ کس عمر تک کون سے کھیل میں حصہ لیا ہے۔

۵۔ Sexual and Marital history

طبعی وغیر طبعی جنسی تعلقات، مشت زنی، مخلوط جنسی تعلقات کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ شادی کی مدت، شادی کے طریقے، تعداد ازدواج، طلاق، ہمبستری کی تعداد و sexual satisfaction کے بارے میں معلومات کریں۔

تفصیل سے عام جسمانی معائنہ کرنا چاہیئے۔ :- PHYSICAL EXAMINATION

MENTAL STATUS EXAMINATION

Mood and affect (iii) Speech (ii) General appoarance and behaviour (i)

:- Cognition (Higher mental function) (vi) Perception (v) Thought (iv)

Memory (e) Concentration (d) attention (c) Orientation (b) Consciousness (a)

- Judgment (h) Insight (g) intelligence (f)

GENERAL APPEARANCE AND BEHAVIOUR

مریض کی جسامت ،اونچائی ،وزن نوٹ کریں۔مریض کی جسمانی صحت ،مریض کے ڈریس ،مریض کی صاف صفائی کے بارے میں ،چہرے کے expression سے mood کے بارے میں جانکاری ملتی ہے۔مریض کے posture، gait کا معائنہ کریں۔مریض کے کھڑے ہونے ،بیٹھنے ،چلنے و لیٹنے کے طریقے کے بارے میں معلومات کریں۔مریض کی جسمانی حرکات کم یا زیادہ ہے۔غیر ارادی حرکات تو موجود نہیں ہیں۔تشنج کاذب تو نہیں ہے۔مریض کے behaviour hallucinatory کا بھی معائنہ کرنا چاہیئے۔مثلاً بنا کسی وجہ مسکرانا ،چلانا ،خود سے باتیں کرنا۔

Speech

مریض کے speech کے بارے میں تفصیل سے معائنہ کرنا چاہیئے۔speech موجود ہے یا نہیں۔speech دھیمی یا تیز ہے۔speech کے دوران مریض زیادہ زور دیتا ہے یا کم۔speech کا volume کم ہے یا زیادہ۔speech کا rhythm و flow کا بھی معائنہ کرنا چاہیئے۔رک رک کر باتیں کرتا ہے یا speech smooth ہے۔باتیں کرتے وقت topic تبدیل کرتا یا نہیں۔topic بدلنے کو flight of ideas کہتے ہیں۔

Mood and affect

مریض کے mood میں elation، exaltation، euphoria و ectasy مل سکتی ہے۔یہ کیفیت مانیا میں ملتی ہے۔anxiety و depression میں مریض مضطر و بے چین ہوتا ہے۔depression میں غم و غصہ کی حالت رہتی ہے۔مریض چڑچڑا رہتا ہے۔schizophrenia میں مریض restricted و labile رہتا ہے۔depression و schizophrenia میں anhedonia کی شکایت رہتی ہے۔

Thought

speech کے مواد سے مریض کے thought کو پہچان سکتے ہیں۔مندرجہ ذیل امور کا معائنہ کرنا چاہیئے۔

- Abstract of thought (3) Content of thought (2) Stream of thought (1)

Perception

مندرجہ ذیل امور کا معائنہ کرنا چاہیئے۔

(1) Hallucination

(2) Illusions and misintepretations

(3) Depersonalization and Derealization

Cognition or Neuropsychiatric Assessment

یہ mental status examination کا ایک حصہ ہے۔مندرجہ ذیل examinations کرانے چاہیئے۔

(i) Consciousness (ii) Orientation (iii) Attention (iv) Memory (v) Concentration (vi) intelligence (vii) Insight (viii) Judgment ۔

INVESTIGATIONS

detailed history اور examinations کے بعد مندرجہ ذیل examinations کراتے ہیں۔

Laboratory Tests

Hemogram, Urine examination, Electrocardiogram, Liver function test, Renal function test, Electroencephalogram, CT Scan of the brain.

Diagnostic standarised interviews

Psychological test; Test of intelligence ; Neuropsychological test ; Family interviews ۔ Objective test of personality

---

مالنخولیا

MELANCHOLIA

مالنخولیا وہ مرض ہے، جسمیں مریض کا گمان و اسکی فکر (Thought) فاسد ہوجاتی ہے اور اسمیں خوف پیدا ہوجاتا ہے (سمرقندی)۔

یہ group of disorders ہے۔اس گروپ میں ایسے تمام نفسیاتی امراض شامل ہیں جسمیں Thought disorders یعنی delusions ملتے ہیں۔thought disorders والے نفسیاتی امراض کو psychotic disorders کہتے ہیں۔

مالنخولیا کے معنی خلط سودا کے ہوتے ہیں اور یوحنا بن سرافیون کے مطابق مالنخولیا کے معنی خوف کے ہوتے ہیں۔اس مرض میں سبب چونکہ سودا ہوتا ہے۔اسی طرح خوف اس مرض میں مخصوص علامت ہوتی ہے۔اس وجہ سے اس مرض کا نام مالنخولیا رکھا گیا ہے۔

اسباب :۔ یہ سوداوی مرض ہوتا ہے۔سودا و اسکے بخارات کے جسم و دماغ میں غالب (جمع) ہوجانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔یہ مرض ایسے

غیر طبعی سودا کے غالب ہونے سے پیدا ہوتا ہے، جو دموی یا صفراوی یا بلغمی یا سوداوی خلط کے احتراق سے پیدا ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں اس قسم کی غیر طبعی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اس طرح انھیں مالنخولیا کے اقسام میں شمار کیا جاتا ہے۔

۱۔ شیزوفرینیا(schizophrenia) ۲۔ جنون (mania) ۳۔ افسردگی(depression) ۴۔ ہذیان(delirium)

۵۔ نسیان(dementia) ۶۔ قطرب ۷۔ صبارا ۸۔ مالنخولیا مراقی ۔

علامات : ۔ مالنخولیا کے تمام اقسام میں thought disorders مثلاً مختلف قسم کے delusions ملتے ہیں۔ مریض خود کو بہت بڑا آدمی سمجھتا ہے۔ بعض اوقات خود کو گنہگار سمجھتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو یہ جھوٹا یقین ہو جاتا ہے کہ اسکے رشتے دار اسکے دشمن ہو گئے ہیں۔ ایسے مریضوں میں perception disorders بھی ہو جاتے ہیں۔ مریض کو مختلف لوگوں کی آوازیں سنائی پڑنے کا وہم ہو جاتا ہے۔ جسے auditory hallucinations کہتے ہیں۔

سودائے دموی مالنخولیا یعنی دموی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے مالنخولیا میں بے عقلی کے ساتھ ہنسی و خوشی ہوتی ہے۔ emotional instability پائی جاتی ہے۔ نسیان میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

سودائے صفراوی مالنخولیا میں حرکات (psychomotor activities) بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ excitement و agitation ہوتا ہے۔ ہیجان، غصہ، بدخلقی ہوتی ہے۔ جنون (mania) ، ہذیان (delirium) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

سودائے بلغمی مالنخولیا میں حرکات (psychomotor activities) کم ہوتی ہیں۔ اُداسی (apathy)، خاموشی ہوتی ہے۔ بات چیت مریض کم کرتا ہے۔ مریض کی نظر ہمیشہ ایک چیز پر جمی ہوئی ہوتی ہے۔ خودکشی کا رجحان رہتا ہے۔ افسردگی (depression) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ retarted catatonia میں بھی اس قسم کی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ جو catatonic schizophrenia کی ایک قسم ہے۔

سودائے سوداوی مالنخولیا میں مریض خوف زدہ رہتا ہے۔ ہر کسی کو دشمن سمجھتا ہے۔ تنہائی پسند کرتا ہے۔ بعض مریض خود کو عالم الغیب سمجھنے لگتے ہیں و خود کو فرشتہ سمجھنے لگتے ہیں۔ schizophrenia کے کچھ اقسام میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ مانیا یعنی جنون میں بھی یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

علاج : ۔ جسم و دماغ کو فاسد اخلاط سے پاک کرنے کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ **تنقیہ** کے بعد مقوی دماغ ادویہ دینا چاہیئے ۔ اسکے لیئے اطریفل اسطوخودوس و حریرہ مغز بادام شیریں استعمال کرا سکتے ہیں۔

مالنخولیا مراقی

یہ ایک قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔ مالنخولیا کی ایک قسم ہے۔ سرافیون کے مطابق اس مرض کی ابتداء مراق سے ہوتی ہے۔ اس لیئے اس مرض کا نام مالنخولیا مراقی رکھا گیا ہے۔ یوحنا کے مطابق اس مرض میں چونکہ مراق پھول (distention) جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا نام مالنخولیا مراقی رکھا گیا ہے۔ مراق کا مطلب peritonium ہوتا ہے۔

اسباب : ۔ مالنخولیا کے جیسے یہ بھی سوداوی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اطبا کے مطابق ضعف جگر اس مرض کا سبب ہوتا ہے۔ ضعف جگر کی وجہ سے دماغی افعال متاثر ہوتے ہیں۔ اس حالت میں امونیا کے اثرات دماغ پر پڑتے ہیں۔ جیسا کہ تلیف کبد کے مریضوں میں امونیا و دوسرے سمی مادّے کے دماغ پر مضر اثرات ہوتے ہیں۔ peritonium میں رطوبت کی وجہ سے distention پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں میں ہذیانی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس کیفیت کو hepatic encephalopathy کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں بواسیر بھی ہوتی ہے۔

علامات : ۔ اس مرض میں ہذیانی کیفیت (delirium) پائی جاتی ہے۔ confusion رہتا ہے۔ جگر کے متاثر ہونے سے بھوک بھی کم ہو جاتی ہے۔ فعل ہضم خراب رہتا ہے۔ نفخ شکم کی وجہ سے تنگی تنفس کی شکایت پائی جاتی ہے۔ طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

علاج : ۔ ضعف جگر کا علاج اسمیں کیا جاتا ہے۔ افسنتین، گل غافث، بزجاسف کا جوشاندہ پلانا مفید ہوتا ہے۔ چوب زرد کا جوشاندہ بھی مفید ہوتا ہے۔ مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک 5 گرام و اسرول 2 گرام سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔

قُطرب

یہ نفسیاتی مرض ہے۔ مالنخولیا کے اقسام میں اسے شمار کیا جاتا ہے۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا کے مطابق قطرب اس کیڑے کو کہتے ہیں جو پانی کی سطح پر جلد جلد بے ترتیب حرکتیں کرتا ہے۔ اس مرض کا نام قطرب اس لیئے رکھا گیا ہے کہ مریض اس کیڑے کی طرح بے ترتیب جلد جلد حرکتیں کرتا ہے۔ کبھی چھپ جاتا ہے (disappear) اور کبھی نمودار (appear) ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق قطرب کے معنی جگنو کے ہوتے ہیں جو رات میں نکلتا ہے۔

اسباب : ۔ قطرب کا سبب دماغ میں سودا و صفرا جمع ہوتا ہے۔

علامات : ۔ ایسے مریضوں کو تنہائی پسند ہوتی ہے۔ ایک مقام پر مریض نہیں ٹھہرتا ہے۔ ہر کسی سے ڈرتا ہے۔ اسلیئے لوگوں کو دیکھ کر چھپ جاتا ہے۔ excited schizophrenia میں اس قسم کی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

علاج : ۔ جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ بلیلہ اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ اسرول 2 گرام و کشنیز خشک 5 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

صُبارا

مالنخولیا کی ایک قسم ہے۔ صبارا کے معنی سوداوی جنون کے ہوتے ہیں۔ صبارا ایک شدید قسم کا جنون (mania) ہوتا ہے۔ جسمیں سرسام صفراوی بھی ہوتا ہے۔ سرسام صفراوی (فرانیطس خالص) و جنون کے مرکب کو صبارا کہتے ہیں (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سرسام صفراوی (acute meningitis) سے پیدا ہونے والی ہذیانی کیفیت (delirium) کو صبارا کہتے ہیں۔ جسمیں جنون جیسی کیفیات بھی پائی جاتی ہیں۔

اسباب : ۔ اس مرض کا سبب سودا ہوتا ہے۔ جو دماغ میں جا کر جنون کا سبب ہوتا ہے (ملا نفیس بن عوض کرمانی)۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اسکا سبب سرسام صفراوی (فرانیطس خالص) ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں دماغی افعال متاثر ہو جاتے ہیں۔

علامات : ۔ مرض کے ابتدائی درجے میں بیداری (insomnia) ہوتی ہے۔ نیند میں مریض ڈرتا ہے۔ نسیان یعنی قوت حافظہ کی کمی پائی جاتی ہے۔ تکلم میں خلل یعنی incoherent speech ہوتی ہے۔ سوال کے لحاظ سے مریض کا جواب نہیں ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ excitement و agitation کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

علاج : ۔ اس مرض میں سرسام صفراوی کا علاج کیا جاتا ہے۔ مسکن ادویہ مثلاً اسرول 2 گرام و کشنیز خشک 5 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ دافع عفونت محلل و مسکن ادویہ مثلاً چوب زرد 5 گرام، افسنتین 5 گرام، گل غافث 5 گرام، برنجاسف 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ شنیہ سبز کا لیپ پیشانی پر کرنا مفید ہوتا ہے۔

ORGANIC MENTAL DISORDERS

ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ تمام نفسیاتی عمل، چاہے طبعی ہوں یا غیر طبعی، دماغ کے طبعی یا غیر طبعی افعال کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح تمام نفسیاتی امراض بھی دماغ کے غیر طبعی افعال کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں یعنی organic ہوتے ہیں۔ موجودہ دور میں نفسیاتی امراض کو تین گروہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ وہ نفسیاتی امراض، جو دماغ کے معلوم نقص کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ وہ نفسیاتی امراض، جو دماغ کے نامعلوم نقص کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

۳۔ وہ نفسیاتی امراض، جو psychosocial factors کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

صرف پہلی قسم کو organic mental disorders کہتے ہیں۔

ان امراض کو مندرجہ ذیل میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ ہذیان (delirium) ۔ ۲۔ نسیان (dementia) ۔ ۳۔ organic amnestic syndrome ۔

۴۔ other organic mental disorders ۔

ہذیان / اختلاط عقل

DELIRIUM

یہ بہت ہی عام organic mental disorder ہے۔ زیرمعالجات و جراحت کے تقریبا 5-15% مریضوں میں پیدا ہوتا ہے۔

یہ جنون کی ایک قسم ہوتی ہے۔ اس مرض میں مریض کی فکر و سوچ میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔ ہذیان میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

اسکی ابتداء نسبتاً حاد (acute) ہوتی ہے۔ ہوش و حواس میں کمی پائی جاتی ہے۔ disorientation پایا جاتا ہے۔ خاص طور سے وقت سے متعلق disorientation ہوتا ہے۔ اسکے بعد مقامات سے متعلق disorientation بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ شخص (person) سے متعلق disorientation شاذ و نادر (rare) ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ ادراک (perception) میں خلل پایا جاتا ہے۔ خاص طور سے visual perception disorder مثلاً visual hallucination، Illusions ہوتا ہے۔

sleep-wake-cycle میں خلل پایا جاتا ہے۔ خاص طور سے رات میں بیداری (insomnia) اور دن میں نیند ہوتی ہے۔ شام و رات کے وقت علامات میں شدت بڑھ جاتی ہے۔ جسے *sun downing* کہتے ہیں۔ new memories کے registration، retention میں کمی ہوتی ہے۔ psychomotor disturbances میں agitation پایا جاتا ہے۔ speech و thought میں خلل مثلاً slurring of speech، incoherence، dysarthria ہوتا ہے۔ motor symptoms جیسے tone و reflex abnormalities پائی جاتی ہیں۔ asterixis یعنی flapping tremor پایا جاتا ہے۔

اسباب (Causes) :- اسکے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔ وہ تمام امور، جو دماغ کے استحالہ میں خلل پیدا کرتے ہیں، ہذیان کا سبب ہو سکتے ہیں۔ اہم اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ استحالاتی خلل **(Metabolic disorders)**

(i) hypoxia (ii) hypoglycemia (iii) hepatic encephalopathy ۔

(iv) uremic encephalopathy (v) cardiac arrhythmia , cardiac Failure ۔

(vi) water and electrolyte balance (vii) metabolic acidosis ۔

(ix) hypovolemic shock , anemia , fever ۔

۲۔ خلل غدد لاقناتیہ **(Endocrinal Disorders)**

☆pituitary gland کے افعال میں کمی و زیادتی کا ہونا۔ ☆thyroid gland کے افعال میں کمی وزیادتی کا ہونا۔

☆parathyroid gland کے افعال میں کمی و زیادتی کا ہونا۔☆adrenal gland کے افعال میں کمی و زیادتی کا ہونا۔

۳۔ادویہ (Drugs) :ادویہ کے استعمال و چھوڑنے دونوں صورتوں میں ہذیان ہوسکتا ہے۔مندرجہ ذیل ادویہ ہذیان کا سبب ہوسکتی ہیں۔

☆انسولین(insulin) ۔☆افیون (opium) ۔ ☆الکوحل (alcohol) ۔ ☆ڈیجیٹیلیس(digitalis) ۔

۴۔قلت تغذیہ (Nutritional Deficiencies) :- وٹامن و لحمیات کی کمی۔

۵۔عام جسمانی تعدیہ (Systemic Infections) :حاد و مزمن دونوں قسم کے تعدیہ سے ہذیان ہوسکتا ہے۔

۶۔Intracranial Causes :مندرجہ ذیل امراض ہذیان کا سبب ہوسکتے ہیں۔

☆ ضربہ و سقطہ راس ؛ صرع ؛ سکتہ ؛ سرسام ؛ ورم دماغ ؛ ضغط الدم قوی ؛ شقیقہ ؛ جریان دماغ ۔

۷۔Miscellanious

☆post operative states: sleep deprivation: heat: electricity: radiation -

اسباب معدہ (Predisposing Factors) :مندرجہ ذیل امور ہذیان کے پیدا ہونے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(1) extreme age (very old and very young). (2) previous history of delirium.

(3) pre-existing brain damage. (4) alcohol and drug dependence. (5) brain lesion.

(6) chronic medical illness. (7) surgical procedure and post operative states.

(8) severe psychological symptoms e.g. fear. (9) history of head inury. -

تشخیص (Diagnosis) : کلینیکل بنیاد پر اس کی تشخیص کی جاتی ہے۔تشخیص کے کوئی مخصوص test نہیں ہیں۔ICD-10(CDDG) کے مطابق مندرجہ ذیل علامات ملنے چاہیے۔

۱۔ ہوش وحواس اور attention میں کمی۔ ۲۔اندرونی قوت مدرکہ میں خلل۔

۳۔ psychomotor disturbances e.g hyper or hypoactivity ۔

۴۔ نیند و بیداری کے cycle میں خلل۔

۵۔ emotional disturbances مثلاً euphoria: irritability: fear: anxiety: depression ۔

علاج (Treatment) : ہذیان کے اسباب کو معلوم کرنے کے بعد اسے دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیے۔جسمانی حرکات کے زیادہ ہونے اور ہیجان کی صورت میں مسکن ادویہ مثلاً اسرول 1 سے 2 گرام و کشنیز خشک 5 سے 10 گرام تک سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔دماغ کی تقویت کے لیے حریرہ مغز بادام شیریں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔اسی طرح غل اسطوخودوس 5 سے 7 گرام خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

نسیان

DEMENTIA

یہ مزمن قسم کا Organic Mental Disorder ہے۔جسمیں اندرونی قوت مدرکہ (Cognitive functions) یعنی قوت حافظہ (Memory)، قوت فکر (Thinking)، قوت متخیلہ میں خلل پایا جاتا ہے (سرقندی)۔اس مرض میں فسادذکر ، فسادفکر و فساد تخیل ہوتا ہے۔ابتدائی درجے میں recent memory میں کمی دیکھنے کوملتی ہے۔ Personality میں خلل ہوتا ہے۔مریض خود کی دیکھ ریکھ (care) نہیں کرسکتا۔روزمرّہ کی activities متاثر ہوتی ہیں۔فکر میں کمی ہو جاتی ہے۔judgement میں کمی پائی جاتی ہے۔مگر ہوش وحواس (Consciousness) میں کمی نہیں ہوتی ہے۔اسکے علاوہ مندرجہ ذیل علامات بھی مل سکتی ہیں۔

☆ Emotional lability یعنی Emotional expression کا تیزی سے تبدیل ہونا۔☆ Catastrophic reaction

☆ Thought abnormalities مثلاً Delusions ۔☆ بول و براز کا بلاارادہ خارج ہوجانا۔

☆ Disorientation in time ۔☆ آعصابی نشانیاں ۔

تشخیص (Diagnosis) :ہذیان کے جیسے اسکی تشخیص بھی کلینیکل ہوتی ہے۔ICD-10(CDDG) کے مطابق تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل علامات کے ملنے ضروری ہوتے ہیں۔ا۔قوت حافظہ (Memory) و thinking کا اتنا کم ہونا کہ روزمرّہ کی زندگی متاثر ہوتی ہو۔۲۔ recent memory عام طور سے متاثر ہوتی ہے۔مگر آخری درجے میں remote memory بھی کم ہوجاتی ہے۔ ۳۔سوچنے (Thinking) کی قوت بھی کم ہوجاتی ہے۔flow of ideas میں بھی کمی ہو جاتی ہے۔reasoning capacity بھی کم ہوجاتی ہے۔ ۴۔ہوش و حواس میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔ ۵۔مندرجہ بالا علامات کم سے کم چھ ہفتے تک موجود ہوں۔

تشخیصِ فارقہ (Differential Diagnosis) :- مندرجہ ذیل امراض میں بھی اس قسم کی علامات ملتی ہیں۔جسے تشخیص فارقہ کے لیئے ذہن میں رکھنا چاہیئے۔

ا۔ Normal aging process :۔ سن شیخوخت (Old age) میں بھی memory و intellect میں کمی ہوجاتی ہے۔ مگر اس حالت کو نسیان نہیں کہتے ہیں۔بلکہ نسیان کی تشخیص اسوقت کرتے ہیں جب روزمرّہ کی زندگی متاثر ہونے لگے۔اس عمر کی اس حالت کو *Benign Senescent Forgetfulness* کہتے ہیں۔

۲۔ہذیان(Delirium): - اس میں ہوش وحواس (Consciousness) میں کمی پائی جاتی ہے۔ابتداء Acute ہوتی ہے۔

۳۔ **Depressive Pseudodementia** : Depression میں بھی نسیان جیسی علامات ملتی ہیں۔جسے Depressive Dementia کہتے ہیں۔ Depression کے مریض خود loss of memory ، Difficulty in concentration و Reduced intellectual capacity کی شکایت کرتے ہیں۔اسکے برخلاف نسیان کے مریض اسکی شکایت خودنہیں کرتے ہیں۔

اسباب (Causes) : اسکے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔ مگر اسکے Common Causes میں مندرجہ ذیل امراض شمار کیے جاتے ہیں۔

(i) Alzheimer's disease (ii) Multi-infarct dementia (iii) Hypothyroidism

اس مرض کے اسباب کی مندرجہ ذیل لسٹ ہے۔

(a) **Parenchymatous Brain disease** :- (i) Huntington's chorea (ii) Parkinson's disease (iii) Alzheimer's disease ۔

(b) **Vascular dementias** :- Multi-infarct dementia ۔

(c) **Toxic dementias** :- (i) heavy metals (ii) anticonvulsants (iii) analgesics (iv) alcohol (v) psychotropic druigs (vi) benzodiazepines ۔

(d) **Metabolic dementias** :- (i) Chronic uremic encephalopathy (ii) Chronic hepatic encephalopathy ۔

(e) **Endocrine causes** :- (i) Thyroid disorder (ii) Pituitary disorder (iii) Parathyroid disorder ۔

(f) **Deficiency dementias** :- (I) Pernicious anemia (ii) Pellagra (iii) Follic acid deficiency ۔

(g) **Dementia due to infection** (i) nerosyphilis (ii) chronic meningitis (iii) viral encephalitis (iv) AIDS (v) AIDS - related complex ۔

(h) **Neoplastic dementias** :- (i) Neoplastic and ther space occupying lesions ۔

(I) **Traumatic dementias** :- (i) head injury (ii) chronic subdural hematoma ۔

(j) **Hydrocephalic dementia** :- (i) Normal pressure hydrocephalus ۔

علاج (Treatment) : سبب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔ اس مرض میں ریاضت خفیفہ یعنی aerobic exercise سے افاقہ ہو سکتا ہے۔ ریاضت سے دماغ میں غذائیت بڑھتی ہے۔ اس سے دماغ کے اندر progenitor cells میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو mature nerve cells میں grow کر جاتی ہیں۔ اسی میکانیہ سے دلک (Massage) سے بھی فائدہ ملتا ہے۔ چوب زرد (ہلدی) 5 گرام، زنجبیل 5 گرام، برہمی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنے سے دماغی افعال درست ہوتے

اس طرح نسیان میں افاقہ ہوتا ہے۔ حریرہ مغز بادام شیریں کے خوردنی استعمال سے بھی فائدہ ملتا ہے۔ کیونکہ مغز بادام و دوسرے خشک میوے میں Vitamine E و Omega 3 fatty acids پائی جاتی ہیں۔ یہ کیمیاوی مادے Antioxidant کا کام انجام دیتے ہیں۔ جو دماغ کے مزید deterioration کو روکتے ہیں۔ قرنفل، دارچینی، جائفل، جاوتری، لہسن کا خوردنی استعمال نسیان میں مفید ہوتا ہے۔ دماغی عروق میں سدے کی صورت میں سدے کھولنے کی غرض سے اور دوران خون بڑھانے کے لیئے چھال ارجن 5 سے 10 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔ مرکب ادویہ میں خمیرہ آبریشم، اطریفل اسطوخودوس مفید ہوتی ہیں۔

MULTI-INFARCT DEMENTIA (MID)

یہ نسیان کا دوسرا اہم سبب ہوتا ہے۔ نسیان کے 10-15% میں MID سبب ہوتا ہے۔

Cerebrum میں Multiple infarction ہونے سے دماغی افعال میں خلل واقع ہوجاتا ہے اور اسی طرح آخر میں نسیان پیدا ہوجاتا ہے۔ اسمیں مرض کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ ضغط الدم قوی موجود ہوسکتا ہے۔ سکتہ کی سابقہ روداد مل سکتی ہے۔ اس سے اسکی تشخیص کرسکتے ہیں۔ CT Scan سے اسکی confirm diagnosis کرسکتے ہیں۔ ضغط الدم قوی کو regulate کرکے مزید deterioration کو روکا جاسکتا ہے۔ چوب زرد، چھال ارجن، زنجبیل، لہسن مفید ہوتا ہے۔ ریاضت خفیفہ مفید ہوتا ہے۔

AIDS DEMENTIA COMPLEX

ایڈس کے تقریبا 50% سے 70% مریضوں میں نسیان کی شکایت ملتی ہے۔ جسے AIDS-Dementia complex کہتے ہیں۔ HIV کی عصبی خلیے سے affinity پائی جاتی ہے۔ اس طرح یہ Blood brain barrier کو cross کرجاتے ہیں۔ علاج کے طور پر اسمیں بھی چوب زرد کا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔

ایمنزیا

AMNESIA

یہ ایسی کلینیکل کیفیت ہے جسمیں صرف قوت حافظہ میں کمی (isolated memory loss) ہوتی ہے۔ دوسری اندرونی قوت مدرکہ (cognitive functions) میں کوئی خلل نہیں ہوتا ہے۔ اسکے برخلاف نسیان (dementia) میں قوت حافظہ میں کمی کے ساتھ دوسری اندرونی قوت مدرکہ مثلاً قوت فکر و قوت متخیلہ میں خلل پایا جاتا ہے۔ مریض میں ماضی (past) کے واقعات (events) کو یاد (remember) کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے اور نئے informations کو learn کرنے کی صلاحیت بھی ختم ہوجاتی ہے۔ اسمیں ہوش و حواس اور attention معتدل ہوتے ہیں۔

اسباب :- قوت حافظہ کی تشریحی بنیاد کیا ہے۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ temporal lobe کا اس سے تعلق ہوتا ہے۔ medial temporal lobe میں دونوں طرف lesions ہونے پر significant amnesia ہوتا ہے۔ temporal lobe میں کتنا

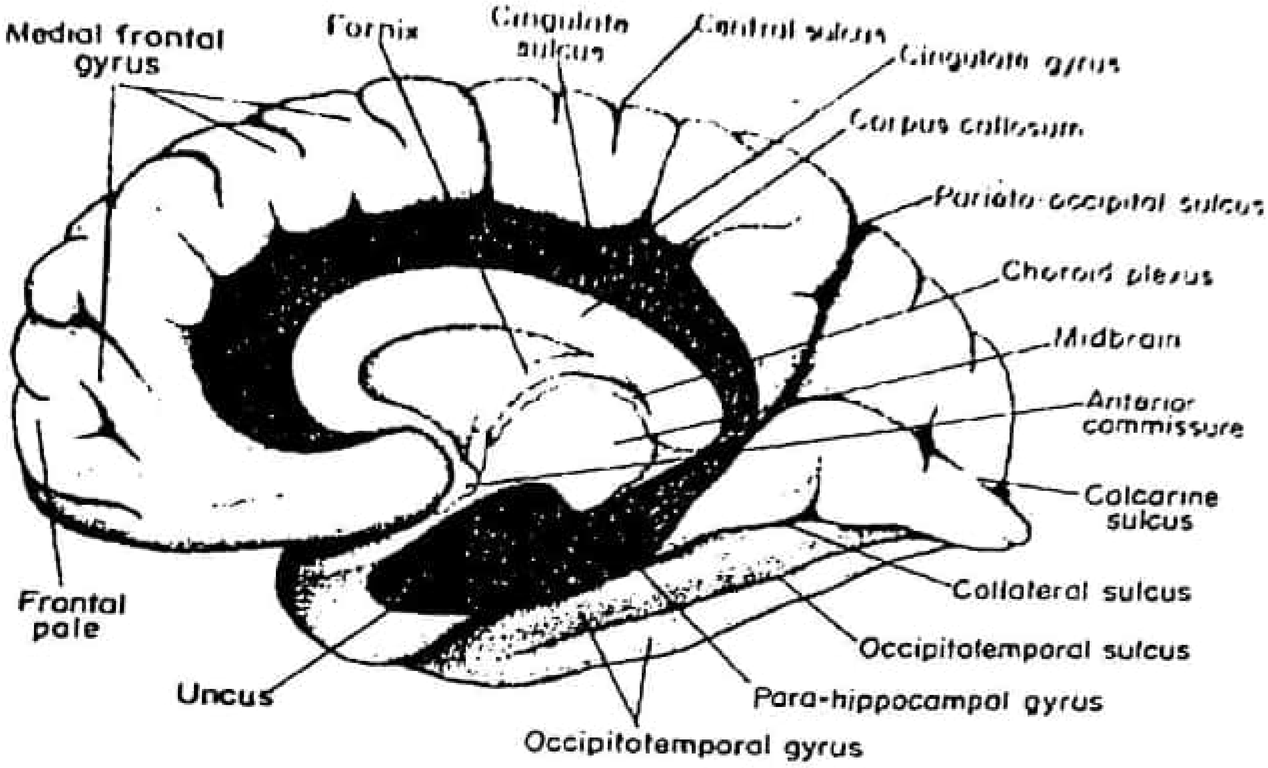


Fig. 12 (A) Limbic lobe

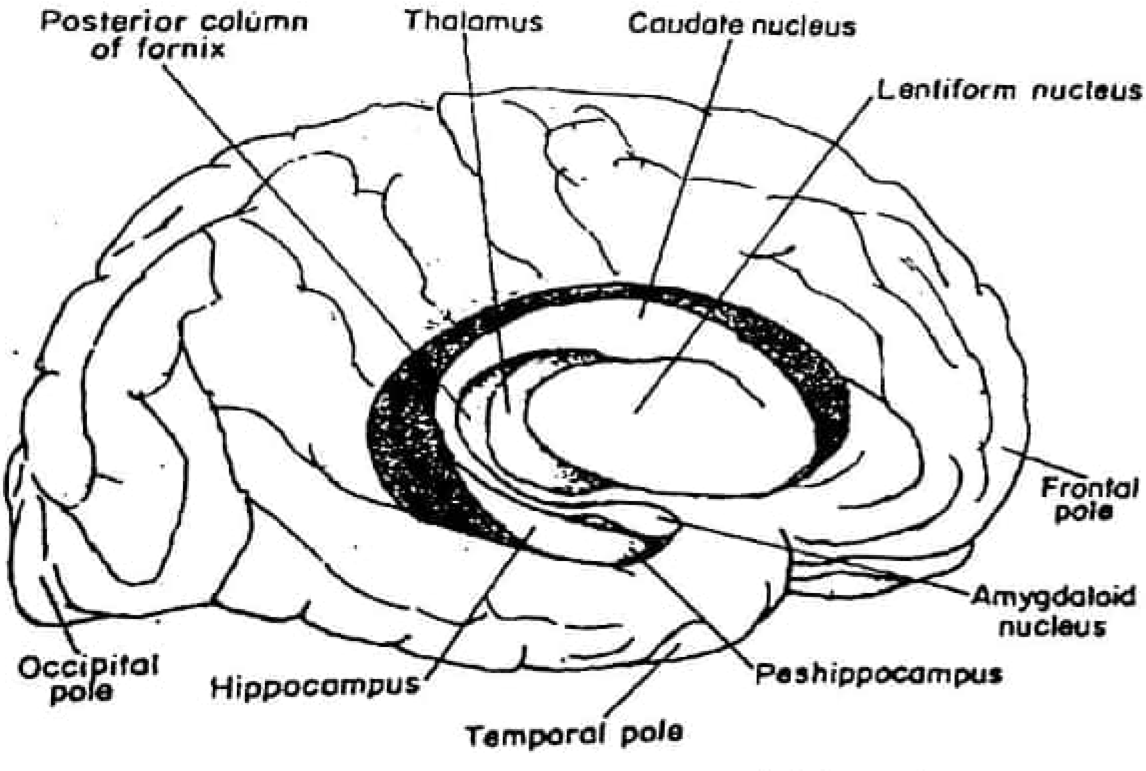


Fig. 12 (B) Hippocampus and the amygdaloid nucleus

damage ہونے پر amnesia ہوتا ہے۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ مگر temporal lobe میں limbic structures کے lesions زیادہ اہمیت رکھتے ہیں (Fig. 12 A & B)۔ cholinergic neurones اہم رول ادا کرتے ہیں۔ cholinergic drugs کے استعمال سے بعض اوقات قوت حافظہ میں improvement ہوتا ہے اور anticholinergic drugs کے استعمال سے قوت حافظہ میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ amnesia کے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) Korsakoff's syndrome :- جو عام طور سے الکوحل کے مزمن استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ اسمیں thiamine کی کمی ہو جاتی ہے۔ (ii) نقص تغذیہ کی وجہ سے بھی thiamine کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس طرح اس وجہ سے بھی korsakoff's syndrome ہو سکتا ہے۔ جو amnesia کا سبب ہوتا ہے۔ (iii) Medial temporal lobectomy (iv) Head injury (v) Herpese simplex encephalitis (vi) Brain strokes (vii) Brain tumours (viii) Alzheimer's disease (ix) Temporal lobe epilepsy (x) Migraine (xi) Temporal lobe ischemia (xii) Hysteria (xiii) Schizophrenia (xiv) Sexual abuse & Homicide of close relatives (xv) Alcohol intoxication (xvi) Benzodiazepines (xvii) ECT therapy۔

علامات :- Korsakoff's syndrome میں ہوش وحواس معتدل ہوتے ہیں۔ new information کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ immediate memory و attention اعتدال پر ہوتے ہیں۔ مرض کے پہلے کی یاد داشت برقرار رہتی ہے۔ new events کی memory میں خلل ہوتا ہے۔ immediate memory کے برقرار رہنے سے informations کچھ سیکنڈس کے لیئے memory میں رہتی ہے۔ مگر فوراً ہی بھول جاتا ہے۔ compensation کے طور پر imaginary events کا استعمال کرتا ہے۔ جسے confabulation کہتے ہیں۔

head injury میں temporary amnesia ہوتا ہے۔ injury کے پہلے کے واقعات مریض کو یاد نہیں آتے ہیں۔ جسے retrograde amnesia کہتے ہیں۔ injury کے بعد ہونے والے واقعات بھی یاد نہیں آتے ہیں۔ جسے post traumatic amnesia کہتے ہیں۔ post traumatic amnesia کے ساتھ anterograde amnesia بھی ہوتا ہے۔ یعنی new informations کو learn کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

transient global amnesia ایک ایسی حالت ہے۔ جسمیں شخص بالکل صحت مند رہتا ہے اور اچانک amnesia پیدا ہو جاتا ہے۔ temporal lobe tumours کی وجہ سے اس قسم کے دورے ہوتے ہیں۔ temporal lobe epilepsy و migraine میں بھی یہ کیفیت مل سکتی ہے۔

hysterical fugue میں amnesia طویل مدتی ہوتا ہے۔ new informations کو learn کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ recent memory بھی برقرار رہتی ہے۔ personal identity سے متعلق memory میں خلل پایا جاتا ہے۔

علاج :- اطریفل اسطوخودوس و حریرہ مغز بادام شیریں کا خوردنی استعمال مفید ہوتا ہے۔ بلدی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی

طور پر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ اذاراقی کے مرکبات بھی اسمیں مفید ہوتے ہیں۔ دلک وریاضت سے قوت حافظہ میں improvement ہوتی ہے۔ aerobic exercise اسمیں تجویز کرتے ہیں۔

OTHER ORGANIC MENTAL DISORDERS

اس گروپ میں ایسے امراض شامل کیئے گئے ہیں جو امراض دماغ، جسمانی امراض وسمی چیزوں کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسمیں مندرجہ ذیل نفسیاتی امراض (علامات) پیدا ہوسکتی ہیں۔

۱۔ Organic hallucinosis ۲۔ Organic catatonic disorders۔

۳۔ Organic delusional disorder(Schizophrenia-like) ۴۔ Organic mood (Affective) disorder ۵۔ Organic Anxiety disorder ۶۔ Organic personality disorder۔

اسباب

۱۔ ابتدائی امراض دماغ :- صرع، ورم دماغ، ضربہ وکسر راس، سلعات دماغ، سکتہ، Huntington's disease۔

۲۔ جسمانی امراض (Systemic disease) :- Extracranial neoplasm مثلاً سرطان بانقراس، امراض غدد لاقناتی مثلاً قلت غدہ درقیہ، کثرت غدہ درقیہ، مرض کشنگ : استحالاتی خلل مثلاً Hypoglycemia۔

۳۔ ادویہ (Drugs) :- الکوحل، دسٹیرونڈس، پروپنولول، لیوو ڈوپا، میتھائل ڈوپا، اینٹی ملیریلس و اینٹی ہائپرٹینسیو ادویہ کا استعمال۔

ORGANIC HALLUCINOSIS

ICD-10 (CDDG) کے مطابق اس مرض کی تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل علامات ملنے ضروری ہیں۔

۱۔ Organic causes کے سبب مسلسل یا باربار Hallucination کا ہونا ۲۔ ہوش وحواس (Consciousness)، Intelligence، Memory، Mood، Thought میں کوئی بڑی abnormality کا نہ ہونا۔

اسباب (Causes) :- ۱۔ ادویہ :- LSD، Cocain، Cannabis، Levodopa، Imipramine، Propanolol، Pentazocine ۲۔ الکوحل ۳۔ Sensory deprivation ۴۔ شقیقہ (Migraine) ۵۔ صرع (Epilepsy) ۶۔ سلعات دماغ ۷۔ Temporal lobe میں ورم شرائین کا ہونا۔

علاج :- سبب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔ اسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چوب زردکا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں Haloperidol کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ORGANIC CATATONIC DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق دوسرے Organic mental disorders میں ملنے والی علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل

علامات کے ملنے پر اس مرض کی تشخیص کرتے ہیں۔

۱۔ Stupor (Spontaneous movement) میں کمی ، Mutism ، Negativism و Rigid posturing۔

۲۔ Excitement ۳۔ Hypoactivity کا تیزی کے ساتھ Hyperactivity میں Shift کرنا۔

علاج :اسباب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔سوداویت کو دور کرنے کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ کا استعمال خوردنی طور پر مفید ہو سکتا ہے۔دماغ کی تقویت کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں و اطریفل اسطوخودوس خوردنی طور پر دے سکتے ہیں۔

ORGANIC DELUSIONAL (SCHIZOPHRENIA-LIKE)DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق تشخیص کے لیئے دوسرے Organic mental Disorders میں ملنے والے features کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات (features) کا ملنا ضروری ہوتا ہے۔

۱۔ Delusions ۲۔ ہوش وحواس ، Orientation ، Memory و Mood میں کوئی بڑی کمی کا نہ ہونا۔

اکثر Delusion of persecution ہوتا ہے۔ Auditory کے بہ نسبت Visual Hallucination پایا جاتا ہے۔

اسباب :- ۱۔ ادویہ : - Cannabis، Hallucinogens، Amphetamines و Propanolol ۲۔ صرع: Complex Partial Seizure (Temporal Lobe Epilesy) ۔ ۳۔ داء الرقص : - Huntington's Choria

۴۔ limbic System Lesion ۔

علاج :- اطریفل اسطوخودوس، جوشاندہ ہلیلہ و حریرہ مغز بادام شیریں تقویت دماغ کے طور پر استعمال کرانا مفید ہو سکتا ہے۔

ORGANIC MOOD(AFFECTIVE) DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق اس مرض کی تشخیص کے لیئے دوسرے Organic Mental disorders میں ملنے والی علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات کا ملنا ضروری ہوتا ہے۔

۱۔ Mood میں خلل کا ہونا ۲۔ ہوش وحواس ، Orientation و Memory میں کمی کا نہ ہونا۔

اسباب : - ۱۔ ادویہ :- اسرول، Hallucinogens، Corticosteroids، INH و Propanolol ۲۔ خلل غدد لاقناتی

۳۔ خللِ مرکزی نظامِ عصبیہ ۴۔ Post viral illnesses ۔

ORGANIC ANXIETY DISORDER

ICD-10(CDDG) مطابق اس مرض کی تشخیص کے لیئے دوسرے Organic Mental Disorders میں ملنے والی

علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات ملنے ضروری ہوتے ہیں۔

۱۔Generalized Anxiety ۲۔ہوش وحواس، Orientation، Memory، Personality، Thought، Perception، Mood، میں بڑی Abnormality کا نہ ہونا۔

اسباب :- ۱۔ادویہ :- Cocain ، Caffeine، Alcohol، Heavy Metals ۲۔خللِ غدہ لاقانیہ ۳۔عام جسمانی امراض۔ ۴۔امراضِ مرکزی نظام عصبیہ ۔

علاج :- مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں Benzodiazepines دیتے ہیں۔

ORGANIC PERSONALITY DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق دوسرے Oraganic Mental Disorders کی تشخیص کے لیئے ضروری علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات کے ملنے پر اس کی تشخیص کرتے ہیں۔

۱۔ Goal directed activity کو preserve رکھنے کی صلاحیت کا کم ہو جانا۔ ۲۔Emotional behaviour کا تبدیل ہو جانا۔ ۳۔مریض dissocial acts مثلاً چوری و Voracious eating میں مبتلا ہو سکتا ہے یعنی کھاتے وقت مریض ایسا معلوم پڑتا ہے کہ مریض کافی بھوکا ہے۔ ۴۔ Sexual behavior تبدیل ہو جاتا ہے۔

اسباب :- مندرجہ ذیل امراض اسکا سبب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ Temporal lobe Epilepsy (Complex partial seizure) ۲۔Concussion ۳۔Encephalitis ۴۔Multiple Sclerosis ۵۔Cerebral Neoplasm (Frontal lobe) ۶۔ Cardiovascular disease ۷۔Psychoactive drugs۔

علاج: سبب کا علاج کرنا چاہیئے۔

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ کے استعمال سے پیدا ہونے والے خلل

PSYCHOACTIVE SUBSTANCE USE DISORDERS

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ چیزوں کے استعمال کرنے کو drug addiction کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ انکے استعمال سے مریض ان چیزوں کا عادی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ اصطلاح آج کے دور میں استعمال نہیں کی جاتی ہے۔ ان ادویہ چیزوں کے استعمال سے مندرجہ ذیل چار قسم کے اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

۱۔ Acute intoxication ۲۔ Withdrawal state ۳۔ Dependence syndrome ۴۔ Harmful use

ACUTE INTOXICATION

ICD-10(CDDG) کے مطابق یہ Psychoactive substances کے استعمال سے اچانک پیدا ہونے والی حالت ہے۔ جسمیں Consciousness، Cognition، Perception، Affect، behavior اور Responses میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ خون میں دواء کی مقدار بڑھی ہوئی ملتی ہے۔ وقت کے ساتھ سمیت کی شدت کم ہو جاتی ہے۔

WITHDRAWAL STATE

Psychoactive substances کے عادی لوگوں میں انکے چھوڑنے یعنی withdrawal سے مختلف قسم کے **علامات پیدا** ہوتی ہیں۔ جو دواء کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔ جسکی مدت کافی کم ہوتی ہے۔

DEPENDENCE SYNDROME

ICD-10(CDDG) کے مطابق dependence syndrome ایسی حالت کو کہتے ہیں جسمیں **مریض کو ایسی چیزوں** الکوحل، تمباکو، جو علاج کے لیئے استعمال نہیں کی جاتی ہیں، کی لینے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔

HARMFUL USE

نشہ آور دواؤں کے مضر اثرات معلوم ہونے کے باوجود بھی لوگ مسلسل استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً الکوحل کے استعمال سے **عارضہ** ہوتا۔

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ

PSYCHOACTIVE SUBSTANCES

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ الکوحل(Alcohol)۔ ۲۔ افیون(Opioids)۔ ۳۔ بھنگ(Cannabis)۔ ۴۔ کوکین(Cocain) ۵۔ ایمفیٹامن ۔
۶۔Hallucinogens مثلاً LCD۔ ۷۔ مسکن ادویہ مثلاً Barbiturates۔ ۸۔ نیکوٹین۔ ۹۔ کیفین۔

الکوحل کے استعمال سے ہونے والے خلل

ALCOHOL USE DISORDERS

Alcohol dependence کو پہلے Alcoholism کے نام سے جانا جاتا تھا۔ Alcohol dependence کے مندرجہ ذیل عوارضات ہوتے ہیں۔

۱۔طبی عوارضات **(Medical Complications)** :- (a) نظامِ ہضم :۔ تلیف کبد، ورمِ کبد، سرطانِ کبد، ورم معدہ، قروح معدہ، سرطان مری، نقص انجذاب، ورم بانقراس۔ (b) مرکزی نظام عصبیہ:۔ ضعف آعصاب، ہذیان، نسیان، rum fits، **(C) Miscellaneous** :۔ Suicide، Wernick-Korsakoff psychosis، Alcoholic hallucinosis، Anemia، Cardiomyopathy، Palmar erythema، Acne rosacea۔

۲۔سماجی عوارضات **(Social complication)** :- marital disharmony، accidents، criminality، occupational problems، divorce ۔

WITHDRAWAL SYNDROME

دوسری صبح میں hangover کا ہونا، اسکی مخصوص علامت ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ رعشہ، متلی، قے، کمزوری، چڑچڑاپن، بیداری و Anxiety بھی اسکے Withdrawal symptoms ہیں۔ بعض اوقات Withdrawal syndrome شدید ہوتے ہیں۔ مثلاً ۱۔ Delirium tremens ۔ ۲۔ Alcoholic seizures ۔ ۳۔ Alcoholic hallucinosis ۔

Delirium tremens :- یہ Alcohol withdrawal syndrome میں شدید قسم کا خلل ہوتا ہے۔ یہ 5% میں مکمل طور پر heavy alcohol drinking کو چھوڑنے کے 2 سے 3 دن کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ اسکی مدت کافی چھوٹی ہوتی ہے۔ 3 سے 7 دن میں recovery ہو جاتی ہے۔ جسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ ہوش وحواس میں کمی۔ وقت و مقام سے متعلق disorientation کا ہونا۔ ۲۔ انتشار خیال (Distractibility) ۔ Attention میں

ii-۳۔ بینائی سے متعلق Hallucination کا ہونا۔لمس سے متعلق وہم (Tactile hallucination) ۔جسم پر کیڑے رینگنے کا وہم ہوتا ہے۔ ۴۔ Autonomic disturbances ہوتے ہیں۔ جسمیں سرعت قلب (Tachycardia) ، بخار، پسینہ،ضغط الدم قوی و Pupillary dilatation ہوتا ہے۔۵۔ Ataxia و Psychomotor disturbances ہوتے ہیں۔۶۔ بے خوابی (Insomnia) ہوتی ہے۔

Alcoholic seizure (rum fits) :۔شراب کے عادی (Alcohol dependence) 10 فی صدی مریضوں میں Tonic Clonic seizures پائے جاتے ہیں۔ جو شراب لینے کے 12 سے 48 گھنٹے بعد پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایسے لوگوں میں ہوتا ہے جو زیادہ مقدار میں مسلسل کئی سالوں تک استعمال کرتے ہیں۔

Alcoholic hallucinosis :۔ مسلسل شراب لینے والوں کو شراب نہ لینے پر auditory hallucination ہوتا ہے۔2 فی صدی مریضوں میں یہ ہوتا ہے۔ایک مہینہ کے اندر recovery ہو جاتی ہے۔

شراب کے مزمن استعمال کے نفسیاتی عوارضات

۱۔ **Wernicke's encephalopathy** :۔ Thiamine کی شدید قلت کے یہ عوارضات ہوتے ہیں۔ مزمن شراب نوشی کا یہ اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل signs ہوتے ہیں۔

(i) عارضہ چشم **(Ocular signs)** :۔ Coarse nystagmus ، Ophthalmoplegia ، Pupillary irregularities ، Papilledema و بینائی میں کمی۔

(ii) نفسیاتی خلل :۔ Disorientation ، Recent memory میں خلل، انتشار خیال (Distractibility) ، Poor attention و Apathy۔

۲۔ **Korsakoff's psychosis** :۔ یہ اکثر Wernick's encephalopathy کے ساتھ دیکھنے کو ملتی ہے۔ اسے مجموعی طور پر Wernick-Korsakoff syndrome کہتے ہیں۔ Korsakoff's psychosis میں amnestic syndrome ہوتا ہے۔

۳۔ **Marchiafava-Bignami disease** :۔ یہ شاذ و نادر ہوتا ہے۔ اسمیں Epilepsy ، Ataxia ، Dysarthria ، Hallucinations ہوتے ہیں۔

۴۔ **Others** :۔ Alcoholic dementia ؛ Cerebellar degeneration ؛ Peripheral neuropathy و Central pontine myelinosis اسکے دوسرے عوارضات ہیں۔

علاج :۔ ۱۔ Detoxification ۲۔ Alcohol dependence کا علاج۔

Alcohol withdrawal سے پیدا ہونے والے علامات کو کم کرنے کے لیئے Detoxification کیا جاتا ہے۔اسکے علاوہ مسکن ادویات استعمال کرنی چاہیئے۔کشنیز خشک 5 سے 10 گرام تک واسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔

Detoxification کے بعد Alcohol dependence کا علاج کرنا چاہیئے۔اسکے لیئے مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

۱۔Behavior therapy ۲۔Psychotherapy ۳۔Group therapy ۴۔Deterrent agents۔

افیون کے استعمال سے پیدا ہونے والے خلل

OPIOID USE DISORDERS

Papaver somniferum کے unripe seed capsules سے حاصل dried exudate افیون کہلاتا ہے۔جو کافی dependence پیدا کرتا ہے۔اسکے derivatives مندرجہ ذیل ہیں۔

Natural alkaloids (a) :- ۱۔Morphine ۲۔Codeine ۳۔Noscapine ۴۔Papaverine۔

Synthetic compounds (b) :- ۱۔Heroin ۲۔Nalorphine ۳۔Hydromorphone ۴۔Methadone ۵۔Dextropropoxyphene ۶۔Pethidine ۷۔Cyclazocine ۸۔Levallorphan ۹۔Diphenoxylate۔

اسمیں Morphine و Heroin سے زیادہ dependence پیدا ہوتا ہے۔دونوں *mu* opioid receptors سے جڑ کر عمل کرتے ہیں۔انجکشن کی صورت میں مارفین سے 2 گنا زیادہ Heroin میں قوت ہوتی ہے۔دوسرے opioid receptors مثلاً *kappa* سے Pentazocine، *delta* سے enkephaline اور *sigma* سے phenycyclidine جڑتی ہے۔انجکشن کے علاوہ Heroin کا استعمال smoking کے ذریعے بھی ہوتا ہے۔اسے اکثر impure form میں استعمال کرتے ہیں۔جسے بھارت میں smack یا brown sugar کہتے ہیں۔

Acute Intoxication :- اسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

☆Apathy ۔ ☆Bradycardia ۔ ☆Respiratory depression ۔ ☆Subnormal core body temperature۔ ☆Pin point pupils۔ ☆Coma in large doses۔

Withdrawal syndrome : ۔ Withdrawal symptoms کی ابتداء 12-24 hours کے اندر ہو جاتی ہے اور 7 سے 10 دنوں میں علامات ختم ہونے لگتی ہے۔مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

Lacrimation، Rhinorrhea، Pupillary dilatation، Sweating، Diarrhea، Yawning

Muscle، Raised body temperature ، Insomnia، Mild hypertension، Tachycardia - Anorexia ، Vomiting ،Nausea ،Piloerection ، Severe anxiety ،Bodyache ،cramps

عوارضات :- Opioid کے مزمن استعمال سے مندرجہ ذیل عوارضات پیدا ہوتے ہیں۔

Transverse ،Globus pallidus degeneration،Peripheral neuropathy،Parkinsonism۔ Amblyopia، myelitis ۔ ۲۔ Criminal activities ۔ ۳۔ انجکشن کی وجہ سے ایڈس، ورم کبد، ورم بطانہ قلب، ورم جلد ۔

علاج :-

۱۔ مقدار خوراک کے زیادہ ہونے کا علاج :- Narcotic antagonists سے اسکا علاج کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ Detoxification : - افیون وانکے derivatives کو لینے سے فوراً منع کردینا چاہیئے اور پھر withdrawal symptoms کا علاج کرنا چاہیئے۔

بھنگ کے استعمال سے پیدا ہونے والے خلل

CANNABIS USE DISORDER

بھنگ کے پودے Cannabis sativa،(hemp plant) سے بھنگ حاصل کی جاتی ہے۔ مقام کے لحاظ سے اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ بھارت میں *Sativa indica* پائی جاتی ہے۔ Cannabis میں تقریباً 400 قسم کے کیمیاوی مادّے پائے جاتے ہیں۔ جسمیں 50 قسم کے Cannabinoids ہوتے ہیں۔ اسمیں پائے جانے والے تمام active ingredients کو marijuana یا marihuana کہتے ہیں۔

Cannabis کے مندرجہ ذیل preperations ہوتے ہیں۔

۱۔ حشیش و چرس ...... Resinous exudate

۲۔ گانجہ ...... Small leaves

۳۔ بھنگ ...... Dried leaves

۴۔ حش آئل ...... Lipid soluble plant extract

Acute Intoxication :- Cannabis intoxication میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

ہوش و حواس میں معمولی کمی کا ہونا، Disorientation ۔ ہوا میں float کرنے کا احساس ہوتا ہے۔ سرعت قلب، خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ Psychomotor activity زیادہ ہو جاتی ہے۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ Lacrimation ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ dry mouth ہوتا ہے۔ بھوک زیادہ ہو جاتی ہے۔ شدید قسم کے Intoxication میں Hallucinations ملتے ہیں۔ Flash back phenomenon پایا جاتا ہے۔ اس میں بھنگ کے نہ استعمال کے باوجود بھی اسکے استعمال کا احساس ہوتا ہے۔

عوارضات :- بھنگ استعمال کے مندرجہ ذیل عوارضات ہوتے ہیں۔

۱۔کم مدتی نفسیاتی خلل (Short lasting psychiatric disorders) :-Acute anxiety، Paranoid
Schizophrenia، Hypomania، Suicidal ideation، Hysterical fugo-like states، psychosis
- Depression، Hallucinations، -like states

۲۔Amotivational syndrome : ۔ بھنگ کے مزمن استعمال سے Loss of interest، Apathy، Lethargy
Lack of ambition، Anergia، کی شکایت پائی جاتی ہے۔

۳۔Hemp insanity یا Cannabis psychosis :۔ اس میں Disorientation، Confusion کی شکایت
پائی جاتی ہے۔

۴۔Other Complications : ۔ اس کے مزمن استعمال سے Memory میں کمی پیدا ہوجاتی ہے۔

علاج:۔علامات کے لحاظ سے علاج کیا جاتا ہے۔

کوکین سے پیدا ہونے والے خلل

COCAIN USE DISORDER

کوکین ایک قسم کا Alkaloid ہے۔ جو Coca bush یعنی *Erythroxylum coca* سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ نبات بولیویہ و پیرو میں پایا جاتا ہے اور مختلف طریقے سے استعمال ہوتا ہے۔ Orally، Intranasally، Smoking یا Parenterally اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مرکزی نظام عصبیہ کو متحرک کرتا ہے۔ Dopamine کے reuptake کو روکتا ہے۔ اسکے علاوہ Serotonine و Norepinephrine کے reuptake کو بھی روکتا ہے۔

Acute intoxication :۔ کوکین کے acute intoxication کے مندرجہ ذیل symptoms ہوتے ہیں۔
Pupillary dilatation، Tachycardia، Hypertension، Sweating اور متلی پائے۔ اسکے علاوہ Hypomania، Psychomotor activity کا بڑھ جانا، Grandiosity، Elation of mood، Increased speech بھی مل سکتی ہے۔

Withdrawal syndrome :۔ اسکے dependence کے نفسیاتی خلل زیادہ قوی ہوتے ہیں۔ جسمانی خلل خفیف ہوتے ہیں۔

عوارضات :۔اسکے مزمن استعمال کے مندرجہ ذیل عوارضات ملتے ہیں۔ مثلاً :-
Anxiety، Uncontrolled compulsive behavior، Persecutory behavior، Tactile hallucinations، Delirium، Delusion۔ اسکے زیادہ مقدار میں استعمال سے تشنج پیدا ہو سکتے ہیں۔ Respiratory

Cardiac arrhythmias، depression ہوسکتا ہے۔

علاج :- Overdose کی صورت میں Muscular relaxants استعمال کرتے ہیں۔ اسکے لیئے اسرول استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کشنیز خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ دلک بھی اسمیں مفید ہوسکتا ہے۔ اس سے دماغ پر مسکن اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

==

سائیکوسِس

PSYCHOSES

Neurosis کے بہ نسبت Psychosis میں مرضی کیفیات زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ اسمیں مریض کا حقیقت (reality) سے ربط (contact) ختم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں مریض کو اپنے رشتے داروں، اپنے گھر کے لوگوں و اپنی خود کی نجی ضرورتوں کے بارے میں کچھ پتہ نہیں رہتا ہے۔ انکے behaviours دوسروں کو برے لگتے ہے۔ انھیں وہ چیزیں دکھائی یا وہ باتیں سنائی پڑتی ہیں، جو حقیقت میں نہیں ہوتیں ہیں۔ انھیں Hallucinations ہوتے ہیں۔ وہ Delusions سے متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے مریض اپنی نفسیاتی بیماری کو accept نہیں کرتے ہیں۔ عام زبان میں پاگل (Insane) کہا جاتا ہے۔

سائیکوسس کی تعریف (Definition of Psychoses) :- کولمین (1976) کے مطابق سائیکوسس ایک شدید قسم کا نفسیاتی مرض ہے جسمیں مریض کا حقیقت (reality) سے ربط (contact) ختم ہو جاتا ہے اور Hallucinations و Delusions اسکی خصوصیت ہوتی ہے۔ عام طور سے ایسے مریضوں کو ہسپتال میں داخل کرنا پڑتا ہے۔

"Psychoses is a severe personality disorder involving loss of contact with reality and usually characterized by delusions and hallucinations.Hospitalization is ordinarily required."

- J.C. Coleman,1976

سائیکوسس کی عام علامات (General Symptoms of Psychoses) :- DSM II(1968) و DSM III (1980) میں مندرجہ ذیل علامات بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Delusions** - جھوٹا یقین (False believe) اسکا معنی ہوتا ہے۔ اسکے کئی اقسام ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) Delusions of Grandeur :- اس قسم کے Delusions میں مریض خود کو بڑا آدمی، بڑا مصنف، بڑا سائنٹسٹ سمجھنے لگتا ہے۔ اپنے اس جھوٹے یقین کو پکا رکھتا ہے۔

(ii) Delusions of Persecution :- اس میں مریض یہ سمجھنے لگتا ہے کہ لوگ

میرے خلاف سازشیں کر رہے ہیں یا اسے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ (iii) Delusions of Reference : ۔ اسمیں مریض یہ سمجھتا ہے ۔ لوگ اسکے ہی بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔ (iv) Delusions of Influence :۔ اس میں مریض یہ سمجھنے لگتا ہے کہ دشمن اسے ... کر رہے ہیں۔ اور بجلی کے شعاؤں سے اسکے دماغ کو ضرر پہنچانا چاہتے ہیں۔ (v) Hypochondrical Delusions : ۔ اس میں مریض خود کو شدید امراض میں مبتلا سمجھتا ہے۔ (vi) Delusions of Sin and Guilt : ۔ اسمیں مریض کو ایسا لگتا ہے کہ وہ ... ہے۔ وہ خود کو مجرم سمجھتا ہے۔ (vii) Nihilistic Delusions :۔ اس میں مریض ایسا لگتا ہے کہ دنیا ایک جھوٹ ہے۔ وہ مایا جال میں پھنسا ہوا ہے۔

۲۔ Hallucinations : ۔ جب مریض بیرونی (خارج) محرکات (Stimuli) کی عدم موجودگی (Absence) میں محرکات کا احساس کرتا ہے تو اسے Hallucinations کہتے ہیں۔ مریض کو بینائی (Vision)، سامعہ (Auditory)، ذائقہ (Taste)، بو (Smell) اور لمس (Touch) سے متعلق Hallucinations ہو سکتے ہیں۔ سائکوسس کے مریضوں میں Auditory Hallucinations عام طور سے ہوتے ہیں۔ مریض کو مخصوص لوگوں کی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔

۳۔ Changes in Mood : ۔ سائکوسس کے مریضوں کے Mood میں تبدیلیاں پائی جاتی ہیں۔

۴۔ Inconsistency in ideas, Language : ۔ سائکوس کے مریضوں کے ideas و Language میں تال میل نہیں رہتا ہے۔

سائکوسس کے اقسام (Types of Psychoses)

۱۔ Functional Psychoses :- (i) Schizophrenia (ii) Mania (III) Depression

۲۔ Organic Psychoses : ۔ وہ امراض جو دماغی امراض کے نتیجے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً (i) Dementia (ii) Delirium ۔

نیوروسس و سائکوسس میں فرق

Difference between Neuroses and Psychoses

اسٹڈی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ 4 سے 7 فی صدی نیوروسس کے مریض کچھ دنوں کے بعد سائکوس کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نیوروسس، سائکوس کا ابتدائی درجہ ہوتا ہے۔ ان دونوں امراض میں مندرجہ ذیل فرق ہوتا ہے۔

۱۔ نیوروس کے مریض کا ربط حقیقت سے بنا رہتا ہے۔ جبکہ سائکوس کا ربط حقیقت سے نہیں رہتا ہے۔ وہ خیالوں کی دنیا میں کھویا ہو رہتا ہے۔ ۲۔ نیوروس کے مریضوں کو شخص، مقام و وقت کی پوری جانکاری رہتی ہے مگر سائکوس کے مریضوں میں یہ جانکاری نہیں رہتی ہے۔ ۳۔ نیوروسس کے مریضوں کا طرز عمل (behavior) کافی حد تک سماجی قانون کے حد میں رہتا ہے۔ یہ پیشے ور کاموں میں اہل ہوتے ہیں۔ یہ خود و سماج کے لیئے نقصان دہ نہیں ہوتے ہیں۔ جبکہ سائکوس کے مریض خود و سماج کے لیئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ انکے دیکھ بھال کی و ہسپتال میں داخل کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۴۔ نیوروس میں مریض کا Personality disintegration معمولی ہوتا ہے۔ جبکہ

سائکوسس کے مریضوں میں مکمل طور پر Personality disintegration دیکھنے کو ملتا ہے۔ اسکی طرز زندگی مکمل طور پر بکھر جاتی ہے۔
۵۔ نیوروسس کے مریض مکمل طور ٹھیک (recover) ہو جاتے ہیں۔ اُنمیں ملنے والی علامات عارضی (Temporary) ہوتی ہیں۔ سائکوسس میں ملنے والی علامات Permanent ہوتی ہیں۔ ۶۔ نیوروسس کا مریض خود کو مریض ہونا نہیں مانتا ہے۔ مگر غیر طبعی Behavior کا احساس مریض کو ہوتا ہے۔ سائکوسس کا مریض خود کے غیر طبعی Behavior کو غیر طبعی نہیں مانتا ہے۔

مختلف سائکوسس میں ملنے والی علامات

	Acute Schizophrenia	Mania	Major Depression	Delirium
Delusion	++++	++++	+++	++
Hallucination	++++	++	++	+++
Confusion	0	0	0	++++
Incoherent Speech	++++	+++	0	++++
Depressed Mood	+	0	++++	+
Grandiosity	++	++++	0	0

شیزو فرینیا
SCHIZOPHRENIA

یہ شدید قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔ اس مرض میں Cognition ، Affect ، Conation تینوں میں خلل پایا جاتا ہے۔ اسے psychotic disorders میں شمار کرتے ہیں۔ Psychotic disorders ایسے نفسیاتی امراض کو کہتے ہیں، جسمیں Hallucinations، Delusions ہوتے ہیں اور حقیقت (reality) سے ربط (contact) ختم ہو جاتا ہے۔ psychotic disorders میں Schizophrenia کے مریضوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ عام آبادی کا 1 فی صدی اس مرض سے متاثر ہے۔ اسکے سب سے زیادہ مریض (60%) 20 سے 40 سال کی عمر کے ہوتے ہیں۔ 20 سال سے کم عمر کے 10 فی صدی اور 40 سال سے زیادہ عمر کے 25 فی صدی مریض ہوتے ہیں۔

1860 میں بیلجیم کے نفسیات کے ایک طبیب موریل (1809- 1873) نے ایک بچے کے نفسیاتی خلل کی study کی۔ جسے Demence precoce کا نام دیا۔ اسکے بعد 1896 میں جرمنی کے نفسیات کے طبیب Kraepelin, Emil(1856-1926) نے نفسیاتی امراض کو دو گروہ میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ Dementia praecox
۲۔ Manic depressive psychosis

1911 میں Swiss کے نفسیات کے طبیب Eugen Bleuler(1857-1939) نے Dementia praecox کو

Schizophrenia کا نام دیا۔ جسکے معنی mental splitting ہوتے ہیں۔

شیزوفرینیا کی تعریف

Definition of Schizophrenia

جیمس سی کولمین کے مطابق شیزوفرینیا کے مریضوں میں ایسے reactions ہوتے ہیں جسمیں Anxiety و Tension دور کرنے کے لیئے وہ کوشش کرتا ہے اور مختلف قسم کے Delusions و Hallucinations کی مدد لیتا ہے۔ ایسے مریضوں میں حقیقت (Reality) کے ساتھ ربط (contact) کی عدم موجودگی پائی جاتی ہے۔ Memory و Mathematical abilities میں کوئی کمی نہیں پائی جاتی ہے۔ Affect و Cognition میں خلل پایا جاتا ہے۔

علامات :۔ اے۔ پی۔ اے۔ کے مطابق Delusions و Hallucinations، Emotional disorders، تعلقات میں کمی اور Affect، Perception، verbal behavior، Motor behavior میں خلل پایا جاتا ہے۔ Schizophrenia کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جسمیں کچھ مخصوص علامات ہوتی ہیں۔ مگر کچھ عام علامات تمام قسموں میں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ Thought and Speech Disorders :۔ Autistic thinking اہم علامت ہوتی ہے۔ مریض دو ایسی چیزوں کو ایک جیسا مانتا ہے جنکی خصوصیات ایک جیسی ہوتی ہیں۔ مثلاً رام ہندو تھے، میں بھی ہندو ہوں؛ اسلیئے میں رام ہوں۔

Thought blocking اس مرض کی علامت ہوتی ہے۔ Thought کے مکمل ہونے کے پہلے ہی باتیں کرنا بند کر دیتا ہے۔ کچھ وقفہ کے بعد مریض یہ نہیں بتا سکتا کہ اسکے کہنے کا کیا مطلب تھا۔ Thought withdrawal کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

Incoherent speech ہوتی ہے یعنی اسکا مطلب واضح نہیں ہوتا ہے۔ Speech کا تعلق کسی موضوع سے نہیں ہوتا ہے۔ Disconnected speech ہوتی ہے۔

Neologisms اسکی خاصیت ہوتی ہے۔ مریض نئے الفاظ کا استعمال کرتا ہے جو لغت میں موجود نہیں ہوتے ہیں۔ جسکا مطلب مریض ہی سمجھ پاتا ہے۔ بعض اوقات صحیح الفاظ کو توڑ مروڑ کر (distorted) پیش کرتا ہے۔ جسے سمجھا جا سکتا ہے۔ اسے Word approximations کہتے ہیں۔ مثلاً Stomach کو Food vessel بولنا۔

اسکے کچھ مریض نہیں بولتے ہیں یعنی Complete mutism ہوتا ہے۔ کچھ کم بولتے ہیں۔ کچھ میں Ideation کی کمی کی وجہ سے speech کی طبعی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اسکا مطلب سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بار بار ایک ہی لفظ کو repeat کرتے ہیں۔ جسے Echolalia کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ کا بار بار استعمال کرتے ہیں جنکا استعمال غیر ضروری ہوتا ہے۔ جسے Perseveration کہتے ہیں۔ Senseless الفاظ کا بار بار استعمال کرتے ہیں۔ جسے Verbigeration کہتے ہیں۔ یہ خلل verbal behavior و Speech disorders کہلاتے ہیں۔

۲۔ Delusions :۔ اسے Thought disorders میں شمار کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں جھوٹا یقین ہوتا ہے۔ جسے ہر حالت

میں مریض سچ (true) مانتا ہے۔مریض کے ذہن میں جھوٹا یقین اسقدر جم جاتا ہے کہ وہ کسی حالت میں اسے جھوٹا نہیں مانتا ہے۔مندرجہ ذیل قسم کے Delusions دیکھنے کو ملتے ہیں۔

(a) Delusions of persecution :۔اسمیں مریض کو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ اسکے کچھ دشمن ہیں جو اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، اسے مارڈالنا چاہتے ہیں۔کچھ لوگ جلن رکھتے ہیں اور نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔

(b) Delusions of reference : ۔ ایسے مریض جب دو اشخاص کو آپس میں باتیں کرتے دیکھتے ہیں تو اسے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ اشخاص اسی کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔اسکے خلاف سازش کر رہے ہیں۔انکی باتیں سننے کے لیئے مریض خواہش مند رہتا ہے۔اگر وہ لوگ اسکے آجانے پر باتیں کرنا بند کردیں تو مریض کا یقین مزید پکا ہو جاتا ہے۔

(c) Delusions of grandeur :۔اسمیں مریض اپنے کو کسی نہ کسی صورت میں بڑا سمجھتا ہے۔وہ اپنے کو زیادہ ذہین (Intelligent)، زیادہ پیسے والا، بڑا لیڈر، سماج سیوی سمجھتا ہے۔

(d) Delusions of control :۔مریض کو ایسا یقین ہوتا ہے کہ اسے کوئی بیرونی طاقت control کر رہی ہے۔

(e) Somatic (Hypochondriacal) delusions : ۔ اسمیں مریض کو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ اسکی صحت روز بہ روز تیزی کے ساتھ گرتی جارہی ہے۔اسکا مرض اچھا نہیں ہوگا یا اسکو لاعلاج مرض ہو گیا ہے۔

۳۔Disorders of Perception : ۔ Hallucinations اس مرض میں پائے جاتے ہیں۔بنا کسی تحریک کے ادراک کا ہونا یعنی False perceptions کو Hallucination کہتے ہیں۔Auditory hallucinations اسمیں عام طور سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔یہ مندرجہ ذیل قسم کے ہو سکتے ہیں۔

(i) Elementary auditory hallucinations :۔ simple sounds سنائی پڑتی ہیں۔voices نہیں ہوتیں ہیں۔(ii) Thought echo :۔ Thoughts سنائی پڑتے ہیں۔(iii) Third person hallucination : ۔ مریض کے بارے میں کسی تیسرے شخص سے باتیں کرتے ہوئے کسی کی آوازیں (voices) مریض سنتا ہے۔(iv) Voices commenting on one's action : ۔ مریض کے actions پر comment کرتی ہوئی voices سنائی پڑتی ہیں۔

صرف Third person hallucination اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔اسکے علاوہ Visual hallucinations بھی مل سکتے ہیں۔Tactile، Gustatory اور Olfactory hallucinations کم دیکھنے کو ملتے ہیں۔

۴۔Disorders of affect : ۔ اس مرض میں Emotional disorders پائے جاتے ہیں۔

Emotional reactions نہیں ہوتے ہیں۔خوشی کو محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔وہ کسی کے سوال کا جواب نہیں دیتا ہے۔اسے اکیلے رہنا اچھا لگتا ہے۔کنبہ وسماج کے کسی شخص سے تعلقات نہیں ہوتے ہیں۔اسپتال میں سالوں تک پاس میں رہنے والے مریض سے بات چیت نہیں ہوتی۔ایسے مریضوں کو بھوک، پیاس، سردی، گرمی کی فکر نہیں ہوتی ہے۔اگر دیکھ بھال کوئی دوسرا شخص نہ کرے تو انکی موت بھی ہو سکتی ہے۔مریض بنا کسی وجہ Emotional reactions کا اظہار کرتا ہے۔اسکے reactions حالات کے مطابق نہیں ہوتے ہیں۔مریض

خوشی کی خبر سن کر آنسو بہا سکتے ہیں۔ دکھ کی خبر سن کر خوشی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ بنا کسی وجہ کے رونا، چلانا، غصہ کرنا، دوسرے کی نقل پر نقل کر دینا عام بات ہوتی ہے۔

۵۔Disorders of motor behaviour : ۔ اس مرض میں Psychomotor activity میں کمی یا زیادتی مل سکتی ہے۔ اسکے مریضوں میں جسم کو خاص طریقے سے موڑ کر کھڑے رہنا یا بیٹھنا، ایک ہی جگہ اور ایک ہی حالت (Posture) میں کچھ دن تک بیٹھے رہنا، خاص طریقے سے ہنسنا جیسے motor behaviors مل سکتے ہیں۔ مریض کو اچھی طرح نیند نہیں آتی ہے۔ اپنی خود کی صحت کی دیکھ بھال نہیں کر سکتا ہے۔ اس وجہ سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔

۶۔Negative symptoms :۔ Negative symptoms کے طور پر اس میں Affective flattening ہوتی ہے۔ Attention میں کمی پائی جاتی ہے۔ Avolition-Apathy ہوتی ہے۔ Anhedonia کی شکایت ہوتی ہے یعنی خوشی کا احساس نہیں ہوتا ہے۔ مریض سماج سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہے۔ Alogia یعنی speech کے ذریعے Communication کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔

۷۔Other Features : ۔ (i) کام کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ (ii) مختلف جسمانی علامات ملتی ہیں۔ (iii) Judgement میں کمی پائی جاتی ہے۔ (iv) Depression command hallucination کی وجہ سے ایسے مریض خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔ (v) Consciousness، Orientation، Attention، Memory، Intelligence میں کمی پائی جاتی ہے۔ (vi) کوئی Organic cause نہیں ہوتا ہے۔ (vii) کوئی Prominent mood disorder نہیں ہوتا ہے۔

تشخیص : ۔ ICD-10 (CDDG) کے مطابق شیزوفرینیا کی تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل سے کوئی ایک یا دو علامات کا ایک مہینہ تک ملنا ضروری ہے۔

(a) Thought echo، Thought withdrawal، Thought broadcasting -(b) Delusion of control، Delusion of influence، Delusion of reference -(c) Hallucinatory voices -(d) ایسے Hallucinations کا ہونا جو مکمل طور پر ناممکن ہو۔ مثلاً دوسرے دنیا کے ایلینس (Aliens) سے بات چیت کا ہونا۔ (e) Neologism، Incoherent speech -(f) Catatonic behavior مثلاً Excitement، Negativism، Mutism، Stupor -(g) Negative symptoms -(h) Abnormal motor behavior مثلاً Social withdrawal، Loss of interest -

اقسام (Types) : ۔ اسکے مندرجہ ذیل اقسام ہوتے ہیں۔

1 - Paranoid 2- Hebephrenic 3- Catatonic 4- Residual 5- Undifferentiated 6- Simple 7- Post -schizophrenic depression 8- Others -

Catatonic اور Hebephrenic کو بنیادی طور پر Nuclear schizophrenia کہتے ہیں۔

Paranoid Schizophrenia : ۔ شیزوفرینیا میں ملنے والے عام علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات ملتے ہیں۔

۱۔ Delusions of persecution ، Delusions of reference ، Delusions of grandeur ، Delusions of Control ہوتا ہے۔ ۲۔ Hallucinations اکثر Persecutory یا Grandiose ہوتے ہیں۔ ایسے مریض اپنے دشمنوں کی آوازیں سنتے ہیں۔ یہ اپنے کو بھوت پریت سے گھرا ہوا محسوس کرتے ہیں۔ ۳۔ Volition، Affect، Speech اور Motor behavior میں خلل ہوتا ہے۔

اس میں Personality deterioration دوسرے شیزوفرینیا کے بہ نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔ مریض Delusions و Hallucinations کی وجہ سے خوف زدہ رہتا ہے۔

یہ مرض 30 سے 40 کی عمر میں ہوتا ہے۔ مرض کی ابتداء Insidious ہوتی ہے۔ یہ مرض Progressive ہوتا ہے۔ بار بار remission و relapse ہوتا ہے۔

Hebephrenic Schizophrenia : ۔ اس مرض کی ابتداء insidious ہوتی ہے۔ 2nd decade کے شروعات میں مرض ہوتا ہے۔ اس مرض میں personality distortion تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ مریض کا حقیقت کی زندگی سے ربط ختم ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے مریضوں میں Delusions و Hallucinations کی کیفیت رہتی ہے۔ Auditory hallucinations کی زیادتی ہوتی ہے۔ مریض برا بھلا اور گالی دیتی آوازیں سنتا ہے۔ مریض کو یہ جھوٹا یقین ہو جاتا ہے کہ وہ دشمنوں سے گھرا ہوا ہے اور لوگ اسے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک مریض کو یہ جھوٹا یقین ہو گیا کہ اسکے پیٹ میں مدھو مکھی داخل ہوگئی ہے اور اس سے باتیں کر رہی ہے۔ اس قسم کے مریضوں کا behavior بچوں سے جیسا ہوتا ہے۔

Catatonic Schizophrenia : ۔ اس مرض میں motor behavior میں شدید قسم کا خلل ہوتا ہے۔
مندرجہ ذیل تین اقسام ہوتے ہیں۔

۱۔ Excited catatonia ۔ ۲۔ Stuporous catatonia ۔

۳۔ Catatonia alternating between excitement and stupor ۔

Excited catatonia ۔ اس مرض میں Psycnomotor activity بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ وہ بہت ہی aggressive ہوتا ہے۔ violent behavior ہوتا ہے۔ سامان کو توڑنے لگتا ہے۔ کسی پر بھی اچانک حملہ کر دیتا ہے۔ Excitement کی Environment سے نہیں ہوتا ہے۔ اندرونی تحریک سے Excitement کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ تحریک goal oriented نہیں ہوتی ہے۔ بعض اوقات تحریک اتنی شدید ہوتی ہے کہ جسم میں تھکن پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ اور اسی حالت میں موت بھی ہو سکتی ہے۔ اس حالت کو Acute lethal catatonia کہتے ہیں۔ اسی کو Pernicious Catatonia بھی کہتے ہیں۔ Speech production زیادہ ہو جاتا ہے۔ بے تکی باتیں زیادہ کرتا ہے۔

Incoherent speech ہوتی ہے۔

۲۔ جمود (Stuporous (Retarded) Catatonia) : ۔ اسے طب یونانی میں **جمود** کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ اس مرض میں شدید قسم کی Psychomotor activity میں کمی دیکھنے کو ملتی ہے۔ اسکی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

i۔ *Mutism* ۔ وہ کسی سے بات نہیں کرتا ہے۔ ii۔*Rigidity* ۔ Rigid posture اختیار کر لیتا ہے۔ iii۔*Negativism* iv۔ *Posturing* ۔ ایک ہی حالت میں کافی دیر تک کھڑا رہتا ہے۔ v۔*Stupor*۔ کوئی حرکت مریض نہیں کرتا ہے۔ vi۔*Echolalia* ۔ ایک ہی لفظ کو بار بار repeat کرتا ہے۔ vii۔*Echopraxia* ۔ ایک ہی حرکت کو بار بار repeat کرتا ہے۔ viii۔ *Waxy flexibility*۔ Uncomfotable condition میں کسی posture کو دیر تک برقرار رکھنا۔ ix۔ *Ambitendency* ۔

۳۔ **Catatonia alternating between Excitement and Stupor**: ۔ یہ عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔ اسمیں باری باری سے Excited catatonia و Stuporous catatonia کے features ملتے ہیں۔

Residual Schizophrenia

: ۔ اس میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ Negative symptoms ملتے ہیں۔ بطلان تکلم یعنی Speech production کم ہوتا ہے۔ مریض باتیں کم کرتا ہے۔ جسمانی حرکات کم ہوتی ہے۔ خاموشی ہوتی ہے۔ مریض خود اپنی دیکھ بھال نہیں کر پاتا ہے۔ ۲۔ Delusions و Hallucinations کی شدت کم ہوتی ہے۔

Undifferentiated Schizophrenia

: ۔ یہ بہت عام ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(a) Chronic Undifferentiated : ۔ جب علامات بتدریج پیدا ہوتی ہیں تو اسے Chronic undifferentiated schizophrenia کہتے ہیں۔ اسمیں Schizophrenia کے مختلف قسموں کی علامات ملتی ہیں۔ مثلاً Catatonic و Paranoid کے features مل سکتے ہیں۔

(b) Acute undifferentiated schizophrenia : ۔ اس میں بھی Schizophrenia کی مختلف قسموں کے features ملتے ہیں۔ مگر اسمیں اچانک علامات پیدا ہوتی ہیں۔ وقت پر اسکا علاج کرنے پر مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

Simple Schizophrenia

: ۔ اس مرض کی ابتداء insidious ہوتی ہے۔ مرض progressive ہوتا ہے۔ مرض early 2nd decade میں شروع ہوتا ہے۔ Negative symptoms ملتے ہیں مثلاً سماج کے لوگوں سے تعلقات نہیں ہوتے ہیں۔ Emotional responses میں کمی پائی جاتی ہے۔ مریض کو کسی قسم کی خواہش نہیں رہتی ہے۔ رشتے داروں سے بھی اسکا تعلق نہیں رہتا ہے۔ مریض بنا کسی مقصد کے گھومتا پھرتا ہے۔ Delusions و Hallucinations اکثر نہیں ملتے ہیں۔

Post-Schizophrenic Depression

: ۔ شیزوفرینیا کے کچھ مریضوں میں acute episode کے دوران ایک سال کے اندر Depressive features ملتے ہیں۔ اسمیں خودکشی کا خطرہ رہتا ہے۔

شیزوفرینیا کے اسباب **(Causes of Schizophrenia)** : ۔شیزوفرینیا پر کی گئی متعدد تحقیق کے باوجود بھی اس مرض کے اسباب ابھی تک نا معلوم ہیں۔اس اہم مرض کی تشریح کسی ایک theory پر مرکوز کرنا مناسب نہیں ہے۔اسلیئے اس سے متعلق جو theories اہمیت رکھتی ہیں،وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **Biological Causes:** ۔اسکا تعلق وراثت (Heredity) و Neurophysiology سے ہے۔

(a) *Genetic hypothesis* : ۔ Twins study سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ monozygotic twins میں 46 فی صدی اور dizygotic twins میں 14 فی صدی اس مرض کے ہونے کا امکان رہتا ہے۔اس طرح ایسا معلوم پڑتا ہے کہ genetic factors کا اس مرض کے development میں اہم رول ہوتا ہے۔ جن Families میں والدین میں کسی ایک کو Schizophrenia کا مرض ہوتا ہے۔ان Families کے 45 فی صدی بچوں میں Schizophrenia کی شکایت پائی جاتی ہے۔

(b) *Biochemical Theories* : ۔CT Scan سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایسے مریضوں میں Cerebral ventricles بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔اس طرح PET سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایسے مریضوں کے dominant temporal lobe میں glucose utilisation کافی کم ہوتا ہے۔ایسے مریضوں میں post synsptic receptor پر dopamine کی فعالیت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔اسکے علاوہ دوسرے Neurotransmitters مثلاً Serotonine، GABA و Acetylcholine بھی اہم رول ادا کرتے ہیں۔

۲۔ **Socio-Cultural Theories** : ۔ غریب لوگوں میں اس مرض کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

۳۔ **Psychological Theories** : ۔ شیزوفرینیا کے پیدا ہونے میں Psychological causes کا اہم رول ہوتا ہے۔یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) *Excessive stress* : ۔ ذہنی تناؤ کے زیادہ ہونے پر شیزوفرینیا پیدا ہوسکتا ہے۔

(b) *Traumatic experience in early life* : ۔ بچپن میں ذہن پر مخالف اثرات پیدا کرنے والے واقعات کا بھی شیزوفرینیا کے developement میں اہم رول ہوتا ہے۔شیزوفرینیا کے مریضوں پر ایک study سے یہ معلوم ہوا کہ ان مریضوں میں سے 41 فی صدی مریضوں کے والدین میں سے ایک کی موت مریض کے 15 سال کی عمر تک پہنچتے ہی ہوچکی تھی اور 18 فی صدی مریضوں کے ماں باپ دونوں کی ہی موت مریض کے 15 سال تک کی عمر تک پہنچتے ہوچکی تھی۔

(c) *Family Environment* : ۔ شیزوفرینیا کی پیدائش میں family کا بھی رول ہوتا ہے۔جب والدین و گھر کے لوگ نفسیاتی طور پر صحت مند نہیں ہوتے ہیں تو انکے بچے بھی نفسیاتی طور پر بیمار ہوتے ہیں۔بچوں کے ذہن پر family environment کا اثر پڑتا ہے۔

طبِ یونانی کے نظریہ کے مطابق یہ مرض چونکہ مالیخولیا کی قسم ہے۔اس وجہ سے غالب اخلاط کے لحاظ سے مندرجہ ذیل اسکے اقسام ہوتے ہیں۔

ا۔سودائے دموی شیزوفرینیا : ۔دموی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

۲۔سودائے صفراوی شیزوفرینیا : ۔صفراوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۳۔سودائے بلغمی شیزوفرینیا : ۔بلغمی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۴۔سودائے سوداوی شیزوفرینیا : ۔سوداوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

علاج : ۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

۱۔ *Somatic Treatment* :- (a) Drug Treatment (b) Therapy (c) Electro-convulsive (d) Psychosurgery Others ۔

۲۔*Psychosocial treatment and rehabilitation* ۔

Drug treatment : ۔ اسرول اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔سوداوی خلط کے استفراغ کے لیئے جوشاندہ افتیمون وجوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں ۔اسکے علاوہ ماڈرن میڈیسن میں دوسری Antipsychotic drugs بھی استعمال ہوتی ہیں۔مثلاً Haloperidol ، Chlorpromazine ، Pimozide ، Trifluoperazine و Thioridazine ۔

Psychosocial Treatment : ۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو مرض کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔social skills کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔Problems کو حل کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔

==

MOOD DISORDERS

Emotions کے دو اقسام ہوتے ہیں۔ Emotion سے مراد غم ،غصہ ،خوشی ،دکھ ،خوف ،پیار ونفرت ہے۔

۱۔**Affect** : ۔یہ کم مدتی response ہوتا ہے۔جو کسی واقعات (events)، idea کی موجودگی میں پیدا ہوتا ہے۔

۲۔**Mood** : ۔ یہ طویل مدتی (sustained) response ہوتا ہے۔جسمیں کسی واقعات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔یہ کیفیت تمام نفسیاتی زندگی (Psychic life) کی عکاسی کرتی ہے۔

اس تعریف کے مطابق جنون (Mania) و افسردگی (Depression) ایک قسم کے Mood disorders ہیں۔

اقسام (Types) : ۔ ICD-10(CDDG) کے مطابق Mood disorders کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Manic episode ۲۔ Depressive episode ۳۔ Bipolar mood (affective) disorder

۴۔ Recurrent depressive disorder ۵۔ Persistent mood disorder

۶۔ Other mood disorder

جنون یا مانیا

MANIA OR MANIC EPISODE

مالخولیا کی ایک قسم ہے (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔ اسے داء الکلب بھی کہتے ہیں۔ مانیا یونانی لفظ ہے۔ جسکا لغوی معنی جنون سبعی (جنون درندگی) ہے۔ چونکہ اسکا مریض درندے جیسی حرکتیں کرتا ہے۔ اس لیئے اسکا نام یہ رکھا گیا ہے۔ رازی کے مطابق مانیا کا معنی ہیجان و جوش کا جنون ہوتا ہے۔ اس مرض میں جوش و ہیجان پایا جاتا ہے۔ اسلیئے یہ نام رکھا گیا ہے۔

جنون یعنی مانیا ایک قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔ جسمیں غصہ، بیقراری، کثرت حرکت و اخلاق میں درندگی ہوتی ہے۔ Hallucinations و Delusions کی وجہ سے Psychoses میں اسے شمار کرتے ہیں۔ Mood disorders کی ایک قسم ہے۔

اسباب : ۔ طبِ یونانی کے مطابق اسکے اسباب مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

۱۔ سوداءِ صفراوی : ۔ ایسے سودا کے غلبہ سے یہ مرض ہوتا ہے، جو صفرا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں چڑچڑاپن و اضطراب زیادہ ہوتا ہے۔ مگر فوراً سکون بھی ہو جاتا ہے (سمرقندی)۔

۲۔ سوداءِ سوداوی : ۔ ایسے غیر طبعی سودا سے یہ مرض ہوتا ہے، جو سودا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں مریض متفکر زیادہ رہتا ہے (سمرقندی)۔

طبِ جدید کے مطابق اسکے اسباب ابھی نامعلوم ہیں۔ اسکے اسباب سے متعلق مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Genetic Theories** : ۔ والدین میں کسی ایک کو مرض ہونے پر بچوں میں 27 فی صدی مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے اور ماں باپ دونوں کو مرض ہونے پر 74 فی صدی بچوں میں مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ Monozygotic twins میں 65 فی صدی اور Dizygotic twins میں 15 فی صدی مرض ہوتا ہے۔

۲۔ **Biological Theories** : ۔ مانیا میں Norepinephrine ، 5-HT کی فعلیت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

علامات : ۔ اس میں مرضی کیفیت دورے (episode) کی صورت میں ہوتی ہے۔ دورے کی مدت 3 سے 4 مہینے ہو سکتی ہے۔ اسکے بعد مریض کچھ دنوں تک بالکل صحت مند رہتا ہے۔ دورہ دوبارہ مانیا یا ڈیپریشن کا ہو سکتا ہے۔

۱۔ **Elevated, Expansive or Irritable Mood** : ۔ Mood میں Elevation مندرجہ ذیل درجے کا ہو سکتا ہے۔

(a) *Euphoria (mild elevation of mood)* : ۔ خوشی کا موقع نہ ہونے کے باوجود خوشی کا زیادہ محسوس ہونا۔

(b) *Elation (moderate elevation of mood)* : ۔ اعتماد (confidence) و enjoyment کے احساس کے ساتھ psychomotor activities بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔

۲۔سودائے صفراوی شیزوفرینیا : ۔صفراوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

۳۔سودائے بلغمی شیزوفرینیا : ۔بلغمی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

۴۔سودائے سوداوی شیزوفرینیا : ۔سوداوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

علاج : ۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

۱۔ *Somatic Treatment* :- (a) Drug Treatment (b) Electro-convulsive Therapy (c) Psychosurgery (d) Others ۔

۲۔ *Psychosocial treatment and rehabilitation* ۔

Drug treatment : ۔ اسرول اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔سوداوی خلط کے استفراغ کے لیئے جوشاندہ افتیمون وجوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں ۔اسکے علاوہ ماڈرن میڈیسن میں دوسری Antipsychotic drugs بھی استعمال ہوتی ہیں۔مثلاً Haloperidol ، Chlorpromazine ، Pimozide ، Trifluoperazine و Thioridazine ۔

Psychosocial Treatment : ۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو مرض کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔social skills کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔Problems کو حل کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔

==

MOOD DISORDERS

Emotions کے دو اقسام ہوتے ہیں۔Emotion سے مراد غم، غصہ، خوشی، دکھ، خوف، پیار و نفرت ہے۔

۱۔**Affect** : ۔یہ کم مدتی response ہوتا ہے، جو کسی واقعات (events) یا idea کی موجودگی میں پیدا ہوتا ہے۔

۲۔**Mood** : ۔ یہ طویل مدتی (sustained) response ہوتا ہے، جسمیں کسی واقعات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔یہ کیفیت تمام نفسیاتی زندگی (Psychic life) کی عکاسی کرتی ہے۔

اس تعریف کے مطابق جنون (Mania) و افسردگی (Depression) ایک قسم کے Mood disorders ہیں۔

اقسام (Types) : ۔ ICD-10(CDDG) کے مطابق Mood disorders کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Manic episode ۲۔ Depressive episode ۳۔ Bipolar mood (affective) disorder

۴۔ Recurrent depressive disorder ۵۔ Persistent mood disorder

۶۔ Other mood disorder

جنون یا مانیا

MANIA OR MANIC EPISODE

مالخولیا کی ایک قسم ہے (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔ اسے داء الکلب بھی کہتے ہیں۔ مانیا یونانی لفظ ہے۔ جس کا لغوی معنی جنون سبعی (جنون درندگی) ہے۔ چونکہ اس کا مریض درندے جیسی حرکتیں کرتا ہے۔ اس لیئے اس کا نام یہ رکھا گیا ہے۔ رازی کے مطابق مانیا کا معنی ہیجان و جوش کا جنون ہوتا ہے۔ اس مرض میں جوش و ہیجان پایا جاتا ہے۔ اسلیئے یہ نام رکھا گیا ہے۔

جنون یعنی مانیا ایک قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔ جسمیں غصہ، بیقراری، کثرت حرکت و اخلاق میں درندگی ہوتی ہے۔ Delusions ، Hallucinations کی وجہ سے Psychoses میں اسے شمار کرتے ہیں۔ Mood disorders کی ایک قسم ہے۔

اسباب : ۔ طب یونانی کے مطابق اسکے اسباب مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

۱۔ **سوداء صفراوی :** ۔ ایسے سوداء کے غلبہ سے یہ مرض ہوتا ہے، جو صفراء کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں چڑچڑاپن و اضطراب زیادہ ہوتا ہے۔ مگر فوراً سکون بھی ہو جاتا ہے (سمرقندی)۔

۲۔ **سوداء سوداوی :** ۔ ایسے غیر طبعی سوداء سے یہ مرض ہوتا ہے، جو سوداء کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں مریض متفکر زیادہ رہتا ہے (سمرقندی)۔

طب جدید کے مطابق اسکے اسباب ابھی نامعلوم ہیں۔ البتہ اسباب سے متعلق مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Genetic Theories** : ۔ والدین میں کسی ایک کو مرض ہونے پر بچوں میں 27 فی صدی مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے اور ماں باپ دونوں کو مرض ہونے پر 74 فی صدی بچوں میں مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ Monozygotic twins میں 65 فی صدی اور Dizygotic twins میں 15 فی صدی مرض ہوتا ہے۔

۲۔ **Biological Theories** : ۔ دماغ میں Norepinephrine ، 5-HT کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

علامات :۔ اس میں مرضی کیفیت دورے (episode) کی صورت میں ہوتی ہے۔ دورے کی مدت 3 سے 4 مہینے ہو سکتی ہے۔ اسکے بعد مریض کچھ دنوں تک بالکل صحت مند رہتا ہے۔ دورہ دوبارہ بھی پڑ سکتا ہے۔

۱۔ **Elevated, Expansive or Irritable Mood** : ۔ Mood میں Elevation مندرجہ ذیل درجے کا ہو سکتا ہے۔

(a) Euphoria (mild elevation of mood) :۔ خوشی کا موقع نہ ہونے کے باوجود خوشی کا زیادہ احساس ہوتا ہے۔

(b) Elation (moderate elevation of mood) :۔ اعتماد (confidence) و enjoyment کے احساس کے ساتھ psychomotor activities بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔

(c) Exaltation(severe elevation of mood) : ۔ اس درجہ میں Delusions of grandeur کے ساتھ intense elation کی شکایت پائی جاتی ہے۔ Severe Mania میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

(d) Ectasy (very severe elevation of mood) : ۔ بیحد خوشی (rapture) کا احساس مریض کو ہوتا ہے۔ stuporous mania میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

مندرجہ بالا elevation of mood کے علاوہ expansive mood بھی ہوسکتا ہے۔ جسمیں لوگوں سے بات چیت کرنے کے لیئے بہت زیادہ دلچسپی دکھاتا ہے۔

اگر مریض کو، جو کرنا چاہتا ہے، روک دیا جائے تو elevated mood کے بجائے irritable mood ہوتا ہے۔ مریض کا mood بہت جلد کم مدت کے لیئے euphoria سے depression و anger میں shift کرجاتا ہے۔

۲۔ **Psychomotor activity** : ۔ psychomotor activity بڑھ جاتی ہے۔ overactiveness سے لے کر restlessness و manic excitement ہوسکتا ہے۔ جسمیں مریض کی activity نہیں رکتی ہے۔ activity اکثر goal oriented ہوتی ہے۔

۳۔ **Speech and Thought** : ۔ مریض طبعی حالت سے کہیں زیادہ باتیں کرتا ہے۔ playful language میں مریض باتیں کرتا ہے مثلاً شعروشاعری (rhyming)، joking و teasing زبان میں مریض باتیں کرتا ہے۔ تیز آواز میں باتیں کرتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد flight of ideas کی وجہ سے باتوں کے دوران موضوع اچانک تبدیل کردیتا ہے۔ flight of ideas کے شدید ہونے پر incoherent speech ہوجاتی ہے۔

Delusions of grandeur ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات ثانوی طور پر اسکے بعد Delusions of persecution پیدا ہوجاتا ہے۔ مثلاً میں اتنا بڑا آدمی ہوگیا ہوں کہ لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں۔

انتشار ذہن (distractibility) بھی بہت عام ہوتا ہے۔ جسکے نتیجے میں speech و activity بہت تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتی ہے۔

۴۔ **Goal oriented Activity** : ۔ ایسے مریض کافی alert رہتے ہیں۔ ایک وقت میں کئی کام کرنا چاہتے ہیں۔

Hypomania کی حالت میں کام کرنے کی صلاحیت کافی اچھی ہوتی ہے۔ ایسے مریض بڑے بڑے کام کرجاتے ہیں۔ مینیا میں مریض ایک وقت میں کئی کام میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بہت زیادہ planning کرتے ہیں۔ کئی کاموں میں مبتلا ہونے و انتشار ذہن (distractibility) کی وجہ سے کام کرنے کی صلاحیت کافی کم ہوجاتی ہے۔ مریض کی sociability کافی بڑھ جاتی ہے۔ انجان لوگوں سے بھی تعلق بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ ایسے لوگ اکثر hypersexual و promiscuous ہوتے ہیں۔

grandiosity، sociability، overactivity و poor judgment کی وجہ سے خطرناک کاموں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات انجان لوگوں میں پیسے بانٹنا شروع کردیتے ہیں۔

۵۔ **Other Features** : ۔ نیند کم ہوجاتی ہے۔ نیند کی ضرورت کا بھی احساس نہیں ہوتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ مگر بعد میں کثرت

حرکت کی وجہ سے food intake کم ہو جاتا ہے۔مرض کے تعلق سے مریض بے خبر رہتا ہے۔مریض کو مرض ہونے کا احساس نہیں ہوتا ہے۔

علاج : ۔ جوشاندہ ہلیلہ و جوشاندہ افتیمون کے ذریعے تمام جسم و دماغ کا تنقیہ کریں۔اس کے بعد مسکن ومقوی دماغ ادویہ دینا مفید ہوتا ہے۔اسگندھ 2 سے 3 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہئے۔اسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔وج (بچھ) 2 سے 3 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔دواء الشفاء، خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا، اطریفل اسطوخودوس بھی مفید ہوتے ہیں۔

ماڈرن میڈیسن میں (Li) Lithium اس مرض کی مخصوص دواء ہے۔Antipsychotic drugs بھی Lithium کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔مثلاً Chlorpromazine، Haloperidol، Pimozide استعمال کرتے ہیں۔

افسردگی

DEPRESSION OR DEPRESSIVE EPISODE

افسردگی کو بھی mood disorders میں شمار کرتے ہیں۔اس نفسیاتی حالت میں مریض کے mood میں گراوٹ پائی جاتی ہے۔خواتین میں اس مرض کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

اسباب : ۔ طب یونانی کے نظریہ کے مطابق اس مرض کا سبب ایسے غیر طبعی سوداوی مادے ہوتے ہیں جو بلغمی خلط کے احتراق سے پیدا ہوتے ہیں۔

ماڈرن میڈیسن کے مطابق اسکے اسباب موجودہ دور میں معلوم نہیں ہیں۔اسکے اسباب سے متعلق مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Genetic Theories :** ۔ Monozygotic twins میں 65% یہ مرض ہوتا ہے اور Dizygotic twins میں یہ 15% پایا جاتا ہے۔ والدین میں کسی ایک کے اس مرض میں مبتلا ہونے پر بچوں میں مرض ہونے کا فیصد 27 ہوتا ہے۔جبکہ والدین میں دونوں کے اس مرض میں مبتلا ہونے پر بچوں میں مرض ہونے کا فی صد 74 ہوتا ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس مرض کا تعلق genes سے ہوتا ہے۔

۲۔ **Biological Theories :** ۔ Norepinephrine اور/یا 5-HT کی کمی سے یہ مرض ہوتا ہے۔

۳۔ **Stress :** ۔ ذہنی تناؤ کے زیادہ ہونے پر افسردگی ہو سکتی ہے۔

علامات : ۔ مندرجہ ذیل علامات مل سکتی ہیں۔

۱۔ **Depressed mood :** ۔ اس مرض میں mood غمگین (Sadness) رہتا ہے۔کسی بھی کام میں جی نہیں لگتا ہے۔کسی کام میں دلچسپی نہیں پیدا ہوتی ہے۔کسی کام کرنے میں خوشی نہیں پیدا ہوتی ہے۔دلچسپی ختم ہو جانے سے سماج سے بالکل علیحدگی اختیار کر لیتا ہے۔خوشی دینے والے کاموں میں مبتلا نہیں ہوتا ہے۔کوئی کام بھی نہیں کرتا ہے۔

۲- Depressive Ideation : -Sadness of Mood عام طور سے pessimism سے تعلق رکھتا ہے۔ جسکے نتیجے میں مندرجہ ذیل تین قسم کے Depressive ideas پیدا ہوتے ہیں۔

(a) *Hopelessness* :- نا امیدی ہوتی ہے۔ (b) *Helplessness* :- کسی کی مدد کی امید کا نہ ہونا۔ بے بسی ہوتی ہے۔

(c) *Worthlessness* :- ناکارے پن کا احساس ہوتا ہے۔

دوسرے features بھی ملتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں: Thinking میں دشواری ہوتی ہے۔ Concentration میں دشواری ہوتی ہے۔ Decision لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ قوت حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ جسمانی قوت کم محسوس ہوتی ہے۔ موت کی سوچ آتی رہتی ہے۔ خودکشی کے ideas بھی آتے ہیں۔ مرض کے شدید ہونے پر Delusions of nihilism کی شکایت پائی جاتی ہے یعنی مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دنیا ختم ہونے والی ہے۔ کھوپڑی میں دماغ نہیں ہے۔

۳- **Psychomotor Activity** :- 40 سال سے کم عمر والے مریضوں میں retardation پایا جاتا ہے۔ جسمیں جسمانی حرکات و سوچ کی رفتار دھیمی ہوتی ہے۔ جسمانی قوت کم محسوس ہوتی ہے۔ مرض کے شدید حالت میں مریض مدہوش (stuporous) ہوتا ہے۔ زیادہ عمر والے مریضوں میں Anxiety، Agitation، Restlessness، Hand-wriggling کی شکایت پائی جاتی ہے۔

۴- **Somatic symptoms** :- متعدد جسمانی علامات ملتی ہیں: مثلاً سر میں بھاری پن کا محسوس ہونا، جسمانی درد کا محسوس ہونا۔ کچھ مریضوں میں Hypochondriacal features ملتے ہیں۔ یہ علامات شدید Depression میں ملتے ہیں۔

۵- **Biological functions** :- بیداری کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات نیند زیادہ لگتی ہے۔ بھوک میں کمی ہو جاتی ہے۔ وزن میں کمی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات بھوک بڑھ جاتی ہے اور اسکی وجہ سے وزن بڑھ جاتا ہے۔ ایسے مریضوں میں جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے۔

شدید Depression میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں: بھوک و وزن کا کم ہو جانا۔ صبح جلد نیند سے بیدار ہونا۔ نیند آنے میں دشواری کا ہونا۔ صبح میں Depression کا بڑھنا۔ خوشی پیدا کرنے والے سبب سے خوشی کا نہ ہونا۔ دلچسپی کا نہ ہونا۔ Agitation کا ہونا۔

۶- **Psychotic features** : - 15 سے 20 فی صدی مریضوں میں Delusions، Hallucinations، Behavior کا طبعی نہ ہونا یا Stupor کی شکایت پائی جاتی ہے۔ Nihilistic delusions، Delusions of guilt، Delusions of poverty کی شکایت ہوتی ہے۔

۷- **Suicide** : - Suicidal ideas کی وجہ سے مریض Suicide کرسکتا ہے۔

علاج :- سوداوی مادّے کے تنقیہ کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ بلیلہ خوردنی طور پر استعمال کرنے چاہیئے۔ اسکے بعد محرک دماغ ادویہ اسمیں مفید ہو سکتی ہیں۔ مثلاً زعفران، دارچینی، الائچی خورد، قرنفل، جائفل خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اذاراقی کے مرکبات اسمیں مفید ہو سکتے ہیں۔ دلک و ریاضت سے بھی فائدہ ملتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں Antidepressants مثلاً Imipramin، Amitriptyline استعمال کرتے ہیں۔ شدید depression میں ECT یعنی Electroconvulsive therapy دی جاتی ہے۔

BIPOLAR MOOD (AFFECTIVE) DISORDER

اسے پہلے Manic depressive psychoses(MDP) کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔اس مرض میں باری باری سے اور مختلف وقت میں مانیا وڈپریشن کے دورے پڑتے ہیں۔

نیوروسِس

NEUROTIC DISORDERS (NEUROSES)

نفسیاتی امراض میں سب سے زیادہ پایا جانے والا مرض ہے۔اسمیں پائی جانے والی علامات خفیف ہوتی ہیں۔ایسے مریضوں کا ربط (contact) حقیقت (reality) سے بنا رہتا ہے۔انھیں روز مرہ کے کاموں میں پریشانی نہیں ہوتی ہے۔insight میں کمی نہیں پائی جاتی ہے یعنی مریض میں ہونے والے غیر طبعی خلل اسے معلوم ہوتے ہیں۔behavior و personality میں زیادہ تبدیلیاں نہیں ہوتی ہیں۔کوئی Organic defects نہیں پائے جاتے ہیں۔

براؤن (1940) کے مطابق نیوروسس سے مراد Cognitive ، Affective و Conative افعال کے خفیف خلل سے ہے، جو مریض کو معمولی طور پر نااہل بنا دیتی ہے اور انکے بنیادی علامات کا تعلق تفکرات (Anxiety) سے ہوتا ہے۔

امریکہ کے اسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں کا 45% مریض نیوروسس کے ہوتے ہیں۔

اقسام : ۔ ICD-10 (CDDG) کے مطابق Neurotic ، Stress related و Somatoform disorders کے مندرجہ ذیل اقسام ہوتے ہیں۔

١۔ Anxiety Disorder ٢۔ Phobic Anxiety Disorder ٣۔ Obsessive Compulsive Disorder

٤۔ Dissociative(Conversion)Disorders-Hysteria ٥۔ Somatoform Disorders

٦۔ Other Neurotic Disorders

تفکّرات / اختلال ہیجانی و اضطرابی

ANXIETY DISORDER (NEUROSIS)

یہ نیوروسس کی عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔جسمیں تفکر مخصوص علامت ہوتی ہے۔یہ نفسیاتی امراض میں شامل عام مرض ہے۔

اسباب : ۔ اسکے اسباب معلوم نہیں ہیں۔اسکے متعلق متعدد theories بیان کی گئی ہیں۔جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- Biological Theory /

(i) Genetic evidence : - اس مرض سے متاثر والدین کے 15 فی صدی بچوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ Monozygotic twins میں 80 فی صدی مرض ہوتا ہے۔

(ii) کیمیاوی مادّے (Chemicals) :- کیفین (چائے، کافی) و کاربن ڈائی آکسائڈ کے inhalation سے تفکرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

(iii) GABA receptors : - اس قسم کے receptors تمام مرکزی نظام عصبیہ میں پائے جاتے ہیں۔ GABA ایک قسم کا Neurotransmitter ہے، جو مرکزی نظامِ عصبیہ میں عام طور سے پایا جاتا ہے۔ اسکی کمی سے تفکرات پیدا ہوتے ہیں۔

(iv) Other Neurotransmitters :- Norepinephrine، 5-HT و Dopamine میں خلل سے تفکرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

(v) Neuroanatomical basis : - Locus coeruleus، Limbic system و Prefrontal cortex دماغ کے ایسے structures ہیں، جنکا تفکرات سے تعلق ہوتا ہے۔

طب یونانی کے مطابق اسکا سبب غیر طبعی سودا ہوتا ہے۔

علامات : - اسمیں ملنے والی علامات کو دو گروہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔نفسیاتی علامات (Psychic symptoms) : - اس مرض میں مندرجہ ذیل نفسیاتی علامات ملتی ہیں۔

(i) تفکر، خوف وتشویش (Apprehension) کی شکایت پائی جاتی ہے۔ کچھ مریضوں میں یہ کیفیت مزمن ہوتی ہے۔ اسمیں مریض کو کسی انہونی کے ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس میں مریض میں Anxiety مسلسل بنی رہتی ہے۔

کچھ مریضوں میں Anxiety کے دورے پڑتے ہیں۔ یہ دورے کچھ سیکنڈ سے لیکر کچھ گھنٹوں تک ہو سکتے ہیں۔ دورے اچانک پیدا ہوتے ہیں۔ شدت بتدریج کم ہوتی ہے۔ دورے کے دوران تنگی تنفس کی شکایت پائی جاتی ہے۔ مریض کو ایسا احساس ہونے لگتا ہے کہ اسکی موت ہو جائیگی۔

(ii) Concentration میں کمی پائی جاتی ہے۔ (iii) مریض میں Relax ہونے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ (iv) مریض میں چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔ (v) نیند میں کمی پائی جاتی ہے۔ (vi) شدید حالت میں موت ہونے کا خوف (Feeling of impending doom) ہونے لگتا ہے۔ (vii) Depersonalization (viii) Derealization ۔

۲۔جسمانی علامات (Physical symptoms) : - مندرجہ ذیل جسمانی علامات ملتی ہیں۔

بدن درد ہوتا ہے۔ بےچینی ہوتی ہے۔ رعشہ ہوتا ہے۔ تکان ہوتی ہے۔ گھبراہٹ ہوتی ہے۔ سانس پھولتی ہے۔ قلب کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ منہ خشک رہتا ہے۔ اخراج بول بار بار ہوتا ہے۔ پسینہ ہوتا ہے۔ چکّر آتے ہیں۔ دست ہوتے ہیں۔ حلق میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔

علاج : - مسکن ادویہ اسمیں مفید ہوتی ہے۔ خشخاش کے مرکبات خوردنی طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ کشنیز خشک 5 سے 7 گرام

واسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں سلوف کی صورت میں خوردنی طور پر دے سکتے ہیں۔ انمیں ولک و ریاضت اوراسی طرح تمام کا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔ ولک سے جسم کے اندر پائے جانے والے قدرتی مسکن مادّے ترشح پاتے ہیں۔ ریاضت سے بھی مسکن مادّے جسم کے اندر تولید پاتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں Bunzodiazopine اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔

OBSESSIVE-COMPULSIVE DISORDER

اس مرض کی صورتیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Obsession ۲۔ Compulsion Obsession کے ساتھ اکثر Compulsion ہوتا ہے۔

Obsession اس نفسیاتی کیفیت کو کہتے ہیں، جسمیں مریض کے نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے ذہن میں مختلف قسم کے ideas، impulse و image بار بار آتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات اس قسم کے ideas اتنی تیزی کے ساتھ آتے ہیں کہ مریض کے روزمرہ کی مصروفیت (activities) میں رکاوٹ پیدا ہونے لگتی ہے۔ ایسے ideas کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی عورت کے ذہن (mind) میں اپنے بیٹے کو قتل کرنے کا idea اور اپنی ماں کو دھکہ دے کر گرانے کا idea۔ مریض ایسے ideas کو آنے سے خود کو روکنا چاہتا ہے۔ مگر ایسا نہیں کر پاتا ہے۔ جسکے نتیجے میں مریض میں distress پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض میں insight موجود ہوتی ہے۔ یعنی ideas کے بیکار و برے ہونے کا مریض کو احساس رہتا ہے۔ مریض کو یہ بھی پتہ ہوتا ہے کہ یہ اسکے خود کے ideas، impulse و image ہیں۔ مگر انکے ego-alien ہونے کا یقین ہوتا ہے۔

Delusions میں بھی مریض کو اسکے خود کے ideas کے ہونے کا یقین ہوتا ہے مگر ego alien ہونے کا یقین نہیں ہوتا ہے۔ اسلیئے delusions میں مریض پکے یقین کے ساتھ ideas پر یقین کرتا ہے اوران ideas کو آنے سے روکنے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔ اسے غیر مناسب بھی نہیں مانتا ہے۔

Compulsion اس نفسیاتی کیفیت (عمل) کو کہتے ہیں، جسمیں مریض کے ذہن میں آنے والے غیر مناسب ideas کو عمل میں لاتا ہے۔ یعنی Obsession میں آنے والے ideas کو مریض نہ چاہتے ہوئے بھی عمل میں لاتا ہے۔ مریض کا مقصد obsession میں آنے والے ideas کو آنے سے روکنا ہوتا ہے اور Obsession سے پیدا ہونے والے Distress کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ مریض کے اندر insight موجود ہوتی ہے۔ نیل (1986) نے ایک ایسی عورت کا ذکر کیا ہے جو روزانہ پانچ سو بار ہاتھ دھوتی تھی۔ اسکے ہاتھ میں زخم ہونے کے باوجود بھی اسنے ہاتھ دھونا بند نہیں کیا۔ نفسیاتی علاج کے دوران یہ معلوم ہوا کہ اسکے ذہن میں یہ یقین ہو گیا تھا کہ اسکے ہاتھ میں عفونت پیدا ہو گئی ہے۔ جسے کم کرنے کے لیئے وہ بار بار ہاتھ دھوتی تھی۔

کولمین کے مطابق نیوروسس کے تمام مریضوں میں 12 سے 20 فی صدی اسکے مریض ہوتے ہیں۔ کل آبادی کا 2.5 فی صدی اس مرض سے متاثر ہوتا ہے۔ ہندوستان میں غیر شادی شدہ مردوں میں اس کی شکایت عام طور سے پائی جاتی ہے۔ زیادہ ذہین (intelligent) لوگوں میں اسی طرح upper society والے لوگوں میں یہ مرض عام ہوتا ہے۔ 25 سے 30 سال کی عمر میں اکثر یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات : ۔ ICD-10 کے مطابق اسکی (OCD) تین کلینیکل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ وہ OCD جسمیں Obsession حاوی ہوتے ہیں۔ ۲۔ وہ OCD جسمیں Compulsive acts حاوی ہوتے ہیں۔ ۳۔ وہ OCD جسمیں Obsession و Compulsive acts دونوں حالتیں پائی جاتی ہیں۔

Obsessive Compulsive Disorders(OCD) میں Depression بہت ہی عام ہوتا ہے۔ چار قسم کے Clinical syndromes پائے جاتے ہیں۔

۱۔ **Washers** : ۔ یہ بہت ہی عام قسم ہوتی ہے۔ اسمیں گندگی جسم میں لگنے کا Obsession ہوتا ہے۔ جسم و ہاتھوں کو بار بار اور دن میں متعدد بار دھونے کا Compulsion ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض خود کے کپڑوں، باتھ روم، بیڈ روم، ڈور نابس وغیرہ چیزوں کو بار بار دھوتا رہتا ہے۔ مریض گندگی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

۲۔ **Checkers** : ۔ اس قسم میں مریض کو کئی قسم کے Doubts پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر دروازے میں Lock نہیں لگایا ہے۔ کیچن گیس بند نہیں کی ہے۔ اسطرح Doubts کو remove کرنے کے لیئے بار بار مریض میں Checking کرنے کا Compulsion ہوتا ہے۔ کسی کے اسمیں رکاوٹ ڈالنے پر تفکرات (Anxiety) میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۳۔ **Pure Obsessions** : ۔ اس قسم میں صرف Obsessions ہوتے ہیں۔

۴۔ **Primary Obsessive Slowness** : ۔ یہ rare ہوتا ہے۔ اسمیں شدید قسم کے Obsession و Compulsion ہوتے ہیں۔ جسکے نتیجے میں روزمرّہ کی activities میں کافی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب : ۔ اس مرض کے اسباب ابھی تک واضح طور معلوم نہیں ہیں۔ اسکے تعلق سے مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Biological Theory** : ۔ دماغ کے کچھ امراض مثلاً Third ventricle lesions، Hypothalamic lesions و Basal ganglia lesions میں ثانوی طور پر یہ مرض ہو سکتا ہے۔

OCD سے متاثر والدین کے 5 سے 7 فی صدی بچوں میں OCD پایا جاتا ہے۔ 5-HT کا اس مرض میں رول ہوتا ہے۔ اسکی زیادتی سے مرض ہوتا ہے۔

بعض لوگوں کے مطابق Cingulate gyrus و Temporal lobe lesions کے نتیجے میں یہ مرض ہوتا ہے۔

طبِ یونانی کے مطابق دماغ میں غیر طبعی سودا کے غالب ہونے سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج : ۔ سودا کے تنقیہ کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اسکے بعد مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اسگندہ کا سفوف بھی مفید ہو سکتا ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں Benzodiazepines و Haloperidol استعمال کرتے ہیں۔ شدید Depression میں ECT کا استعمال کیا جاتا ہے۔ Behavior therapy اس مرض میں زیادہ مفید ہوتی ہے۔

اختناق الرحم / ھرع

DISSOCIATIVE AND CONVERSION DISORDERS /HYSTERIA

ICD-10 میں hysteria لفظ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ اسکے معنی رحم ہوتا ہے۔ بقراط و اسکے بعد کے یونانی اطبا اسے رحم (Uterus) کے امراض میں شمار کرتے ہیں اور احتباس حیض اسکا سبب مانتے تھے۔ انکے مطابق یہ مرض صرف خواتین میں ہوتا ہے اور شادی اسکا علاج ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق اس مرض میں رحم کے مقام سے ایک گولہ اٹھتا ہے جو شکم میں اوپر جاتا ہے اور گلے میں جا کر اختناق پیدا کرتا ہے۔ اسلئے اس مرض کو اختناق الرحم کہتے ہیں۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ نفسیاتی مرض ہے۔ اسے نیوروسس (Neurosis) میں شمار کرتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Conversion Disorder

۲۔ Dissociative Disorder

CONVERSION DISORDER (HYSTERIA)

کیمران (1963) نے Conversion hysteria کی مندرجہ ذیل تعریف کی ہے۔ "یہ ایک قسم کا ایسا نفسیاتی ردعمل ہے جسمیں Unconscious conflict جسمانی علامات (Body symptoms) میں تبدیل ہوجاتی ہے"۔

" A conversion reaction is a process whereby an unconscious conflict is transformed(converted) into a body symptoms which reduces tension and anxiety by expressing conflict symbolically."

-N.Cameron , 1963

براؤن کے مطابق اس مرض میں ایسی جسمانی علامات پیدا ہوتی ہیں جنکا بنیادی سبب نفسیاتی خلل ہوتا ہے۔ اسٹڈی سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام نیوروسس کے مریضوں میں 5 فیصدی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ مرض مردوں کے بہ نسبت خواتین میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

ایک اسٹڈی سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے مریضوں کا intelligence، Social status و Educational status کافی کم ہوتا ہے۔

علامات : ۔ اسمیں حرکی (motor) و حسی (sensory) دو قسم کی علامات ملتی ہیں۔ Autonomic N.S. عام طور سے متاثر نہیں ہوتا ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل clinical types ہوتے ہیں۔

۱۔ **Motor Symptoms** : ۔ اسمیں فالج یا غیر ارادی حرکات مل سکتی ہیں۔ فالج میں monoplegia، paraplegia

یا quadriplegia ہو سکتا ہے۔ غیر ارادی حرکات میں رعشہ (tremors)، رقاص (chorea)، gait disorders یا تشنج ہو سکتا ہے۔ ایسی حرکات اسوقت شروع ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں جب مریض کا attention ان حرکات کی طرف ہوتا ہے۔ attention کے ہٹنے پر یہ غیر ارادی حرکات ختم ہو جاتی ہیں۔

۲۔ تشنج **(Convulsions)**: اسے hystorical fits یا pseudosoizures کہتے ہیں۔ اسمیں تشنجی کیفیت پائی جاتی ہے یا بیہوشی (partial unconscoiusness) ہوتی ہے۔ بھارت میں یہ علامت بہت ہی عام ہے۔ صرع یعنی true seizures سے تشخیص فارقہ اہم ہوتا ہے۔ تشخیص فارقہ مندرجہ ذیل ہے۔

S.No.	**(Clinical signs) علامات**	**(Hysteric fits) ہرع**	**(Epileptic fits) صرع**
1.	Attack pattern	Absence of clinical pattern	Clinical pattern
2.	Place of occurence	In safe places	Anywhere
3.	Warning	No aura	aura
4.	Time of day	No in sleep	Any time
5.	Tongue bite	Usually absent	Usually present
6.	Incontinence of urine and faeces	Very rare	Can occur
7.	Injury	Very rare	Can occur
8.	Speech	Verbalization during the fits	No verbalization
9.	Duration	Prolonged(20-200sec.)	Short (70 sec.)
10	Head turning	Side to side turning	Unilateral
11.	Amnesia	Partial	Complete
12.	Neurological signs	Absent	Present
13.	Post ictal confusion	Absent	Present
14.	Stress	Present much more	Present in 25%
15.	EEG	Usually normal	Usually abnormal

۳۔ **Sensory disorders** : اسمیں *glove and stocking* قسم کا anaesthesia ہوتا ہے۔ یعنی اسکی بالکل واضح boundary ہوتی ہے اور dermatomal distribution نہیں ہوتا ہے۔ wrists و Ankles میں محدود ہوتا

۴- hemianaesthesias، blindness یا deafness ہوتی ہے۔

DISSOCIATIVE DISORDER

این۔ کیمران (1963) کے مطابق Dissociative reactions ایسی کوششیں (attempts) ہیں جسمیں شدید قسم کے ذہنی تناؤ و تفکرات سے چھٹکارا پانے کے لیئے personality کے کچھ اجزاء کو بقیہ personality سے علیحدہ کرلیا جاتا ہے۔

"Dissociative reactions are attempts to escape from excessive tension ,anxiety by separating off some part of personality function from the rest".

- N. Cameron , 1963

اسکے مندرجہ ذیل clinical types ہوتے ہیں۔

۱۔ **Dissociative Amnesia** :۔ یہ بہت ہی عام clinical type ہے۔ یہ young adults و adolescent میں پایا جاتا ہے۔ خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ personal information کو recall کرنے کی صلاحیت اچانک ختم ہوجاتی ہے۔ جسے amnesia کہتے ہیں۔ amnesia کی وجہ سے مریض اپنا نام، جگہ، پیشہ، عمر، وغیرہ بھول جاتے ہیں۔ اپنے رشتے داروں، دوستوں اور اپنے والدین کو بھی بھول جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں دوسرے افعال بالکل طبعی ہوتے ہیں۔ پڑھنا، لکھنا، بات چیت و دوسری عادتیں بالکل صحیح ہوتی ہیں۔ کیمران نے amnesia سے متعلق ایک مثال پیش کی ہے۔ ایک دن ایک شخص جو کام کرنے والے کپڑے پہنے تھا، اسپتال میں آیا اور اس نے شکایت کی کہ اسے اپنا نام معلوم نہیں ہے۔ مریض کا معائنہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اسکے جسم و دماغ میں کسی قسم کی چوٹ نہیں لگی ہے۔ وہ نشے میں بھی نہیں تھا۔ اسے جان ڈیو کے نام سے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اسے اپنے بارے میں کچھ بھی یاد نہیں تھا۔ دو دن بعد وہ اپنا نام بتایا۔ پھر اسے اسکے گھر پہنچایا گیا۔ amnesia چار قسم کی ہوتی ہے۔

(1) **Circumscribed amnesia** :۔ یہ عام قسم ہے۔ کسی خاص period کے تمام personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

(2) **Selective amnesia** :۔ یہ less common ہے۔ Circumscribed amnesia کے جیسے یہ ہوتی ہے۔ مگر کچھ مخصوص personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

(3) **Continuous amnesia** :۔ یہ rare ہوتی ہے۔ Stressful event کے بعد کے تمام personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔ اسکے ساتھ موجودہ وقت تک کے events بھی مریض recall نہیں کرسکتا ہے۔

(4) **Generalized amnesia** :۔ یہ بہت ہی rare ہوتی ہے۔ تمام زندگی کے personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

۲۔ **Dissociative Fugue** :۔ یہ بھی ایک قسم کا amnesia ہی ہے۔ اسے طب یونانی میں ہرع کہتے ہیں۔

جسمیں کوئی شخص موجودہ ماحول سے (اکثر اپنے گھر سے) کہیں دور بھاگ جانے کی سوچ رکھتا ہے۔ amnesia کی یہ کیفیت طویل مدت کے لیئے ہوتی ہے۔ اسے پہلے کی زندگی کا کچھ بھی یاد نہیں رہتا ہے۔ یہ کیفیت اچانک پیدا ہوتی ہے۔ یہ کیفیت اچانک ختم بھی ہوتی ہے۔ دورے کے دوران کے events یاد نہیں رہتے ہیں۔ دورے کے پہلے کی یادداشت واپس ہونے لگتی ہے۔ fugue کی حالت میں مریض پورے ملک میں ادھر اُدھر گھومتا ہے۔ نیا پیشہ اختیار کر لیتا ہے۔ دوسری شادی کر لیتا ہے۔ ایسے کئی cases ملے ہیں، جو کئی سالوں تک fugue کی اس حالت میں بنے رہے ہیں مگر اس حالت کے ختم ہونے پر ان کاموں کا انھیں کچھ بھی یاد نہیں رہتا ہے۔

ولیم جیمس نے اس سے متعلق ایک مثال پیش کی ہے۔ ایک پادری ایک بینک میں چیک cash کرانے گیا تو وہ اچانک اپنا نام بھول گیا اور کسی دوسرے شہر میں چلا گیا۔ وہاں اسنے سبزی کی دوکان کھولی اور شادی کر لیا۔ ایک دن اسے اچانک یاد آیا کہ وہ پادری ہے۔ اسی وقت سے وہ سبزی فروش کی صورت میں اپنا نام، پتہ، بیوی، بچے سبھی کو بھول گیا۔ اپنے پرانے گھر واپس ہو کر پادری کی طرح رہنے لگا۔

۳۔ **Multiple Personality** : ۔ اسمیں مریض دو یا دو سے زیادہ Personality ، جو ایک دوسرے بالکل مختلف ہوتی ہیں، کو ظاہر کرتا ہے۔ اکثر ایک personality دوسری personality سے باخبر نہیں ہوتی ہے۔ دونون personality کے درمیان amnesic barriers ہوتے ہیں۔ دونوں personality کی ابتداء و اختتام اچانک ہوتا ہے۔

ہر personality دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ ہر personality میں ego state مختلف ہوتی ہے۔ سوچنے کا طریقہ و نفسیاتی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔ اگر ایک personality خوش ہے تو دوسری personality دکھی ہو سکتی ہے۔ کچھ مریض کچھ منٹ میں ہی اپنی personality بدل سکتے ہیں اور کچھ سالوں بعد بدل سکتے ہیں۔

۴۔ **Trance and Possession Disorders** : ۔ اسے possession hysteria بھی کہتے ہیں۔ دورے کے دوران یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی sprit اسکی personality کو کنٹرول کر رہی ہے۔ Multiple personality میں مریض کو اسکی جانکاری نہیں ہوتی ہے۔ بھارت میں یہ کیفیت زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔

اسباب : ۔ اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

فرائڈ کے مطابق خواہش کے زیادہ دبانے کی وجہ سے unconscious mental energy متحرک ہو جاتی ہے۔ جو جسمانی علامتوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس سے anxiety کم ہوتی ہے اور شخص کا ego بھی محفوظ رہتا ہے۔ مریض کو والدین سے محبت و لگاؤ حاصل ہو جاتا ہے۔

پروفیسر کولمین نے conversion hrysteria کے development کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کیئے ہیں۔

ا۔ مخالف حالات سے بچنے کی شدید خواہش کا ہونا۔ ۲۔ اس تکلیف سے بچاؤ کے لیئے بیمار پڑ جانے کی عارضی خواہش کا ہونا۔

ایسے مریضوں کے personality development میں خلل پایا جاتا ہے۔ یہ emotionaly immature ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کی مہربانیوں کو حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے کو غیر محفوظ و نااہل سمجھنے کے احساس میں مبتلاء ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں صلاح مشورے حاصل کرنے کے زیادہ خواہش مند ہوتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر کسی بھی مخالف حالات کے پیدا ہونے پر ان

میں جسمانی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

Dissociative hysteria کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے personality development میں خلل پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں میں جب کوئی مخالف حالات پیدا ہوتے ہیں تو اس سے بچنے کے لیئے زندگی کے کچھ اجزاء یا زندگی کے کل اجزاء کو بھول کر مشکل حالات سے اپنی حفاظت کرتا ہے۔ Emotions کو زیادہ Suppress کرنا، اس مرض کا اہم سبب ہوتا ہے۔

بقراط اور اسکے بعد کے اطبا نے احتباس حیض کو اسکا سبب بیان کیئے ہیں۔ مگر در حقیقت یہ نفسیاتی مرض ہے۔ جو دماغ میں غیر طبعی سودا کے غالب ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج : ۔ سوداوی مادے کے تنقیہ کے لیئے اطریفل اسطوخودوس و جوشاندہ افتیمون خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اسکے بعد مسکن ادویہ مثلاً خمیرہ خشخاش خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں دواء کے طور پر diazepam استعمال کرتے ہیں۔

SOMATOFORM DISORDERS

اس نفسیاتی اختلال کو somatoform disorders کہتے ہیں، جسمیں طبیب کے بار بار مرض نہ ہونے کی تسلی (assurances) دینے کے باوجود بھی مریض جسمانی خلل کی شکایت کرتا ہے اور تفتیشات (investigations) کے لیئے request کرتا رہتا ہے۔

ICD-10 نے اسکی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کی ہیں۔

Somatization Disorder : ۔ خواتین میں یہ مرض عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ جسمانی خلل نہ ہونے پر بھی متعدد جسمانی علامات ملتی ہیں ۲۔ علامات بار بار ظاہر ہوتی ہیں اور مزمن ہوتی ہیں ۳۔ علامات متعدد آعضاء سے متعلق ہوتی ہیں ۴۔ مریض بار بار طبیب بدلتا رہتا ہے ۵۔ طبیب کی صلاح کو ماننے سے انکار کرتا ہے ۶۔ Conversion symptoms کی موجودگی عام ہوتی ہے۔

اسکے تشخیص فارق کے لیئے مندرجہ ذیل نفسیاتی امراض کو ruled out کرنا چاہیئے۔

۱۔ Schizophrenia ۲۔ Major depression ۳۔ Hypochondriasis
۴۔ Conversion disorder ۵۔ Delusional disorders

علاج : ۔ مسکن ادویہ مثلاً کشیز خشک 5 سے 7 گرام و اسرول 1 سے 3 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر کھلانا چاہیئے۔ اسگندھ کا سفوف بھی اس مقصد کے لیئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ریاضت بھی اس مرض میں مفید ہوسکتی ہے۔

HYPOCHONDRIASIS(Hypochondriacal disorder) : ۔ اس میں مریض کو کوئی

شدید امراض ہونے کا یقین ہوتا ہے۔ مریض کا معائنہ کرنے پر کوئی جسمانی خلل نہیں ملتا۔ طبیب کے normal report دینے کے باوجود بھی مرض کا یقین برقرار رہتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض بار بار طبیب بدلتا رہتا ہے۔ اسکے اسباب پتہ نہیں ہیں۔ طب یونانی کے مطابق غیر طبعی سودا اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔ اسلیئے علاج کے طور پر جوشاندہ ہلیلہ و جوشاندہ افتیمون کا خوردنی استعمال مفید ہو سکتا ہے۔

اختلال شخصیتی

PERSONALITY DISORDERS

personality اس pattern of behaviour کو کہتے ہیں، جسمیں خود و ماحول کے بارے میں سوچنے اور احساس کرنے کے طریقے شامل ہیں۔

نفسیات کے development کے ابتدائی دور میں antisocial behaviour کو امراض نفسانیہ میں شمار نہیں کیا جاتا تھا۔ بلکہ انھیں moral insane کہا جاتا تھا۔ انیسویں صدی کے آخر میں کوک (1891) نے ایسے مریضوں کے لیئے psychopathic personality لفظ کا استعمال کیا۔ جو اس وقت تک امراض نفسانیہ کے تحت نہیں آتے تھے۔

کریپلین (1915) نے بھی psychopathic personality کو مانا۔ اور اسے normal و mental disorder کے درمیان رکھا۔

personality disorder اس behaviour pattern کو کہتے ہیں، جسمیں مریض کو سماج کے ساتھ و گھر کے لوگوں سے تال میل رکھنے میں کافی دشواری ہوتی ہے۔

personality disorder میں مریض کا behaviour سماج کے لیئے نقصاندہ ہوتا ہے۔ مگر ایسے لوگ نیوروسس، سائیکوسس و ذہنی طور پر کمزور نہیں ہوتے ہیں۔

personality traits کے غیر طبعی ہونے پر personality disorders پیدا ہوتے ہیں۔ personality traits کو personality کا اہم جز مانا جاتا ہے۔ کل آبادی کے 5 سے 10 فی صدی لوگوں میں personality disorders ہوتے ہیں۔ ایک شخص میں ایک سے زیادہ personality کے symptoms مل سکتے ہیں۔ یعنی mixed personality disorders co-morbidity زیادہ عام ہے۔

تشخیص :۔ ICD-10(CDDG) کے مطابق ، مندرجہ ذیل علامات ملنے پر اسکی تشخیص کی جاتی ہے۔

۱۔ Dysharmonious attitudes and behaviour ۲۔ Longstanding abnormal berhaviour
۳۔ Pervasive abnormal behaviour ۴۔ مذکورہ بالا علامات بچپن میں شروع ہوتی ہیں اور adulthood تک جاری رہتی

ہیں۔۵۔اس disorder سے occupational اور social performance میں problem ہوتی ہے۔

personality disorders کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ Paranoid Personality Disorder ۲۔ Schizoid Personality Disorder

۳۔ Schizotypal Personality Disorder ۴۔ Antisocial(Dissocial)Personality Disorder

۵۔ Histrionic Personality Disorder ۶۔ Narcissistic Personality Disorder

۷۔ Emotionally Unstable Personality Disorder ۸۔ Anxious (Avoidant) Personality Disorder

۹۔ Dependent Personality Disorder ۱۰۔ Obssessive-Compulsive Personality Disorder

۱۱۔ Passive-Aggressive Personality Disorder۔

علاج : ۔اسمیں سوداوی مادّے کے تنقیہ کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ جدوار و عودصلیب کے مرکبات مفید ہو سکتے ہیں۔

==

حُمُق / ابطائے ذھنی

MENTAL RETARDATION

یہ ایک نفسیاتی مرض ہے۔ جسمیں مریض کی IQ کافی کم ہوتی ہے۔ سمرقندی کے مطابق یہ مالخولیا کی ایک قسم ہے۔ جسمیں فکر و سمجھ کے افعال بگڑ جاتے ہیں جیسا کہ سن شیخوخت میں لوگوں کی عقل کم ہو جاتی ہے یعنی بچوں جیسی حرکت ہو جاتی ہے ۔ ایسے مریضوں میں چونکہ hallucinations اور delusions نہیں پائے جاتے ہیں۔ اسلیئے اسے مالخولیا کے اقسام میں شمار نہیں کر سکتے ہیں۔ سمرقندی کے قول کو صحیح نہیں مانا جا سکتا ہے۔

American association on mental deficiency,1973 کے مطابق نمو کے دوران یعنی 18 سال کی عمر کے پہلے پیدا ہونے والی intellectual functioning اور adaptive functioning میں کمی ہونے کو حمق کہتے ہیں۔

intellectual functioning میں کمی سے مراد IQ کا 70 سے کم ہونا ہے اور عمر کے لحاظ سے سماجی، نجی، گھریلو و پیشیور ضرورتوں کو پورا کرنے کی صلاحیت کو adaptive behaviour کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ adaptive behaviour کو کلینیکل انٹرویو و بنائے گئے مخصوص پیمانے (standardized assessment scales) سے ماپ سکتے ہیں۔ IQ کو مندرجہ ذیل فارمولے سے ماپتے ہیں۔

IQ(intelligence quotient) = MA(mental age) / CA(chronological age) x 100

IQ کے لحاظ سے حمق کے مندرجہ ذیل اقسام ہوتے ہیں۔

S.No.	Mental retardation level	IQ range
1.	Mild	50-70
2.	Moderate	35-50
3.	Severe	20-35
4.	Profound	Less than 20

صحت مند بچے مخصوص عمر میں developmental levels کو cross کرتے ہیں۔ان developmental changes کو milestones کہتے ہیں۔انکے علاوہ دوسرے developmental parameters مثلاً height ، weight ، activity level اور general health بھی ہوتے ہیں جنکی مدد سے developmental level کو پتہ کر سکتے ہیں۔ ایک بچے کے طبعی نمو (normal development) کو مندرجہ ذیل چار major areas میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ Motor behaviour ۲۔ Adaptive behaviour ۳۔ Language ۴۔ Personal and social behaviour

intellectual development بھی physical development کے ساتھ ہوتا ہے۔اسے مندرجہ ذیل درجے میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ Sensory-Motor Stage :۔ پیدائش سے دو سال کی عمر تک یہ درجہ ہوتا ہے۔ایک وقت میں ایک ہی thought آتا ہے۔

۲۔ Concrete Thinking Stage :۔ دو سے سات سال کی عمر تک یہ درجہ ہوتا ہے۔egocentric thought ہوتے ہیں۔

۳۔ Abstract or Conceptual Thinking Stage :۔ سات سے گیارہ سال کی عمر تک یہ درجہ ہوتا ہے۔ایک وقت میں متعدد dimensions میں focus کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

۴۔ Adolescent Thinking or Formal Operational Stage :۔ یہ درجہ گیارہ سال کی عمر سے شروع ہوکر پوری زندگی تک چلتا ہے۔comprehensive thought ہوتے ہیں۔

18 سال کی عمر تک intellectual structures تقریباً مکمل طور پر develop ہو چکے ہوتے ہیں۔مگر learning و intellectual growth پوری زندگی ہوتی رہتی ہے۔

علامات :۔

Mild Mental Retardation :۔ نقص کی یہ عام قسم ہوتی ہے۔نقص کے تمام cases میں 85 سے 90 فی صدی مریض mild mental retardation کے ہوتے ہیں۔5 سال کی عمر کے پہلے یہ بچے normal بچوں کی طرح اکثر develop کرتے

ہیں۔ بہت معمولی کمی مل سکتی ہے۔ اسکے بعد اسکول میں 6th class تک بہت معمولی مدد سے vocational ، social self sufficiency حاصل کر سکتے ہیں۔

Moderate Mental Retardation : تحمق کے 10 فی صدی مریضوں میں 35 سے 50 کے درمیان IQ ہوتا ہے۔ ایسے بچے بولنا سیکھ سکتے ہیں۔ اکثر ایسے بچے 2nd class کے بعد اسکول جانا بند کر دیتے ہیں۔

Severe Mental Retardation :۔ ایسے بچوں میں poor motor development پایا جاتا ہے۔ ایسے بچے دیر میں بولنا سیکھ پاتے ہیں یا نہیں بول پاتے ہیں۔ اس درجے کی پہچان زندگی کے ابتدائی دور میں ہوجاتی ہے۔

Profound Mental Retardation :۔ تحمق کے 1 سے 2 فی صدی مریضوں میں profound mental retardation پایا جاتا ہے۔ developmental milestones میں زیادہ کمی پائی جاتی ہے۔ ایسے بچوں میں nursing care کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب :۔ تحمق ایسی حالت ہے جو صرف biological causes کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ نفسیاتی و سماجی امور (psychosocial factors) بھی اسکے لیئے ذمے دار ہوتے ہیں۔ 1/3rd مریضوں میں اسباب معلوم نہیں ہوتے ہیں۔ تحمق کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

ا۔ خلقی اسباب **(Genetic causes)** :۔ 5 فی صدی میں خلقی اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Chromosomal abnormalities مثلاً Down's syndrome، Turner's syndrome، Klinefelter's syndrome، Fragile-X syndrome۔

(ii) Inborn errors of metabolism مثلاً Phenylketonuria، Glycogen storage diseases ۔

(iii) Single-gene disorders مثلاً Dystrophia myotonica، Neurofibromatosis ۔

(iv) Cranial anomalies مثلاً Microcephaly۔

۲۔ **Perinatal causes** :۔ 10 فی صدی میں perinatal causes اس مرض کے ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Infections مثلاً Rubella، Syphilis، Toxoplasmosis، Cytomegalo-inclusion body disease ۔ (ii) Prematurity (iii) Birth trauma (iv) Hypoxia (v) Intrauterine growth retardation (vi) Kernicterus (vii) Placental abnormalities (viii) Drugs during 1st trimester ۔

۳۔ بچپن میں ہونے والے اکتسابی جسمانی خلل :۔ 2 سے 5 فی صدی میں یہ اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Encephalopathies (ii) Cretinism (iii) Trauma (iv) Lead poisoning (v) Cerebral palsy

۴- Sociocultural causes :- 15فی صدی میں یہ اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Deprivation of sociocultural stimulation

۵- نفسیاتی امراض (Psychiatric disorders) :- 1 سے 2فی صدی میں یہ اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Infantile autism (ii) Childhood onset schizophrenia

males میں حُمق کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر (حکیم کبیرالدین) کے مطابق حُمق کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱- نقصانِ عقل:- عقل میں کمی پائی جاتی ہے۔ اسباب کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) پیدائشی (cong) (ii) اکتسابی Aquired

ترجمہ کبیر میں اسے چار عنوانات میں بیان کیا گیا ہے۔

(a) قسم حاد (b) قسم مزمن (c) قسم شیخوخی (d) فالج مفتر العقل

۲- فقدانِ عقل: - اس میں عقل بالکل نہیں پائی جاتی ہے۔ اسے تین عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

(i) بلاہت:- اسمیں سر کی شکل پیدائشی طور پر خراب ہوتی ہے۔ دماغ پوری طور نشو نما نہیں پاتا۔ جس سے اسکے قوائے مدرکہ درست نہیں ہو پاتے۔ الفاظ کے تلفظ اچھی طرح ادا نہیں ہوتے ہیں۔ فساد تغذیہ کی وجہ سے آعضاء بدشکل ہوتے ہیں۔

(ii) سفاہت :- اصطلاحاً اس فقدان عقل کو کہتے ہیں، جو کسی امراض کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ اسمیں بمقابلہ بلاہت کے کسی قدر سمجھ ہوتی ہے۔

(iii) دمامت :- ایک قسم کا فقدان عقل ہے، جسمیں فساد تغذیہ کی وجہ سے آعضا بہت زیادہ بدشکل ہو جاتے ہیں۔ سر تمام آعضا کے تناسب سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ زبان بڑی و منہ سے باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ ہونٹ دبیز ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے و جسم کھردری ہوتی ہے۔ ایسے مرض کو ماڈرن میڈیسن میں cretinism کہتے ہیں۔

تشخیص :- اس مرض کی تشخیص کے مندرجہ ذیل طریقے ہوتے ہیں۔

۱- History taking ۲- General physical examination ۳- Detailed neurological examination ۴- Mental status examination : intelligence level و نفسیاتی امراض کو پتہ کرنے کے لیے یہ امتحان کیئے جاتے ہیں۔ ۵- Investigations :- (i) Routine investigations (ii) Urine tests (iii) EEG (iv) Chromosomal studies (v) CT scan of brain (vi) Thyroid functions tests (vii) Liver function tests ۶- Psychological tests : intelligence tests کے measurement کے لیئے مندرجہ ذیل tests کیئے جاتے ہیں۔ (i) Seguin form board test (ii) Stanford-Binet یا Binet-Simon (iii) Binet-Kamnath tests (iv) Wechsler Intelligence Scale for Children Bhatia's battery of performance tests

adaptive behaviour کو assess کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل tests کیئے جاتے ہیں۔

(i) Vineland Social Maturity Scalo (VSMS)

(II) Denver Development Screening Test (DDST)

(III) Gessell's Development Scale

تشخیص فارقہ : ۔حمق کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض میں بھی حمق جیسی علامات ملتی ہیں۔

١۔ Deaf and dumb۔ ٢۔ Deprived children with inadequate social stimulation۔

٣۔ Isolated speech defects۔ ٤۔ Infantile autism ، Childhood onset Schizophrenia۔

٥۔Systemic disorders۔ ٦۔ Epilepsy۔

علاج: ۔اس مرض کا علاج مشکل ہے۔اس مرض کا بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔جو مندرجہ ذیل ہیں۔

١۔ **Primary Prevention** :۔ سماج کے مالی وسماجی حالت کو سُدھارنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔جس سے کہ prematurity، perinatal factors ، malnutrition و understimulation کو دور کیا جاسکے۔

٢۔ **Secondary Prevention**:۔ حمق کی جلد سے جلد تشخیص و اسکے اسباب کو جلد پتہ کر علاج فوراً شروع کرنا چاہیئے۔

٣۔ **Tertiary Prevention** :۔ حمق میں پیدا ہونے والے behavioral و psychological تکالیف کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔

طبِ یونانی میں مقوی دماغ ادویہ مفید ہوسکتی ہیں۔اسکے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں خوردنی طور پر دے سکتے ہیں۔ریاضت بھی مفید ہو سکتی ہے۔کیونکہ اس سے دماغ میں پائے جانے والے progenitor cells سے mature nerve cells پیدا ہو سکتے ہیں۔

==

ANOREXIA NERVOSA

یہ ایک قسم کا eating disorder ہے۔اس مرض کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

١۔مردوں کی بہ نسبت خواتین میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔13 سے 19 سال کی عمر میں عام طور سے یہ مرض ہوتا ہے۔٢۔ایسے مریضوں کو obesity ہونے کا خوف رہتا ہے۔لاغر(thin) ہونے کے باوجود بھی خوف میں کمی نہیں ہوتی ہے۔٣۔ایسے شخص میں اپنے جسم کے size کو صحیح طریقے سے محسوس(percieve) کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔٤۔وزن میں کمی پائی جاتی ہے۔٥۔ایسے مریضوں میں کوئی معلوم جسمانی خلل نہیں ہوتا ہے۔٦۔دوسرے نفسیاتی امراض نہیں پائے جاتے ہیں۔٧۔ خواتین میں احتباس حیض کی شکایت پائی جاتی ہے۔

مذکورہ بالا علامات کے علاوہ دوسری علامات بھی ملتی ہیں۔مثلاً مریض غذا کی مقدار کم کردیتا ہے۔غذا کے handle کرنے کا طریقہ تبدیل ہوجاتا ہے۔غذا کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکھاتا ہے۔غذا کو چھپادیتا ہے۔شدید قسم کی ریاضت کرتا ہے۔اس مرض میں بھوک کم نہیں

ہوتی ہے۔

ایسے مریضوں میں depression بھی ہوتا ہے۔ obsessive - compulsive قسم کا personality trait ہوتا ہے۔ psychomotor activity بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ شدید حالت میں پورے جسم میں بال نکل آتے ہیں۔ ایسی خواتین میں poor sexual adjustment ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں bulimia nervosa کے دورے پڑ سکتے ہیں۔ جسمیں مریض بہت کم وقت میں زیادہ مقدار میں کھانا کھاتا ہے۔ اس کیفیت کو eating binges کہتے ہیں۔ eating binges کے بعد مریض کو guilty محسوس ہوتی ہے اور اسطرح self indused vomiting کے ذریعے کھانا جسم سے باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ علاج نہ ہونے پر وزن کافی کم ہو جاتا ہے۔ hypokalemia، dehydration، malnutrition و anemia کی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔

علاج : ۔ وزن کو بڑھانے وتغذیہ کو improve کرنے کی تدابیر کرنی چاہیے۔ مسکن و ہاضم ادویہ اس میں مفید ہو سکتی ہیں۔ کشنیز خشک، زنجبیل خشک، پودینہ خشک، الائچی خورد سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر مریض کو دے سکتے ہیں۔ اسگندھ کا سفوف بھی مفید ہو سکتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں chlorpromazine، cyproheptadine و amitriptyline استعمال کرتے ہیں۔

BULIMIA NERVOSA

یہ eating disorder ہے۔ اسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ یہ early teens یا adolescence میں ہوتا ہے۔ ۲۔ اس مرض میں obesity ہونے کا بہت زیادہ خوف رہتا ہے اور Anorexia nervosa کی past history ملتی ہے۔ ۳۔ مریض اپنی جسمانی size کو صحیح طریقے سے perceive نہیں کر پاتا۔ ۴۔ کم مدت میں مریض زیادہ کھانا کھالیتا ہے۔ جسے eating binges کہتے ہیں۔ کھانا کھانے خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ۵۔ کثرت غذاء کے اثرات کو کم کرنے کی مریض کوشش کرتا ہے۔ قے لانے کی کوشش کرتا ہے۔ دست لانے والی ادویہ استعمال کرتا ہے۔ بھوکہ رہتا ہے۔ ۶۔ کوئی جسمانی امراض نہیں پائے جاتے ہیں۔ ۷۔ نفسیاتی امراض نہیں پائے جاتے ہیں۔

علاج :۔ مسکن ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

==

جنونِ نفّاسی

POST PARTUM PSYCHIATRIC DISORDERS

حمل و وضعِ حمل کی حالت خواتین کی زندگی میں ایک stressful period ہوتا ہے۔ اس دوران جسم میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو جنون نفاسی کا سبب ہوتی ہیں۔

۱۔ Physical changes، Physiological changes، Endocrine changes ۔ ۲۔ ماں کے کردار کے

مطابق ذہن (psycho) میں reorganization ہوتا ہے۔ ۳۔ Body image میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

25 سے 50 فی صدی خواتین میں نفسیاتی علامات وضع حمل (puerperium) کے دوران پیدا ہوتی ہیں۔ mild depression و irritablity عام طور سے پائی جاتی ہے۔ جسے post natal blues کہتے ہیں۔ کچھ ہی دنوں یہ علامات ختم ہو جاتی ہیں۔ مگر کچھ خواتین میں شدید قسم کے نفسیاتی خلل پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے post partum psychosis (PPP) کہتے ہیں۔ PPP مندرجہ ذیل قسم کی ہو سکتی ہے۔

۱۔ Depressive episode ۲۔ Schizophrenia ۳۔ Manic episode ۴۔ Delirium

delivery کے 3 سے 7 دن کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ بہت ہی کم خواتین میں 3 دن کے اندر علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ چوتھے ہفتے کے آخر میں علامات شدید ہو جاتی ہیں اور اسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ نفسیاتی علامات، جو delivery کے 6 ہفتے کے اندر پیدا ہوتی ہیں، اسے post partum psychosis کہتے ہیں۔ بھارت میں depressive episode بہت عام ہے۔ PPP کے 15 سے 25 فی صدی میں اکثر recurrence ہوتا ہے۔

علاج : ۔ مسکن ادویہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اسرول کا استعمال مفید ہو سکتا ہے۔ دماغ کی تقویت کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں استعمال کر سکتے ہیں۔ اطریفل اسطوخودوس بھی مفید ہو سکتا ہے۔ طبِّ جدید میں lithium ، antidepressants و antipsychotics استعمال کرتے ہیں۔

==

PSYCHOSOMATIC DISORDERS

psychosocial environmental stressors کی وجہ سے physical disorders کے ہونے کو psychosomatic disorders کہتے ہیں۔

Franz Alexander ، جو psychosomatic medicine کے father ہیں، 7 قسم کے psychosomatic illnesses بیان کیئے ہیں۔

۱۔ Bronchial asthma ۲۔ Ulcerative colitis ۳۔ Peptic ulcer ۴۔ Neurodermatitis

۵۔ Thyrotoxicosis ۶۔ Rheumatoid arthritis ۷۔ Essential hypertension ۔

==

SLEEP DISORDERS

ICD-10 کے مطابق sleep disorders کو دو subtypes میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ Dissomnias

(a) Insomnia (b) Hypersomnia (c) Disorders of sleep-wake schedule ۔

۲۔ **Parasomnias**

(a) Stage 4 disorders (b) Other disorders ۔

سہر / بیداری

INSOMNIA / SLEEPLESSNESS

سہر یعنی بیداری کو DIMS بھی کہتے ہیں۔ DIMS کے معنی "difficulty in initiating and/or mentaining sleep" ہے۔ سہر عربی زبان کا لفظ ہے۔ جسکے معنی بیداری ہوتی ہے۔ چونکہ اس مرضی کیفیت میں بیداری (awakening) لازمی طور پر پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کا نام سہر رکھا گیا ہے۔

نیند کے آنے میں، نیند کو برقرار رکھنے میں دشواری ہونا اور / یا نیند کی کل مدت کا کم ہو جانا سہر کہلاتا ہے۔

Range of average sleeping hours in adults is 4-6 hrs/day.

Average sleeping time is 8 hrs/day.

اسباب:۔ نیند کے تعلق سے کئی theories بیان کی گئی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ایک theory کے مطابق نیند ایک active inhibitory process ہے۔ mid pontine level پر ایک مرکز ہوتا ہے، جو دماغ کے دوسرے حصوں کو inhibit کر نیند کا سبب بنتا ہے۔ اس process میں serotonin کا اہم رول ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مراکز کے متحرک ہونے سے نیند آتی ہے۔

(i) Raphe nuclei : ۔ pons کے نچلے آدھے حصے و medulla میں یہ nuclei ہوتے ہیں۔ midline میں thin sheet کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ ان سے نکلنے والے عصبی ریشے reticular formation اور اوپر thalamus، neocortex، hypothalamus اور limbic system کے زیادہ تر حصوں میں بڑے پیمانے پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ نیچے نخاع میں posterior horn میں terminate ہو کر درد کے عصبی برقی رو کو روک دیتے ہیں۔ raphe neurones سے serotonin کا ترشح ہوتا ہے۔ raphe nuclei میں lesions پیدا ہونے یا serotonin کے ترشح میں کمی ہونے یا raphe nuclei کی تحریک میں کمی ہونے سے سہر کی شکایت ہو سکتی ہے۔

(ii) NTS یعنی "nucleus of the tractus solitareus" کے متحرک ہونے سے بھی نیند آتی ہے۔ یہ vagus و glossopharangeal nerve کے ذریعے دماغ میں داخل ہونے والی visceral sensory signals کا مرکز ہوتا ہے۔ جو medulla و pons میں ہوتا ہے۔ raphe nuclei کے damage ہونے پر NTS میں تحریک نہیں پیدا ہوتی۔ اس سے یہ معلوم پڑتا ہے کہ raphe nuclei و serotonin کے ذریعے اس مرکز میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح NTS میں lesions ہونے

پر سہر پیدا ہو سکتا ہے۔

(iii) thalamus ، hypothalamus کے کئی حصوں کے متحرک ہونے سے بھی نیند ہوتی ہے۔اس طرح ان حصوں میں lesions پیدا ہونے پر سہر ہو سکتا ہے۔

۲۔ دوسری theory کے مطابق نیند passive inhibitory process ہے۔RAS یعنی reticular activating system کے inhibition سے نیند ہوتی ہے(Fig. 6)۔یہ brain stem کے مرکز میں thalamus سے لیکر نخاع تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔تمام حسی عصبی ریشے collaterals کے ذریعے RAS سے جڑے ہوتے ہیں۔اسطرح آواز، روشنی، حس لمس، درد و حرکات مفاصل سے RAS میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور اسکے نتیجے میں بیداری(awakening)ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل امور سہر کا سبب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ شور وغل (noise)؛ گرم موسم (hot weather)؛ تیز روشنی (intense light)۔ ۲۔ کثرت آفراز غدہ درقیہ (hyperthyroidism)۔ ۳۔ تکلیف دہ امراض مثلاً صداع (headache)؛ وجع المفاصل؛ خفقان (palpitation)؛ ضیق النفس (breathlessness)۔ ۴۔ اعراضِ نفسانیہ (emotional disturbances) مثلاً تفکرات (anxiety) و خوف۔ ۵۔ امراضِ نفسانیہ مثلاً شیزوفرینیا؛ مانیا و مرض الزیمر (Alzheimer's disease)؛ ہذیان (delirium)؛ major depression ۔ ۶۔ ادویہ مثلاً الکوحل؛ نیکوٹین؛ کیفین؛ ہفیدرین؛ تھیوفیلین و اسٹیرائیڈس ۔ ۷۔ مزمن امراض ۔ ۸۔ سن شیخوخت

۹۔ nocturnal myoclonus ، restless legs syndrome۔

طب یونانی کے مطابق دماغ کے مزاج کا غیر طبعی طور پر گرم خشک و سرد خشک ہونے پر مرض سہر ہوتا ہے۔ایسی صورت میں روح نفسانیہ کی حرکت تیز ہوتی ہے اور دماغ کے مخصوص حصے میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو سہر کا سبب ہوتا ہے۔صفراوی مادے و سوداوی مادے کے غالب ہونے پر یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

علامات:۔ نیند کے مفید اثرات دماغ کے... [illegible] ...نیند میں کمی ہونے پر جسمانی و نفسیاتی خلل پیدا ہو سکتے ہیں۔ behaviour میں... [illegible] ...کی پیدائش میں کمی ہو جاتی ہے۔اندرونی قوت ... (cognition) ... متاثر ہوتی ہے۔مختلف قسم کے نفسیاتی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔قوت مدافعت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔جس سے مریض میں infections ... ہوتے ہیں۔

علاج :۔ دماغ کی گرمی و خشکی کو کم کرنے کے لیے ... [illegible] ... خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔روغن کاہو، روغن کدو و روغن بنفشہ سے سر کی مالش کی جاتی ہے۔مسکن ومنوم ادویہ مثلاً خشخاش، اسرول و اسگندھ سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔

ماڈرن میڈیسن میں hypnotic drugs استعمال کی جاتی ہیں۔جیسے diazepam، alperazolam ۔ یہ ادویہ GABA receptors سے جڑ کر inhibitory neurotransmitters کے افعال کو بڑھاتی ہیں۔

کثرت نوم / نوم مفرط

HYPERSOMNIA

اسے DOES یعنی "disorder of excessive solmnolence" بھی کہتے ہیں۔ hypersomnia سے مراد مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔

۱۔ دن میں نیند کا زیادہ آنا۔ ۲۔ دن میں نیند کا دورہ (sleep attacks) ہوتا ہے۔ ۳۔ sleep drunkenness یعنی نیند سے بیدار ہونے میں مریض زیادہ وقت لیتا ہے اور اس دوران مریض confused یا disoriented ہوتے ہیں۔

1 سے 2 فی صدی آبادی اس مرض میں مبتلا پائی جاتی ہے۔

اسباب : ۔ مندرجہ ذیل امراض کثرت نوم کے ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔ Medical illnesses

(i) Narcolepsy : ۔ کثرت نوم کے تقریباً 25 فی صدی میں سبب narcolepsy ہوتا ہے۔ *(ii) Sleep apnea* : ۔ کثرت نوم کے 50 فی صدی میں سبب sleep apnea ہوتا ہے۔ *(iii) Menstrual-associated somnolence (iv) Sleep deprivation (v) Following or with insomnia (vi) Encephalitis (vii) Hyperthyroidism (viii) Head injury (ix) Cerebral tumors in the region of mid brain (x) Hypothalamic lesions (xi) Trypanosomiasis (xii) Periodic movements in sleep* : ۔ کثرت نوم کے 10 فی صدی میں سبب PMS ہوتا ہے۔

۲۔ Alcohol and drug abuse

۳۔ Psychiatric disorders

۴۔ Idiopathic hypersomnia

NARCOLEPSY : ۔ یہ ایک ایسا خلل ہے جسمیں دن میں نیند زیادہ ہوتی ہے اور رات میں نیند میں خلل ہوتا ہے۔ REM sleep میں خلل ہوتا ہے۔ 15 سے 25 سال کی عمر میں یہ مرض ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ **Sleep attacks** :۔ یہ کیفیت بہت عام ہوتی ہے۔

۲۔ **Cataplexy** :۔ جسم کے مختلف حصوں کے عضلات کا tone ختم ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض گر پڑتا ہے۔ ہوش و حواس برقرار رہتا ہے۔

۳۔ **Hypnagogic hallucinations** : ۔ نیند کی ابتدا میں خوف کا خواب آتا ہے۔

۴۔ Sleep paralysis :۔ یہ کیفیت صبح میں جاگنے پر یا نیند کی ابتدا میں پائی جاتی ہے۔ مریض کا ہوش وحواس باقی رہتا ہے مگر حرکت نہیں کر سکتا۔ تقریباً 30 سیکنڈس میں یہ کیفیت ختم ہوجاتی ہے۔

SLEEP APNEA : ۔ نیند کی حالت میں بار بار apnea کا ہونا، اس کی خاصیت ہوتی ہے۔ 10 سیکنڈس سے زیادہ nostrils و mouth سے ہوا کے flow میں رکاوٹ کا ہونا، sleep apnea کہلاتا ہے۔ یہ central، obstructive و mixed ہوسکتی ہے۔ obese و elderly لوگوں میں بہت عام ہے۔ sleep apnea خطرناک ہوسکتی ہے۔ اسکی وجہ سے موت بھی ہوسکتی ہے۔ regular exercise اس مرض میں مفید ہوسکتی ہے۔

PARASOMNIAS

یہ ایک ایسا خلل ہوتا ہے۔ جسمیں نیند کی حالت میں کچھ مخصوص قسم کے واقعات ہوتے ہیں۔

STAGE 4 SLEEP DISORDERS :۔ یہ کیفیات REM sleep کے درجہ 3 و درجہ 4 میں پائی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

Sleep walking(i)۔ Sleep terrors(ii) یعنی pavor nocturnus۔(iii) Sleep related eneuresis

(iv) Tooth grinding۔(v) Sleep talking۔

یہ خلل نیند کے ابتدائی 1/3 rd حصے میں پایا جاتا ہے۔

NIGHTMARES :- اسے dream anxiety disorder بھی کہتے ہیں۔ REM sleep میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔ اسمیں خوف کا خواب دکھائی پڑتا ہے۔ نیند کے آخری حصے میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

کابوس

اسے ضاغوط بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا sleeping disorder ہے۔ جسمیں نیند کی حالت میں مریض کسی بھاری چیز کو دیکھتا ہے۔ جو مریض کو دباتی ہے۔ نیند کی حالت میں مریض حرکت کرنا چاہتا ہے۔ بولنا چاہتا ہے۔ مگر ایسا نہیں کر پاتا ہے۔ جاگنے کے بعد گھبراہٹ باقی رہتی ہے۔

night mares و night terrors میں بھی اس قسم کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ جسے کابوس کے اقسام میں شمار کر سکتے ہیں۔

اسباب :۔ سمرقندی کے مطابق اسکے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔ فاسد بخارات جب دماغ میں پہنچ کر اسے دباتے ہیں تو اس قسم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ہضم کی خرابی، دیدان امعاء، دماغی تردد وفکر اس مرض کے developement میں مددگار ہوتے ہیں۔

علاج :۔ ہاضم ومقوی دماغ ادویہ اسمیں مفید ہوتی ہیں۔

حوالے جات

REFERENCES

1. Ahuja Neeraj,A Short Text Book of Psychiatry,Japee Brothers, N. Delhi, 3rd Edition.
2. Arthur C. Guyton,Text Book of Medical Physiology, W.B.Saunders Company, Nineth Edition,1996.
3. J. Claude Bennett,Cecil Text Book of Medicine,Vol 2,W.B.Saunders Company,20th Edition,1996.
4. Kabeeruddin Mohd,Tarjuma Kabeer,Vol 1,Hikmat Book Depot,Hyderabad.
5. Isselbecher,Harrison's Principles of Internal Medicine,Vol 2,Mc Graw-Hill,Inc, Thirteen Edition.
6. L.Prakashan Reddy,Fundamentals of Medical Physiology,Paras Publishing , Third Edition,2003.
7. Shrivastawa,Ram ji,Modern Abnormal Psychology, Motilal Banarsi Das, Delhi, 1996.